The Leading Urdu Daily of Bihar

پندار
PINDAR پندار
PINDAR
Web: www.pindar.in

PATNA, FRIDAY 16.01.2026 Pages-12 Late City PRICE Rs. 2.00

ایڈیٹر : عبدالخالق احسانی

Vol.53 No.16 پٹنہ، جمعہ ۱۶/ جنوری ۲۰۲۶ء، ۲۶/رجب المرجب ۱۴۴۷ھ

ٹھاکرے برادران کے الزامات مسترد

ممبئی، 15 جنوری (یو این آئی) : ریاستی الیکشن کمیشن نے جمعرات کو پی اے ڈی یو مشین کے استعمال سے متعلق ٹھاکرے برادران کے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ پرنٹنگ آکزیلیری ڈسپلے یونٹ یعنی پی اے ڈی یو صرف غیر معمولی حالات میں اور وہ بھی صرف برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن انتخابات کی ووٹ گنتی کے دوران ہی استعمال کی جائے گی۔ الیکشن کمیشن نے کہا کہ ممبئی کے علاوہ ریاست کی کسی بھی دیگر میونسپل کارپوریشن میں ووٹوں کی گنتی کے لیے پی اے ڈی یو کا استعمال نہیں کیا جائے گا۔

برطانوی سفیر اپنے عملے سمیت ایران سے روانہ

تہران، 15 جنوری (یو این آئی): ایران میں پُرتشدد مظاہروں اور ممکنہ امریکی حملے کے خطرے کے باعث برطانیہ نے ایران سے سفارتخانے عملے کو واپس بلالیا ہے۔ برطانوی سفیر اپنے عملے سمیت ایران سے روانہ ہوگیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق یو کے فارن، کامن ویلتھ اینڈ ڈیولپمنٹ آفس نے کہا کہ سیکیورٹی صورتحال کے پیش نظر ہم نے ایران سے سفارتی عملے کو عارضی طور پر واپس بلایا ہے۔ برطانوی حکام کا کہنا ہے کہ ایران کی صورتحال تیزی سے خراب ہوسکتی ہے جس سے سفارتی عملے کو خطرات لاحق ہیں، اپنے شہریوں کو بھی ایران کا سفر نہ کرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔

اشتہار...اشتہار...اشتہار...اشتہار...اشتہار...اشتہار...اشتہار...اشتہار...اشتہار...اشتہار

خزانہ جوئیلرس
Khazana JEWELLERS
سونے اور چاندی کے گارنٹی شدہ زیورات
Mob. 9939588144
پرو٠ مو٠ صابر
مو٠ یاسین
انجمن اسلامیہ ہال کے سامنے
پیلر نمبر 26A نزدیک پٹنہ مارکیٹ، مرادپور، پٹنہ-۴
MD. AZAM 9431013786

ONLY 22 CT
BIS 91.6
(100% हॉलमार्क गहना)
ہول مارک زیورات
NO BRANCH

Ph.: 2303206
खज़ाना ज्वेलर्स
अंजुमन इस्लामिया हॉल के सामने
निकट पटना मार्केट, मुरादपुर, पटना-4
पिलर 26A के सामने
MD. WARIS 9955150722

ای ڈی افسروں کے خلاف ایف آئی آر پر روک

I-PAC چھاپہ معاملے میں بنگال حکومت کو سپریم کورٹ کا نوٹس، دو ہفتے میں جواب طلب

نئی دہلی، 15 جنوری (ایجنسی)

I-PAC چھاپہ معاملے میں انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ (ای ڈی) کی عرضی پر سپریم کورٹ نے جمعرات کو بنگال حکومت کو نوٹس جاری کیا اور دو ہفتوں میں جواب مانگا۔ عدالت نے کہا کہ مرکزی ایجنسی کا الزام سنگین ہے۔ جسٹس پرشانت کمار مشرا اور جسٹس وپل پنچولی کی بنچ نے کہا کہ حکومت ای ڈی کے کام میں مداخلت نہ کرے۔ ایجنسی کو اپنا کام کرنے دے۔ عدالت نے 3 فروری کو اگلی سماعت تک ای ڈی افسروں کے خلاف درج ایف آئی آر پر روک لگا دی ہے۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ اس معاملے میں کچھ بڑے سوالات ہیں جن کا جواب نہیں ملا تو لاقانونیت پھیل سکتی ہے۔ اگر مرکزی ایجنسیاں کسی سنگین جرم کی جانچ کے لیے ایمانداری سے اپنا کام کررہی ہے تو کیا انہیں سیاست کرکے روکا جاسکتا ہے؟ ای ڈی نے 8 جنوری کو ترنمول کانگریس کے آئی ٹی ہیڈ اور پالیٹکل کنسلٹنٹ فرم (I-PAC) ڈائرکٹر پرتیک جین کے گھر اور کمپنی سے جڑے ٹھکانوں پر چھاپہ مارا تھا۔ جانچ ایجنسی کا الزام ہے کہ اس دوران وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی وہاں بنگال پولس کے افسروں کے ساتھ پہنچی اور اپنے ساتھ ثبوت لے کر چلی گئیں۔ سماعت کے دوران سالیسٹر جنرل تشار مہتہ اور ایڈیشنل سالیسٹر جنرل ایس وی راجو نے ای ڈی کی باتیں رکھیں جبکہ کپل سبل نے بنگال حکومت کی طرف سے دلیلیں پیش کیں۔

سپریم کورٹ نے کہا کہ آپ (ای ڈی) وہاں کس لیے گئے تھے؟ کس بات کی جانچ چل رہی تھی۔ سالیسٹر جنرل نے کہا کہ ای ڈی غیر قانونی کوئلہ گھوٹالے کی جانچ کے لیے گیا تھا۔ حکومت کہہ رہی ہے کہ ہم (ای ڈی) ایس آئی آر ڈیٹا ضبط کرنے گئے تھے۔ ایس آئی آر ڈیٹا پہلے سے ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔ کوئی بیوقوف ہی وہاں ضبط کرنے کے لیے جائے گا۔ سپریم کورٹ نے اس پر کہا کہ کیا اس کوئلہ گھوٹالے کی جانچ ہو رہی ہے؟ اس پر سالیسٹر جنرل نے کہا کہ کوئلے کی ادائیگی نقد کی جاتی تھی۔ سمن کا کوئی جواب نہیں ملا۔ ایک حوالہ چینل کی پہچان کی گئی ہے۔ تقریباً 20 کروڑ نقد I-PAC کو ٹرانسفر ہوا۔ اس لیے 8 جنوری کو کمپنی کے 10 ٹھکانوں میں تلاشی لی گئی۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ کیا یہ وہی I-PAC ہے جس سے پہلے شری پرشانت کشور جڑے تھے؟ سالیسٹر جنرل نے کہا کہ جی ہاں! ہم نے پہلے ہی افسروں کو ای میل پر اس کی اطلاع دی تھی۔ ہمیں سیاسی سرگرمیوں میں کوئی دلچسپی نہیں تھی۔ ہمیں نہیں پتہ کہ وہ کیا چھپانا چاہتے تھے کہ وزیر اعلیٰ پوری پولس فورس کے ساتھ اندر چلی آئیں۔

آج سے وزیر اعلیٰ کی سمردھی یاترا کا آغاز

پروگرام میں تھوڑی تبدیلی۔ اب وزیر اعلیٰ 21 جنوری کو سارن اور 22 کو سیوان جائیں گے

پٹنہ، 15 جنوری (پی این ایس)

وزیر اعلیٰ نتیش کمار جمعہ سے سمردھی یاترا پر نکلیں گے۔ ان کے پہلے مرحلے کی یاترا 16 جنوری کو مغربی چمپارن یعنی بتیا سے شروع ہوگی۔ 24 جنوری کو ویشالی میں اس یاترا کا اختتام ہوگا۔ اس یاترا کے دوران وزیر اعلیٰ پرگتی یاترا سے متعلق منصوبوں کے نفاذ کے بارے میں معلومات حاصل کریں گے۔ ساتھ ہی سات عزائم-2 اور سات عزائم-3 پر بھی تفصیل سے بات چیت کریں گے۔ وزیر اعلیٰ کی یاترا شروع ہونے سے پہلے ان کے پروگرام میں جزوی تبدیلی کی گئی ہے۔ پہلے سے اعلان شدہ پروگرام کے مطابق 21 جنوری کو نتیش کمار سیوان اور 22 جنوری کو سارن جانے والے تھے۔ نئے پروگرام کے مطابق اب وزیر اعلیٰ 21 جنوری کو سارن اور 22 جنوری کو سیوان میں رہیں گے۔ باقی پروگرام پہلے جیسا ہی رہے گا۔ اس سلسلے میں محکمہ کابینہ سکریٹریٹ نے جمعہ کو حکم نامہ جاری کردیا۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار اپنی یاترا کے دوران مفت دوا کی دستیابی وزیر اعلیٰ گرام سمپرک یوجنا، دیہی پل تعمیراتی منصوبہ، جیویکا سموہ، پنچایت سرکار بھون، زمین کے تنازعے کے نپٹارے کے لیے میٹنگ، راشن کارڈ سے متعلق رپورٹ، اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ، کشل یووا پروگرام کے علاوہ نظم ونسق کا بھی جائزہ لیں گے۔

وزیر اعلیٰ جمعہ کو ساڑھے گیارہ بجے دن میں پٹنہ سے بتیا کے کمار باغ پہنچیں گے، وہ وہاں نئی صنعتی اکائیوں کا جائزہ لیں گے۔ ساتھ ہی محکمہ صنعت کے منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھیں گے اور افتتاح کریں گے۔ وزیر اعلیٰ صنعت کاروں سے بات چیت بھی کریں گے، اس کے بعد رمنہ میدان میں اعلیٰ افسروں کے ساتھ ضلع کی سطح پر جائزہ میٹنگ کریں گے۔

تعلیم محض روزگار کا ذریعہ نہیں ملک کی خدمت کا بھی موثر وسیلہ: مرمو

امرتسر، 15 جنوری (یو این آئی) : صدر جمہوریہ محترمہ دروپدی مرمو نے جمعرات کے روز کہا کہ تعلیم محض ذریعۂ معاش نہیں ہے، بلکہ یہ سماج اور ملک کی خدمت کا بھی ایک مؤثر وسیلہ ہے۔ صدر جمہوریہ محترمہ دروپدی مرمو نے آج پنجاب کے امرتسر میں گرونانک دیو یونیورسٹی کے جلسہ تقسیم اسناد میں شرکت کی اور لوگوں سے خطاب کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے صدر جمہوریہ نے کہا کہ رسمی تعلیم مکمل کرنے کے بعد طلباء مختلف سمتوں میں اپنے سفر کا آغاز کریں گے۔ کچھ سرکاری یا نجی شعبے میں خدمات انجام دیں گے، دوسرے اعلیٰ تعلیم یا تحقیق کو آگے بڑھائیں گے، جبکہ بہت سے اپنے کاروبار قائم کریں گے یا درس وتدریس میں اپنا کیریئر بنائیں گے۔ اگرچہ ہر شعبے میں مختلف قسم کی قابلیت اور مہارت کی ضرورت ہوتی ہے، تاہم کچھ خصوصیات یکساں طور پر ضروری ہوتی ہیں اور ہر شعبے میں ترقی کے لیے مددگار ہوتی ہیں۔ یہ خصوصیات ہیں۔ سیکھنے کی مسلسل خواہش اور رغبت، دشوار اور مشکل حالات میں بھی اخلاقی اقدار، دیانتداری اور ایمانداری کی سختی سے پابندی، تبدیلی کو قبول کرنے کی ہمت، ناکامیوں سے سیکھنے اور آگے بڑھنے کا عزم، ٹیم ورک اور تعاون کا جذبہ، وقت اور وسائل کا نظم وضبط سے استعمال اور علم اور صلاحیتوں کا استعمال انفرادی فائدے کے لیے نہیں بلکہ معاشرے اور قوم کی بھلائی کے لیے کرنا۔ (باقی صفحہ 11 پر)

ہندوستان کی ترقی کی بنیاد مضبوط جمہوریت

ہمارے پاس دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی معیشت ہے: مودی

نئی دہلی، 15 جنوری (یو این آئی)

وزیر اعظم نریندر مودی نے آج نئی دہلی کے پارلیمنٹ ہاؤس کمپلیکس کے سنٹرل ہال میں دولت مشترکہ (سی ایس پی او سی) کے اسپیکروں اور پریزائیڈنگ افسران کی 28 ویں کانفرنس کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر وزیر اعظم نے کہا کہ پارلیمانی جمہوریت میں اسپیکر کا کردار منفرد ہوتا ہے۔ اسپیکر کو زیادہ بولنا نہیں پڑتا ہے لیکن ان کی ذمہ داری دوسروں کو سننے اور اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ ہر ایک کو اظہار خیال کا موقع ملے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ صبر وتحمل اسپیکر کی سب سے عام صفت ہے، جو شور مچانے والے اور زیادہ پرجوش اراکین کا بھی مسکراہٹ کے ساتھ سامنا کرتا ہے۔ مسٹر مودی نے مزید کہا کہ ہندوستان نے اب اس تاریخی مقام کو سمودھان سدن کا نام دے کر جمہوریت کے لیے وقف کر دیا ہے۔

انہوں نے روشنی ڈالی کہ حال ہی میں ہندوستان نے اپنے آئین کے نفاذ کے 75 سال کا جشن منایا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ سمودھان سدن میں تمام معزز مہمانوں کی موجودگی ہندوستان کی جمہوریت کے لیے ایک بہت ہی خاص لمحہ ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ یہ چوتھا موقع ہے جب ہندوستان میں دولت مشترکہ کے اسپیکرز اور پریزائیڈنگ آفیسرز کانفرنس منعقد ہو رہی ہے۔ انہوں نے روشنی ڈالی کہ اس کانفرنس کا مرکزی موضوع پارلیمانی جمہوریت کی موثر ترسیل ہے۔ مسٹر مودی نے یاد دلایا کہ جب ہندوستان نے آزادی حاصل کی تو یہ خدشہ ظاہر کیا گیا کہ اس طرح کے گونا گونیت والے ملک میں جمہوریت باقی نہیں رہے گی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان نے اس تنوع کو اپنی جمہوریت کی مضبوطی میں بدل دیا۔ (باقی صفحہ 11 پر)

جمہوری عمل کو مزید شفاف بنانے کے لیے تجربات کا تبادلہ ضروری: برلا

نئی دہلی، 15 جنوری (یو این آئی) : لوک سبھا اسپیکر مسٹر اوم برلا نے یہاں دولت مشترکہ کے اسپیکرز اور پریزائڈنگ افسران کے 28 ویں اجلاس (سی ایس پی او سی) کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر استقبالیہ خطاب کرتے ہوئے لوک سبھا اسپیکر مسٹر اوم برلا نے سماج اور حکمرانی کو از سر نو تشکیل دینے والی تیز رفتار تکنیکی تبدیلیوں کی طرف توجہ مبذول کرائی اور کہا کہ مصنوعی ذہانت (اے آئی) اور سوشل میڈیا نے جمہوری اداروں کی کارکردگی اور موثریت میں اضافہ کیا ہے۔ تاہم، انہوں نے خبردار کیا کہ ان کے غلط استعمال نے گمراہ کن معلومات، سائبر کرائم اور سماجی پولرائزیشن جیسے سنگین خدشات کو بھی جنم دیا ہے۔

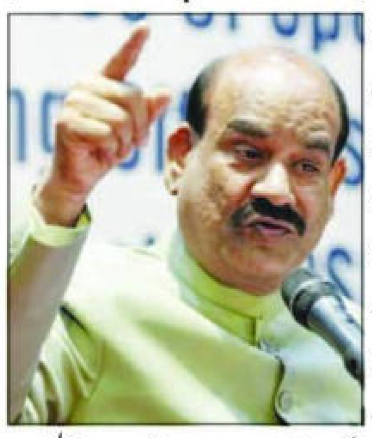

موصوف اسپیکر نے زور دے کر کہا کہ یہ قانون ساز اداروں کی اجتماعی ذمہ داری ہے کہ وہ ان چیلنجوں سے سنجیدگی سے نمٹیں اور مناسب حل تیار کریں۔ انہوں نے جمہوری اقدار کے تحفظ میں اخلاقی مصنوعی ذہانت اور قابل اعتماد، شفاف اور جوابدہ سوشل میڈیا فریم ورک کی بڑھتی ہوئی اہمیت پر زور دیا۔ اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ یہ کانفرنس ان اہم عالمی مسائل پر گہرائی سے بات چیت میں سہولت فراہم کرے گی اور پالیسی پر مبنی ٹھوس نتائج کی طرف لے جائے گی، جس سے مقننہ کو مثالی اور ذمہ دارانہ انداز میں ٹیکنالوجی کا استعمال کرنے کے قابل بنائے گی۔ (باقی صفحہ 11 پر)

کیرالہ میں حذف کیے گئے ووٹروں کی فہرست شائع کرنے کی ہدایت

نئی دہلی، 15 جنوری (یو این آئی)

سپریم کورٹ نے جمعرات کو الیکشن کمیشن (ای سی آئی) کو ہدایت دی کہ کیرالہ میں ووٹر لسٹ کے خصوصی جامع نظرِ ثانی (ایس آئی آر) کے دوران حذف کیے گئے ووٹروں کی فہرست کو عوامی کیا جائے کیونکہ اس بات پر تشویش ظاہر کی گئی کہ اعتراض درج کرانے کا مناسب موقع دیے بغیر تقریباً 24 لاکھ نام حذف کردیے گئے ہیں۔ چیف جسٹس جسٹس سوریہ کانت کی سربراہی والی بنچ ریاست میں ایس آئی آر عمل کو چیلنج کرنے والی درخواستوں کے ایک مجموعے کی سماعت کر رہی تھی۔ درخواست گزاروں کا کہنا ہے کہ متاثرہ ووٹروں کو اعتراض درج کرانے کے ان کے قانونی حق سے محروم رکھا گیا ہے۔ بہار میں اسی طرح کے عمل سے متعلق اپنے سابقہ احکامات کا حوالہ دیتے ہوئے (باقی صفحہ 11 پر)

ہم 'سوستھ بھارت' کے عزم کے ساتھ کام کررہے ہیں: راج ناتھ

جزیروں میں بحریہ کی طرف سے پہلی مرتبہ آپریشن کیمپوں کا انعقاد

نئی دہلی، 15 جنوری (ایجنسی)

وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا ہے کہ ہم سوستھ بھارت کے عزم کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ ہم نے نہ صرف صحت کے شعبے کو فروغ دیا ہے بلکہ آیوشمان بھارت اور جن اوشدھی مراکز جیسی پہل کے توسط سے لوگوں کی فلاح پر بھی دھیان رکھا ہے۔ انہوں نے لکشدیپ کے کورتی میں اندرا گاندھی اسپتال میں بھارتیہ بحریہ کی طرف سے منعقد کیے گئے آپریشن کیمپ سے ورچوئل طریقے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت ملک کے ہر شہری خاص طور پر دور دراز اور جزیرے کے علاقوں میں رہنے والوں کو بہتر صحت خدمات دستیاب کرانے کے لیے پابند عہد ہیں۔ اس موقع پر بحریہ کے سربراہ ایڈمرل دنیش کے ترپاٹھی نے کیمپ کا افتتاح کرتے ہوئے اس پہل کے 3 اہم باتوں کا ذکر کیا اور کہا یہ کیمپ تینوں افواج اور مقامی انتظامیہ کے پیشہ وروں کے ساتھ مل کر منعقد کیا گیا۔ یہ ایک سچی مشترکہ کوشش ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کیمپ میں امراض قلب، امراض چشم، موتیابند آپریشن، گردے کی بیماری، امراض چرم جیسے مختلف بیماریوں کے تعلق سے مختلف میڈیکل شعبوں کے ماہرین کی شرکت کو یقینی بنایا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اس طرح کی مشترکہ پہل صحت خدمات کے درمیان آپسی تال میل اور شہری فوجی تعاون کو مضبوط بناتی ہے اور ساتھ ہی شہریوں کی فلاح میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔

ایران پر امریکی حملے کا منصوبہ ٹل گیا

امریکی فوجی اڈے پر امریکی فوجیوں کی واپسی شروع؟

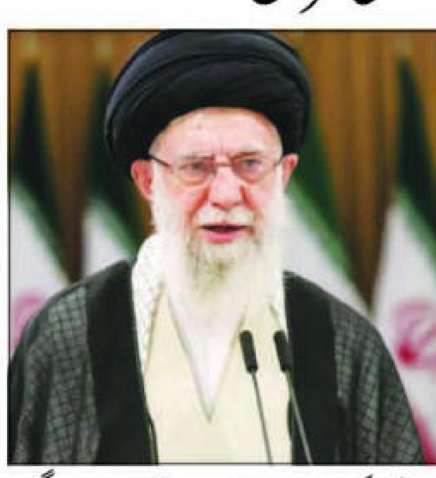

واشنگٹن، 15 جنوری (یو این آئی)

ایک خبر رساں ایجنسی کی اطلاع کے مطابق امریکہ نے ایران پر حملے کا منصوبہ ٹال دیا ہے اور قطر میں واقع امریکی فوجی اڈے پر امریکی فوجیوں کی واپسی ہونی شروع ہوگئی ہے وہیں دوسری طرف ایران نے اپنے فضائی حدود کو پھر سے کھول دیا ہے۔ ایجنسی کا کہنا ہے کہ بدھ کو قطر کے العدید ملٹری بیس سے ہٹائے گئے امریکی طیارے آہستہ آہستہ بیس پر لوٹ رہے ہیں۔ اس سے قبل امریکی ٹی وی نے صدر ٹرمپ کی جانب سے ایران پر زبردست حملے کا اندیشہ ظاہر کیا تھا۔ امریکی ٹی وی کا کہنا تھا کہ صدر ٹرمپ ایران پر زبردست اور فیصلہ کن حملہ چاہتے ہیں اور وہ طویل جنگ کے بجائے مختصر لیکن فیصلہ کن کارروائی چاہتے ہیں۔ دوسری جانب اسرائیلی میڈیا کے مطابق اسرائیلی آرمی چیف نے فوری دفاعی تیاریوں کا حکم دے دیا ہے، شمالی اسرائیل سمیت مختلف علاقوں میں بم شیلٹر کھلنا شروع ہوگئے، اسرائیل توقع کر رہا ہے امریکہ ایران پر حملوں سے قبل وارننگ دے گا۔ علاوہ ازیں جرمن ایئرلائن نے اسرائیل کے لیے رات کی پروازیں بند کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے جو 19 جنوری تک بند رہیں گی۔ ادھر امریکی وزارت دفاع کے صدر دفتر پینٹا گون نے ایران پر حملے کے حوالے سے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو مختلف متبادل پیش کر دیے ہیں۔ امریکی اخبار نیو یارک ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق پینٹا گون نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو ایران کے نیوکلیئر پروگرام اور (باقی صفحہ 11 پر)

ایران میں احتجاجی مظاہرے پر قابو پانے کا دعویٰ

تہران، 15 جنوری (یو این آئی)

ایرانی حکومت احتجاجی مظاہروں پر قابو پانے میں کامیاب ہوگئی۔ ایرانی سرکاری ٹی وی کے مطابق 24 گھنٹوں میں ایران کے کسی شہر سے بے امنی کا کوئی واقعہ رپورٹ نہیں ہوا۔ ادھر ایرانی وزیر خارجہ نے امریکی میڈیا کو انٹرویو میں بتایا کہ ملک میں امن وسکون قائم ہے اور صورتحال مکمل قابو میں ہے۔ انہوں نے پیغام دیا کہ جون جیسی غلطی دوبارہ نہ دہرائے ورنہ وہی نتیجہ نکلے گا جو پہلے نکلا تھا۔ ہمارے عزم کو بمباری سے نہیں توڑا جاسکتا۔ ایرانی وزیر خارجہ نے دعویٰ کیا کہ مظاہروں میں موجود عناصر کو بیرون ملک سے کنٹرول کیا جارہا تھا، کچھ مظاہرین نے پولیس اہلکاروں پر گولیاں چلائیں، داعش طرز کی دہشت گردانہ کارروائیاں کی گئیں، پولیس اہلکاروں کو زندہ جلایا گیا۔

ایئر انڈیا کا طیارہ بیگج کنٹینر سے ٹکرایا

نئی دہلی: 15 جنوری (ایجنسی)

دہلی ہوائی اڈے پر جمعرات کو صبح تقریباً ساڑھے پانچ بجے ایئر انڈیا کا ایک طیارہ بیگج کنٹینر سے ٹکرا گیا۔ ایئر لائن نے بتایا کہ گھنے کہرے میں ایئر بس اے-350 طیارے کو پارکنگ کے لیے لے جایا جارہا تھا اسی وقت یہ حادثہ ہوا۔ اس میں طیارے کے انجن کو نقصان پہنچا۔ طیارے میں سوار سبھی مسافر اور عملے کے افراد محفوظ رہے۔ ایئر بس اے-350 فلائٹ دہلی سے نیویارک کے درمیان چلتی ہے۔ ایرانی علاقہ بند ہونے کی وجہ سے فلائٹ کو اپنا راستہ بدلنا پڑا اور وہ واپس دہلی آگئی تھی۔ ایئر انڈیا کے ترجمان نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ داہنے انجن کو نقصان پہنچا۔ ایئر لائنس کے مطابق اس واقعہ کے بعد طیارے کو محفوظ طریقے سے مقررہ پارکنگ کی جگہ پر کھڑا کردیا گیا۔ ایئر بس کو جانچ اور ضروری مرمت کے لیے گراؤنڈ کر دیا گیا ہے۔ ایئر لائنس نے وارننگ دی ہے کہ اس کی وجہ سے کچھ اے-350 رُوٹ پر فلائٹ میں رکاوٹ آسکتی ہے ساتھ ہی متاثرہ مسافروں کے لیے متبادل سفر کا انتظام اور ری فنڈ پر غور کیا جارہا ہے۔ ایئر انڈیا نے کہا کہ ہم مسافروں کو ان کی پسند کے مطابق متبادل سفر یا ری فنڈ دلانے میں مدد کررہے ہیں۔

آج غروب آفتاب: 5.21
کل طلوع آفتاب: 6.37

بینک فراڈ کیس میں 2 پرائیویٹ کمپنیوں اور 6 افراد کو سزا

نئی دہلی، 15 جنوری (یو این آئی)

پنچکولہ میں سی بی آئی کی خصوصی عدالت نے 152 کروڑ روپے کے بینک فراڈ کے معاملے میں چھ لوگوں کو قید کی سزا سنائی ہے۔ دو نجی کمپنیوں ایس آر ایس ریئل انفراسٹرکچر لمیٹڈ اور ایس آر ایس ریئل اسٹیٹ لمیٹڈ کو بھی عدالت نے قصوروار ٹھہرایا۔ عدالت نے راجیش سنگلا، انیل جندال، بشن بنسل، نانک چند، سیما نارنگ اور دھیرج گپتا کو قید کی سزا سناتے ہوئے قصوروار نجی کمپنیوں پر 50،000 روپے کا جرمانہ عائد کیا۔ سی بی آئی کے ایک سینئر افسر نے کہا "ملزم افراد راجیش سنگلا اور انیل جندال کو 1.2 لاکھ روپے کے جرمانے کے ساتھ پانچ سال کی سخت قید بامشقت کی سزا سنائی گئی ہے؛ بشن بنسل اور نانک چند کو 80،000 روپے کے جرمانے کے ساتھ پانچ سال کی سخت قید بامشقت کی سزا سنائی گئی ہے۔

دہی چوڑا بھوج میں وزیر اعلیٰ کی شرکت

پٹنہ، 15 جنوری (عتیق الرحمن شعبان) : وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے مکر سنکرانتی تہوار کے موقع پر جمعرات کو ایل جے پی آر سربراہ و مرکزی وزیر چراغ پاسوان اور اپنی پارٹی جے ڈی یو کے نوجوان رکن اسمبلی چیتن آنند کے ذریعہ منعقد کئے گئے دہی چوڑا بھوج میں شرکت کی اور دونوں سرکردہ رہنماؤں اور ان کے اہل خانہ کو مکر سنکرانتی تہوار کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کیلئے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ لوک جن شکتی پارٹی (رام بلاس) کے قومی صدر اور فوڈ پروسیسنگ صنعت کے مرکزی وزیر چراغ پاسوان نے 1 نمبر وھیلر روڈ میں واقع اپنی پارٹی کے (باقی صفحہ 11 پر)

ایران سے گزرنے والی کئی ہندوستانی پروازیں منسوخ

نئی دہلی، 15 جنوری (یو این آئی)

ہندوستانی ایئر لائنز نے ایران کے اوپر سے گزرنے والی کئی پروازیں منسوخ کر دی ہیں اور بہت سی دوسری پروازوں کے روٹ تبدیل کردئے گئے ہیں۔ یہ فیصلہ ایران کی جانب سے تجارتی پروازوں کے لیے اپنی فضائی حدود بند کرنے کے بعد کیا گیا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں، ٹاٹا گروپ کی ایئر انڈیا نے کہا کہ "ایران میں پیش رفت، اس کے بعد فضائی حدود کی بندش اور مسافروں کی حفاظت کے پیش نظر" اس خطے میں پروازوں کا راستہ تبدیل کر دیا گیا ہے، جس کی وجہ سے پروازوں میں تاخیر ہوسکتی ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ جن پروازوں کے راستے میں تبدیلی فی الحال ممکن نہیں ہے، انہیں منسوخ کردیا گیا ہے۔

سال 2027 کا انتخاب تنہا لڑے گی بی ایس پی: مایاوتی

لکھنؤ: 15 جنوری (یو این آئی)

بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) سپریمو مایاوتی نے اپنی 70 ویں سالگرہ کے موقع پر لکھنؤ میں واقع پارٹی کے ریاستی ہیڈکوارٹر میں میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے سال 2027 کے اسمبلی انتخابات کے حوالے سے بڑا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بی ایس پی آئندہ انتخابات میں کسی بھی جماعت کے ساتھ اتحاد نہیں کرے گی اور اپنے دم پر میدان میں اترے گی۔ اس موقع پر انہوں نے اپنی کتاب بلیو بک کے 21 ویں ایڈیشن کی رونمائی بھی کی۔ جمعرات کو پریس کانفرنس کرتے ہوئے مایاوتی نے کہا کہ کسی بھی سیاسی اتحاد سے پارٹی کو نقصان پہنچتا ہے، کیونکہ اعلیٰ ذاتوں کا ووٹ دوسری جماعتوں کی طرف منتقل ہوجاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل میں بی ایس پی تمام انتخابات تنہا لڑے گی۔ جب اپر کاسٹ کا بھروسہ مکمل طور پر (باقی صفحہ 11 پر)

سلسلہ مسرت (فری سروس)

مدنظر کارخیر لڑکے لڑکیوں کا رشتہ جوڑنے کے لئے بغیر فیس کے پیش رفت ہے۔ متلاشی رشتہ 9117225882 پر رابطہ صبح 8 سے 12 بجے کے درمیان کرسکتے ہیں۔

ایڈیشنل چیف سکریٹری کی صدارت میں میٹنگ، کئی اہم فیصلے

پٹنہ سیٹی 15 جنوری (ذوالقرنین) وکاس بھون کے مدن موہن جھا چیمبر میں محکمہ تعلیم کی جانب سے ایک میٹنگ بلائی گئی تھی ایڈیشنل چیف سکریٹری نے اجلاس کی صدارت کی ڈائریکٹر پرائمری ایجوکیشن اور سکریٹری تعلیم موجود تھے اسوسی ایشن سے وابستہ بہار کے 38 اضلاع کے سینکڑوں نمائندوں نے مکر سنکرانتی کے اہم موقع پر بھی اس میٹنگ میں شرکت کر کے یہ ثابت کر دیا کہ اسکول انتظامیہ کے لیے سب سے بڑا تہوار اور مذہب ان کے اسکولوں میں پڑھنے والے بچے ہیں وہ ان بچوں کے لیے اپنے دل میں بے پناہ درد محسوس کرتے ہیں اور حکومت بھی پرائیویٹ اسکولوں اور طلبہ کے دکھ کو سمجھنے کے لیے تیار نہیں اس تناظر میں پرائیویٹ اسکولس اینڈ چلڈرن ویلفیئر ایسوسی ایشن نے بہار حکومت اور محکمہ تعلیم کی توجہ پرائیویٹ اسکولوں میں پڑھنے والے لاکھوں غریب بچوں کو آر ٹی ای (رائیٹ ٹو ایجوکیشن ایکٹ) کے تحت درپیش سنگین مسائل کی طرف مبذول کرائی ہے پرائیویٹ اسکولس اینڈ چلڈرن ویلفیئر ایسوسی ایشن کے قومی صدر سید شمائل احمد نے بتایا کہ بہار میں پرائیویٹ اسکول برسوں سے حکومت کے تعلیمی نظام کی حمایت کر رہے ہیں لیکن بدقسمتی سے 2017;18 سے 2025;26 تک آر ٹی ای ری ایمبرسمنٹ فنڈز کی ادائیگی نامکمل یا مکمل طور پر زیر التوا ہے اس کی وجہ سے سینکڑوں سکول بند ہو گئے ہیں اور بہت سے بند ہونے کے دہانے پر ہیں جس سے غریب اور پسماندہ پس منظر کے بچوں کی تعلیم پر براہ راست اثر پڑ رہا ہے انہوں نے کہا کہ معائنے کے دوران RTE کے تحت اندراج شدہ بچوں کا ڈیٹا اکثر صفر (0) کے طور پر دکھایا جاتا ہے حالانکہ یہ بچے برسوں سے باقاعدگی سے اسکول جا رہے ہیں ضلعی سطح پر کوئی حل نہ ہونے کی وجہ سے سکولوں کو ذہنی اور مالی مشکلات کا سامنا ہے اہم مسائل اور مطالبات U-DISE پورٹل پر تمام کلاسوں کے بچوں کے لیے نام شامل کرنے درست کرنے (نام تاریخ پیدائش) اور ڈبل پروموشن کی سہولت اسکول کی سطح پر فراہم کی جانی چاہیے APAAR,AD کے بغیر CBSE رجسٹریشن تقریباً ناممکن ہو گیا ہے لہٰذا اسکولوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ ڈیٹا کو درست کرنے کا حق رکھتے ہوں گیان دیپ پورٹل میں سنگین تکنیکی خامیاں ہیں بچوں کی مکمل تفصیلات نظر نہیں آ رہی ہیں جو کہ ادائیگیوں میں رکاوٹ ہے 2019 2024; کے RTE بچوں کو گیان دیپ پورٹل پر اپنا ڈیٹا اپ ڈیٹ کرنے کا ایک خاص موقع دیا جانا چاہیے • U-DISE پورٹل ہی نجی اسکولوں کے لیے کافی ہے ای سمبندھن پورٹل کی ضرورت کو ختم کیا جائے اسکول کی شناخت/تجدید کے عمل کو آسان اور تیز کیا جانا چاہیے۔

ریاست میں جانوروں کے اسپتالوں میں جلد ہی ایکسرے کی سہولت

پھلواری شریف 15 جنوری (اجیت کمار) بہار ویٹنری کالج کے اینیمل نیوٹریشن ڈپارٹمنٹ، جو کہ پھلواری شریف میں بہار اینیمل سائنسز یونیورسٹی سے ملحق ہے، نے جمعرات کو فیڈ انڈسٹری-اکیڈمی انٹرفیس میٹ کا اہتمام کیا۔ پروگرام میں خوراک کے معیار، معیاری بنانے اور مویشی پال کسانوں کو بہتر اور زیادہ سستی جانوروں کی خوراک فراہم کرنے کے بارے میں تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ تقریب کے مہمان خصوصی اجول کمار سنگھ، ڈائریکٹر برائے حیوانات، ڈیری، ماہی پروری اور حیوانات کے وسائل محکمہ، بہار حکومت نے کہا کہ فیڈ انڈسٹری، حکومت اور سائنسدانوں کو اکٹھا کرنا ایک قابل ستائش اقدام ہے۔ یہ ریاست اور مویشی پال کسانوں کے مفاد میں سنگ میل ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ معیاری جانوروں کی خوراک سے جانوروں کی صحت بہتر ہوتی ہے اور دودھ، گوشت اور انڈے کی پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔ انہوں نے خوراک کی پیداوار سے لے کر تقسیم تک کوالٹی کنٹرول اور نگرانی کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ جلد ہی ریاست کے تمام اضلاع میں جانوروں کے لیے جدید تشخیصی مراکز اور ایکسرے کی سہولیات دستیاب کرائی جائیں گی۔ یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر اندرجیت سنگھ نے کہا کہ فیڈ انڈسٹری کے ذریعے ہی حقیقی فوائد مویشیوں اور کسانوں تک پہنچ سکتے ہیں۔ انہوں نے وضاحت کی کہ جانوروں کے پالنے کے اخراجات کا تقریباً 70 فیصد فیڈ ہوتا ہے، اس لیے مناسب قیمت پر اعلیٰ معیار کی خوراک فراہم کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بہار مکئی کی پیداوار میں سرفہرست ہے، اور مقامی طور پر اگائی جانے والی مکئی کا استعمال فیڈ کے اخراجات کو کم کر سکتا ہے۔ ڈاکٹر پرمیندر سنگھ، ایڈیشنل ڈائریکٹر، گرو انگد دیو ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز یونیورسٹی، لدھیانہ نے مویشیوں اور پولٹری فیڈ کی موجودہ حالت پر ایک لیکچر دیا۔ انہوں نے فیڈ کی دستیابی، معیار اور قیمت سے متعلق چیلنجز پر روشنی ڈالی۔ پوسٹ گریجویٹ ایجوکیشن کے ڈین پروفیسر پنکج کمار سنگھ نے کہا کہ مکئی، سویابین، مسٹرڈ کیک، ڈی ڈی جی ایس، اور چاول پالش جیسے خام مال کی سائنسی جانچ ضروری ہے۔ انہوں نے خوراک میں غذائیت کے توازن اور افلاٹوکسن کنٹرول کی اہمیت پر زور دیا۔ ڈاکٹر دھرمیندر کمار، ایسوسی ایٹ پروفیسر آف اینیمل نیوٹریشن نے محکمانہ سرگرمیوں اور خاص طور پر بہار کے لیے تیار کردہ معدنی مرکب "باسومین" کے بارے میں معلومات پیش کیں۔ ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر کوشلندر کمار نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا۔ کئی فیڈ انڈسٹریز نے یونیورسٹی کے طلباء کو اپنے پلانٹس میں تربیت دینے پر اتفاق کیا۔ بہار، جھارکھنڈ، چھتیس گڑھ اور دیگر ریاستوں سے 28 سے زیادہ فیڈ کمپنیوں کے نمائندوں نے میٹنگ میں شرکت کی۔ پروگرام میں ڈاکٹر جے کے نے شرکت کی۔ پرساد، بہار ویٹرنری کالج کے ڈین، ڈاکٹر امیش سنگھ، سنجے گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف ڈیری ٹیکنالوجی کے ڈین، ڈاکٹر این۔ ایس۔ داہیا، ڈائریکٹر آف ایکسٹینشن ایجوکیشن، ڈاکٹر این کے۔ سنگھ، ریسرچ کے ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر سنجے کمار کے ساتھ سائنسدانوں، اساتذہ، صنعت کے نمائندوں اور طلباء کی بڑی تعداد موجود تھی۔

کرنٹ لگنے سے نوجوان جھلس کر زخمی

پٹنہ سٹی 15 جنوری (آرہ فاطمہ) کرنٹ لگنے سے نوجوان شدید جھلس گیا۔ اس کا پیٹ، کمر اور گلا بری طرح جھلس گیا۔ مقامی لوگوں نے اسے علاج کے لیے NMCH میں داخل کرایا۔ یہ واقعہ عالم گنج تھانہ علاقہ کے [illegible]

[illegible] گھروں میں جھاڑو لگا کر اور اپنے بچوں کی کفالت کرتی ہے۔

ہیلتھ مراکز کے معیار کو بہتر بنانے کے لئے مسلسل کوششیں جاری

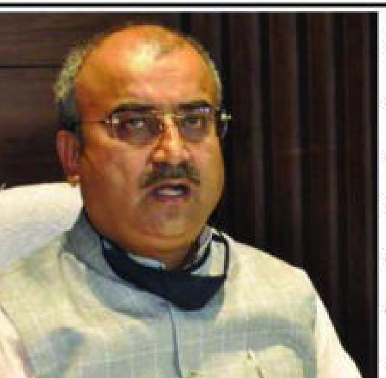

پٹنہ 15 جنوری (انیل کمار) 11 ضلعی ہسپتالوں اور 180 CHCs کے پرسوتی اور سرجیکل کمروں کو خصوصی طبی مراکز کے طور پر تیار [illegible] (2030–2025) کے وژن کے تحت، پہلے مرحلے میں، ریاست کے 11 ضلع اسپتالوں اور 180 بلاک سطح کے کمیونٹی ہیلتھ سینٹروں کے پرسوتی آپریٹنگ رومس کو خصوصی طبی مراکز [illegible] 180 کمیونٹی ہیلتھ مراکز کی نشاندہی کی گئی ہے تاکہ دیہی علاقوں میں مریضوں کو ان کے گھروں کے قریب خصوصی طبی خدمات فراہم کی جا سکیں۔ ضلعی [illegible] میں 11 ضلع اسپتالوں کا انتخاب کیا گیا ہے، جن میں بیگوسرائے، بھوجپور، مشرقی چمپارن، سیوان، سیتامڑھی، ویشالی، ارریہ، بنکا، مظفرپور، نالندہ اور سہرسہ شامل ہیں۔ مزید برآں، ریاست کے تمام اضلاع میں [illegible] لیے جدید ترین طبی نظام کو مضبوط بنانے پر خصوصی زور دیا جا رہا ہے۔ ہنگامی حالات کو بہتر طریقے سے منظم کرنے کے لیے ان مراکز میں اینستھیزیا ورک سٹیشنز اور ڈیفبریلیٹرز لازمی ہوں گے۔

مولانا منت اللہ رحمانی پارامیڈیکل کی ملک و بیرون ملک الگ پہچان: احمد عبدالحئی

پھلواری شریف 15 جنوری (اجیت کمار) امارت شرعیہ ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ کے زیر انتظام مولانا منت اللہ رحمانی پارامیڈیکل انسٹی ٹیوٹ میں نئے تعلیمی سیشن [illegible] ملک اور بیرون ملک شہرت رکھتے ہیں۔ انہوں نے طلباء پر زور دیا کہ وہ محنت اور نظم و ضبط کے ساتھ تعلیم حاصل کریں۔ امارت شرعیہ کے ناظم مولانا مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی نے کہا کہ فنی تعلیم کے ذریعے ہی نوجوان خود انحصار بن سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ [illegible] کہ وہ اپنے وقت کا صحیح استعمال کریں اور اپنے اساتذہ کی رہنمائی میں آگے بڑھیں۔ مولانا سجاد میموریل ہسپتال کے سکریٹری ڈاکٹر سید یاسر حبیب نے نئے سیشن میں داخلہ لینے والے طلباء کو مبارکباد دی۔ پیرامیڈیکل ڈپارٹمنٹ [illegible] محمد منہاج عالم ندوی اور دیگر علمائے کرام اور ماہرین تعلیم اس پروگرام میں موجود تھے۔ پروگرام کی نظامت لیکچرار محمد منہاج علی نے کی۔ مولانا مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی کی دعا پر جلسہ کا اختتام ہوا۔

خانقاہ بارگاہ عشق تکیہ شریف میں عظیم الشان جلسہ معراج النبی آج

پٹنہ سیٹی 15 جنوری (ذوالقرنین) شہر عظیم آباد کی قدیم دینی و روحانی خانقاہوں میں سے ایک خانقاہ بارگاہ عشق تکیہ شریف میتن گھاٹ پٹنہ سیٹی میں جشن معراج النبی ﷺ کے مبارک موقع پر آج ۲۶/ رجب المرجب مطابق 16 جنوری بروز جمعہ بعد نماز عشاء ایک عظیم الشان جلسہ جشن معراج النبی ﷺ کی تقریب کا اہتمام کیا جا رہا ہے جس میں ملک اور شہر کے نامور علماء کرام کا خطاب ہوگا اور مداحان رسول نعت و منقبت پیش کریں گے اس موقع پر خانقاہ منعمیہ میتن گھاٹ پٹنہ سیٹی کے سجادہ نشیں حضرت سید شاہ شمیم الدین احمد منعمی صاحب قبلہ خانقاہ شہبازیہ بھاگل پور کے سید شاہ مسرور رازی صاحب قبلہ خانقاہ فیاضیہ سملی شریف کے سجادہ نشیں حضرت سید شاہ غلام فیاض حسین فیاضی صاحب قبلہ اور سید شاہ علی احمد فردوسی (منیری) صاحب قبلہ کی شرکت ہوگی، جلسہ جشن معراج النبی ﷺ کی سرپرستی پیر طریقت حضرت سید شاہ خواجہ عامر شاہد صاحب قبلہ سجادہ نشین و متولی خانقاہ بارگاہ عشق تکیہ شریف میتن گھاٹ پٹنہ سیٹی بہار 8 فرمائیں گے اور صدارت پیر طریقت حضرت سید شاہ خواجہ بہاؤالدین احمد نقشبندی ابوالعلائی صاحب قبلہ کریں گے آپ تمام عاشقان رسول اکرام ﷺ سے مؤدبانہ گزارش ہے کہ جلسہ جشن معراج النبی ﷺ میں شرکت فرمائیں، جلسہ جشن معراج النبی ﷺ کا آغاز بعد نماز عشاء ہوگا اور سوا ایک بجے جلسہ اختتام ہوگا اس کے بعد قل شریف کا اہتمام ہوگا۔۔

مدرسہ گلشن ابراہیم میں وسطانیہ کا امتحان پرامن ماحول میں اختتام

پٹنہ سیٹی 15 جنوری (ذوالقرنین) بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے زیر اہتمام پٹنہ سیٹی کے مدرسہ گلشن ابراہیم کنگھیا ٹولہ نون کا چوراہا پٹنہ سیٹی میں وسطانیہ کا امتحان 2026 پرامن ماحول میں اختتام پزیر ہوا مدرسہ کے بانی اور صدر المدرسین حضرت علامہ محمد رونق احسان برکاتی صاحب قبلہ امتحان گاہ پہنچ کر تشفی بخش جائزہ لیا جبکہ نگراں کی حیثیت سے ماسٹر اسامہ صاحب اور حافظ و قاری شہود الرحمن صاحب اور قاری میکائیل صاحب و مولانا احتشام صاحب موجود رہے اس وسطانیہ کے امتحان کا آغاز 11 جنوری سے شروع ہو کر آج 15 جنوری تک جاری رہا اور مدرسہ ہذا کی انتظامیہ کمیٹی نے طلبہ اور طالبات کی محبت اور کوشش کو دیکھ کر اپنی خوشی کا اظہار کیا مزید آگے پڑھتے اور اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کی تلقین کے ساتھ ساتھ روشن مستقبل کی دعاؤں سے نوازا ہے،

پانچ روز سے لاپتہ شخص کی لاش گڈھے سے برآمد

پھلواری شریف، 15 جنوری (اجیت کمار) داناپور تھانہ علاقہ میں جمعرات کو اس وقت سنسنی پھیل گئی جب جھکھڑی مہادیو کے پاس پانی سے بھرے گڑھے سے پانچ دنوں سے لاپتہ ایک شخص کی لاش برآمد ہوئی۔ متوفی کی شناخت 40 سالہ رنجیت کمار کے طور پر ہوئی ہے جو مانیر تھانہ علاقہ کے مولانا پور کے ساکن آنجہانی رام جی رائے کا بیٹا ہے۔ اطلاعات کے مطابق رنجیت کمار 10 جنوری کو اپنی ساس کی آخری رسومات میں شرکت کے لیے گھر سے سلطان پور روانہ ہوئے لیکن وہ نہ تو آخری رسومات میں شریک ہوئے اور نہ ہی گھر واپس آئے۔ کافی دیر تک اس سے رابطہ نہ ہونے کے بعد اس کے گھر والوں نے اسے اس کے سسرال اور رشتہ داروں کے گھروں میں تلاش کیا لیکن اس کا کوئی سراغ نہیں ملا۔ اس کے بعد مانیر پولیس اسٹیشن میں گمشدگی کی رپورٹ درج کرائی گئی۔ جمعرات کی صبح داناپور تھانہ علاقے میں جھکھڑی مہادیو کے پاس پانی سے بھرے گڑھے میں ایک لاش کی اطلاع ملنے پر پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی۔ اطلاع ملتے ہی لواحقین بھی جائے وقوعہ پر پہنچ گئے، جہاں نعش کی شناخت رنجیت کمار کے نام سے ہونے پر وہ کہرام مچ گیا۔ متوفی کے اہل خانہ نے الزام لگایا ہے کہ رنجیت کمار کو مار کر ہلاک کیا گیا اور ثبوت چھپانے کے لیے اس کی لاش کو پانی سے بھرے گڑھے میں پھینک دیا گیا۔ داناپور پولیس اسٹیشن کے افسر پی کے بھاردواج نے بتایا کہ لاش پانی سے بھرے گڑھے سے برآمد ہوئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے، پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی موت کی وجہ واضح ہو سکے گی۔ پولیس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

خصوصی مہم میں پولیس حملے کے پانچ ملزمین گرفتار

پھلواری شریف 15 جنوری (اجیت کمار) سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس پٹنہ کی ہدایت پر ضلع میں چلائی جا رہی خصوصی مہم کے تحت پھلواری شریف اور بیوہار تھانہ علاقوں میں پولیس نے دو الگ الگ معاملات میں کارروائی کی ہے۔ پٹنہ سٹی کے پولیس سپرنٹنڈنٹ (مغربی) بھانو پرتاپ نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ پولیس پر حملے کے سلسلے میں پانچ لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ۔ پولیس پر حملے کے سلسلے میں پھلواری شریف پولیس اسٹیشن کیس نمبر 82/26، مورخہ 2026.01.14، بی این ایس کی دفعہ 126 (2) اور 132 (5) اور بہار امتناعی اور آبکاری ایکٹ کی 37 کے تحت کارروائی کی گئی۔ اس معاملے میں ملزم کشن کمار 28 سال ولد دشرتھ پاسوان ساکنہ گوسائی مٹھ ساکنہ کالی مندر نزد پھلواری شریف تھانہ پٹنہ ضلع بٹک ماںجھی 25 سال ولد سکھد یو ماںجھی ساکنہ سونا اہوارہ نوبت پور تھانہ، سسرال کمار کے گھر چھومبہ کے سسرال میں 28 سال ہے۔

بے سہارا ضرورت مندوں کے درمیان 1100 کمبل تقسیم کیا گیا

پٹنہ سیٹی 15 جنوری (ذوالقرنین) پٹنہ سیٹی کا آدمی نارائن ہے غریبوں کی خدمت اپنے آپ میں ایک مثال ہے جس طرح ساہ فیملی نے کورونا کے دور میں غریبوں کے لیے کھڑا رہے ہیں یہ فیملی اپنے آپ میں مثالی ہے یہ باتیں شری بہاری جی ملز مالسلامی کی جانب سے مرحوم اوم پرکاش شاہ کی یاد میں منعقدہ کمبل تقسیم کرنے کی تقریب کے موقع پر مہمانوں سے خطاب کرتے ہوئے بہار قانون ساز اسمبلی کے سابق اسپیکر نند کشور یادو نے کہیں بہار قانون ساز اسمبلی کے چیف وہپ رتنیش کشواہا بہار قانون ساز اسمبلی کے رکن سنجے گپتا موجود تھے تقریب کی صدارت رمن پرکاش ساہ نے کی انہوں نے بتایا کہ آج غریبوں کے درمیان 1100 کمبل تقسیم کیے گئے اس موقع پر گورو ساہ وویک ساہ، پنکج ساہ رونق ساہ، لکشمن ساہ موجود تھے کمبل تقسیم پروگرام کی نظامت مارواڑی سیوا سمیتی کے صدر سنجیو دیودا نے کی تقریب کو کامیاب بنانے میں وارڈ 70 کے کونسلر ونود کمار روشیرین وجے یادو منوج کھیتان، راجکمار گوئنکا، نتیش مودی، دلیپ ڈیڈونیہ، سوربھ شاردا سنی ساہ نے اہم کردار ادا کیا۔

مکر سنکرانتی کے موقع پر گوری شنکر مندر میں چوڑا دہی کی تقسیم

پٹنہ سٹی 15 جنوری (آرہ فاطمہ) مکر سنکرانتی جمعرات کو روایتی طور پر منائی گئی۔ مندروں میں دیوتاؤں کو چڑھایا جاتا تھا۔ شری گوری شنکر ٹیمپل ٹرسٹ کمیٹی کی جانب سے گائے گھاٹ کے گوری شنکر مندر میں بھگوان شیو، دیوی پاروتی، شیو خاندان اور تمام دیوتاؤں کو چوڑا، دہی اور تل کٹ پیش کیا گیا۔ آچاریہ T.N. جھا نے دیوتا کی آرتی کی۔ اس کے بعد بھگوان کا پرساد لوگوں میں تقسیم کیا گیا۔ مہمانوں کا استقبال کمیٹی کے سکریٹری وشوناتھ چودھری، خزانچی دلیپ کمار، سنجے سنگھ اور چنو چندراونشی نے کیا۔ اس موقع پر بہار قانون ساز اسمبلی کے سابق اسپیکر نند کشور یادو، پٹنہ صاحب قانون ساز اسمبلی کے ایم ایل اے رتنیش کشواہا، کمہار قانون ساز اسمبلی کے ایم ایل اے سنجے گپتا، مذہبی ٹرسٹ بورڈ کے رکن ڈاکٹر آنند کمار، پٹنہ کی میئر سیتا ساہو، ڈپٹی میئر رشمی چندراونشی نے بھگوان پرشد کو قبول کیا اور بی کو قبول کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ آج کا دن خاص اہمیت کا حامل ہے۔ صدقہ کی بھی بڑی اہمیت ہے۔ مندر کمیٹی کی جانب سے سکریٹری وشوناتھ چودھری نے مندر کے صدر کم سب ڈویژنل آفیسر پٹنہ سٹی ستیم سہائے اور اے ایس پی راج کشور سنگھ کے علاوہ دیگر مہمانوں کو کپڑے اور مہادیو کی علامتی تصویر دے کر اعزاز سے نوازا۔

پٹنہ ایمس کے قریب دوا دکان کے مالک پر جان لیوا حملہ

پھلواری شریف :15 جنوری (اجیت کمار) دو بھائیوں جو بھاگلپور سے پٹنہ ایمس میں علاج کے لیے آئے تھے دوائیوں کی خریداری پر جھگڑے کے بعد ایمس کے سامنے فارمیسی اور اس کے عملے نے ان کی پٹائی کر دی۔ پھلواری شریف پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی گئی ہے جس میں فارمیسی اور اس کے عملے کے خلاف قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ پٹنہ ایمس کے گیٹ نمبر 1 کے سامنے واقع ایک دوا کی دکان کے مالک پر ایک نوجوان کے ساتھ مار پیٹ کر کے اسے شدید زخمی کرنے کا الزام لگایا گیا ہے۔ درخواست میں، ابھیشیک کمار، 25، ولد رنجیت کمار رنجن، ساکن اٹوا گاؤں، گوراڈیہ تھانہ، بھاگلپور ضلع، نے بتایا کہ وہ 14 جنوری 2026 کو اپنے بھائی ابھینندن کمار کے ساتھ علاج کے لیے ایمس پٹنہ آیا تھا۔ اس دوران، اس نے RM فارما سے کچھ دوائیں خریدیں اور ان کے لیے آن لائن GPA فارمیسی نمبر 1 فارمیسی کی ادائیگی کی۔ متاثرہ کے مطابق جب وہ دوسری بار مزید دوائیں لینے دکان پر گیا تو دکاندار نے اسے یہ کہہ کر دوائیں دینے سے انکار کر دیا کہ اس نے پہلے وہاں سے کوئی دوا نہیں خریدی۔ اسے ادائیگی کا پیغام دکھانے کے باوجود دکاندار نے بات ماننے سے انکار کر دیا اور اسے گالی گلوچ اور مار پیٹ شروع کر دی۔ الزام ہے کہ جب ابھیشیک کمار نے احتجاج کیا تو دکاندار نے اسے ڈنڈے سے مارا جس سے اس کا سر پھٹ گیا۔ اس کے بھائی، ابھینندن کمار، جس نے مداخلت کرنے کی کوشش کی، پر بھی حملہ کیا گیا۔ زخمی نوجوان کو علاج کے لیے اسپتال لے جایا گیا۔ اپنی درخواست میں متاثرہ نے الزام لگایا کہ دکاندار نے نہ تو ادویات کا بل فراہم کیا اور نہ ہی خریداری سے انکار کی کوئی معقول وجہ بتائی۔ حملے کے دوران اس نے انہیں جان سے مارنے کی دھمکی بھی دی۔ واقعہ تھانے پہنچنے کے بعد ملزمان دکان بند کر کے فرار ہو گئے۔ سٹیشن ہاؤس آفیسر محمد غلام شہباز عالم نے بتایا کہ متاثرہ کی درخواست کی بنیاد پر پولیس ٹیم نے کیس کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ درخواست کی روشنی میں حقائق کا جائزہ لینے کے بعد مزید قانونی کارروائی کی جائے گی۔

ڈاکٹر چتر بھوج ایک عظیم ادیب اور وشودھانند گیتوں کا سر چشمہ تھے: ڈاکٹر انیل سلبھ

ڈاکٹر وجے شنکر مشرا کو اسمرتی سمان' سے نوازا گیا، شاعروں نے دونوں ادبی شخصیات کو خراج تحسین پیش کیا

پٹنہ سیٹی 15 جنوری (ذوالقرنین) بہار کی ایک عظیم تھیٹر شخصیت ڈاکٹر چتر بھوج جنہوں نے ریلوے افسر اور آل انڈیا ریڈیو میں ڈائریکٹر کے طور پر خدمات انجام دیں ڈرامائی ادب کے ایک قابل احترام علمبردار تھے اس نے نہ صرف تھیٹر ادب کو اسٹیج کے لائق فن کا درجہ دے کر اسٹیج کو مالا مال کیا بلکہ تاریخی ڈراموں کو بھی اپنے سحر انگیز شاعرانہ تخیل سے مالا مال کیا اپنے ڈراموں کے ذریعے انہوں نے یہ بھی ثابت کیا کہ وہ نہ صرف ایک ادیب ہیں بلکہ ایک عظیم فلسفیانہ مفکر بھی ہیں دوسری طرف شاعر وشودھانند ایک ایسے شاعر تھے جنہوں نے اپنی دل کو چھو لینے والی غزلوں سے ہندی شاعری کو نئی توانائی بخشی اس کے گیت کے کام ہمالیہ سے گرنے والے آبشاروں کی طرح بہتے ہیں اور اس کی زندگی اور فلسفہ بھی اتنا ہی متاثر کن ہے جدوجہد اور واقعات سے بھری ہوئی اس کی زندگی اس کے پُرجوش گانوں میں گونجتی ہے ان الفاظ کا اظہار سمّیلن کے صدر ڈاکٹر انل سلبھ نے ہفتہ کو بہار ہندی ساہتیہ سمّیلن میں منعقدہ یوم پیدائش اور اعزازی تقریب اور شاعری تقریب کی صدارت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ وشودھ جی نے اپنی پوری زندگی ادب اور ثقافت کے لیے وقف کر دی وہ کل وقتی ادیب اور ادب کے دلدادہ تھے وہ سنیما اور آل انڈیا ریڈیو سے بھی وابستہ رہے انہوں نے فلموں اور سیریلز کے لیے اسکرپٹ اور گانے لکھے پاٹلی پتر کی عظیم وراثت پر دوردرشن پٹنہ کے لیے لکھا گیا ان کا سیریل "پاٹلی پتر میں بدلتی ہوائیں سہارتی دھوپ" ڈرامہ ادب اور بہار میں ایک اہم شراکت ہے ڈاکٹر سلبھ نے کہا کہ ڈاکٹر چتر بھوج کی زندگی کثیر جہتی تھی انہوں نے ریلوے افسر کے طور پر خدمات انجام دیں، کئی اسکولوں میں پڑھایا آل انڈیا ریڈیو میں خدمات انجام دیں اسٹیشن ڈائریکٹر کے طور پر ریٹائر ہوئے اور نجی کمپنیوں میں بھی کام کیا اس نے بہت سی نوکریاں لیں اور بہت سی چھوڑ دیں لیکن وہ کبھی ایک کام سے الگ نہیں ہوئے ڈرامہ اس نے ہر طرح کے کردار ادا کیے یہاں تک کہ خواتین کے کردار بھی انہوں نے ڈرامے لکھے ڈرامے ہدایت کی اور انہیں پیش کیا اس نے تھیٹر سے متعلق ہر کام کیا ان کی زندگی اور ڈرامہ مترادفات کی طرح لازم و ملزوم تھے بچپن سے لے کر اپنی موت تک وہ اس سے کبھی جدا نہیں ہوئے ڈاکٹر چتر بھوج کے بیٹے اور معروف ڈرامہ نگار ڈاکٹر اشوک پریہ درشی نے کہا کہ ڈاکٹر چتر بھوج نہ صرف ان کے والد تھے بلکہ ان کے استاد بھی تھے سب کچھ اس نے سیکھا اس سے سیکھا اس نے اسے تشکیل دیا اور اسے ایک ثقافتی کارکن اور ڈرامہ نگار بنایا ڈرامہ اس کی روح تھا وہ ٹرین میں بیٹھ کر ڈرامے لکھتے تھے بدھ مت کے ادب کے اسکالر جگدیش کشیپ سے متاثر ہو کر انہوں نے پوسٹ گریجویٹ تعلیم حاصل کی اور یہاں تک کہ پی ایچ ڈی بھی حاصل کی وہ رات 10 بجے کے بعد چٹائی پر بیٹھ کر پڑھتا اس موقع پر مظفرپور کے سینئر شاعر ڈاکٹر وجے شنکر مشرا کو کوی وشودھانند اسمرتی سمان' سے نوازا گیا ڈاکٹر مشرا کو پانچ ہزار ایک سو روپے کے انعام اعزازی لباس اور ایک یادگار سے نوازا گیا بشکریہ ثقافتی تنظیم "آنند اشرم" جس کی بنیاد وشودھانند نے رکھی تھی سمّیلن کے نائب صدر ڈاکٹر شنکر پرساد ڈاکٹر مدھو ورما ادب کے وزیر بھگوتی پرساد دویدی ڈاکٹر سنجے پنکج ڈاکٹر کشور سنہا ڈاکٹر اوم پرکاش جموار ڈاکٹر چتر بھوج کے بیٹے کمار شانت رکشیت شاعر وشودھانند کے بیٹے پراویر پانڈے ڈاکٹر وشوا پانڈے ڈاکٹر وِستا اور رامش نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا اس موقع پر منعقدہ شعری تقریب کا آغاز چندا مشرا کی تقریر سے ہوا سینئر شاعروں بچا ٹھاکر شیام بہاری پربھاکر مدھریش نارائن پروفیسر سنیل کمار اپادھیائے اوناش بندھو سدھیشور نیتا سہائے اندو بھوشن سہائے اور دیگر شاعروں اور شاعروں نے دونوں ادبی شخصیات کو خراج عقیدت پیش کیا کمار انوپم نے سیشن کی نظامت کی اور لائبریری کے وزیر اشوک کمار نے شکریہ ادا کیا اس تقریب میں ڈاکٹر چندر شیکھر آزاد نیلیشور مشرا پرنئے کمار سنہا پرشانتی پریہ درشی پریم اگروال پریکشا پریہ درشی نرملا سنہا نیرج مدن نند کشور ٹھاکر پون سنگھ رجنی کانت دوبے اعجاز احمد وغیرہ سمیت دانشوروں کی ایک بڑی تعداد موجود تھی،

پٹنہ اور آس پاس کے اضلاع میں موسم خوشگوار رہا

پھلواری شریف 15 جنوری (اجیت کمار) جمعرات کی صبح دارالحکومت پٹنہ اور آس پاس کے اضلاع میں دھوپ کے ساتھ طلوع ہوئی۔ صبح پوری آسمان صاف رہا اور شدید سردی کے باوجود سورج کی کرنیں زمین تک پہنچتی رہیں۔ جوں جوں دن چڑھتا گیا، دھوپ تیز ہوتی گئی، ٹھنڈی ہوا کے باوجود خوشگوار ماحول برقرار رکھا۔ لوگ سڑکوں، پارکوں اور کھلی جگہوں پر دھوپ سے لطف اندوز ہوتے دیکھے گئے، جس سے سردی سے کافی راحت ملی۔ تاہم وقفے وقفے سے چلنے والی ٹھنڈی ہواؤں سے صبح اور شام میں ہلکی سردی برقرار رہی۔ بہار میں سردی کا اثر جاری ہے۔ ہندوستان کے محکمہ موسمیات، پٹنہ کی طرف سے جاری کردہ ایک رپورٹ کے مطابق، جمعرات کو ریاست کے بیشتر اضلاع میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 20 سے 25 ڈگری سیلسیس کے درمیان ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران بہار میں موسم خشک رہا، اور ریاست کے کسی بھی حصے میں بارش ریکارڈ نہیں ہوئی۔ اس مدت کے دوران، ریاست بھر میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 9.20 سے 3.26 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہا۔ سب سے زیادہ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت کشن گنج میں 3.26 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جب کہ سب سے کم زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت بنکا میں 9.20 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ ماہرین موسمیات کے مطابق بیشتر مقامات پر زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں کوئی خاص تبدیلی نہیں دیکھی گئی۔ کم سے کم درجہ حرارت کے بارے میں، ریاست میں سب سے کم سے کم درجہ حرارت بھاگلپور کے سبور میں 9.5 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ ریاست کا کم سے کم درجہ حرارت 9.5 اور 5.12 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہا۔ صبح کے وقت بھی دھند چھائی ہوئی تھی۔

پٹنہ میں زلزلہ تحفظ پکھواڑہ مہم کا آغاز

پٹنہ، 15 جنوری (پی این ایس) پٹنہ کے ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر تیاگ راجن ایس ایم، بہار اسٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی اور آفات سماوی کے محکمہ کے اشتراک سے زلزلہ تحفظ پکھواڑہ مہم (15 تا 28 جنوری) کا افتتاح جمعرات کو کلکٹریٹ احاطے سے کیا گیا۔ اس مہم کا مقصد عام لوگوں کو زلزلے جیسی آفات کے بارے میں آگاہ کرنا اور ان سے نمٹنے کی تیاریوں کو مضبوط بنانا ہے۔ اس پکھواڑہ مہم کے دوران ای رکشا پر مبنی تشہیری گاڑیاں، اسٹریٹ ڈرامے، پمفلٹس اور بینرز کے ذریعے عوامی بیداری مہم چلائی جائے گی۔ اسی کے ساتھ ایس ڈی آر ایف اور این ڈی آر ایف کی جانب سے موک ڈرلز منعقد کی جائیں گی۔

زمین کی پیمائش کا نیا نظام قابل اعتماد خدمات فراہم کرنے کی سمت مضبوط قدم: وجے کمار سنہا

پٹنہ، 15 جنوری (پی این ایس) بہار کے نائب وزیر اعلیٰ اور محصول و زمین اصلاحات کے وزیر وجے کمار سنہا نے جمعرات کو کہا کہ زمین کی پیمائش کا نیا نظام ریاستی حکومت کے سات نشچے-3 کے تحت شہریوں کو فوری، شفاف اور قابل اعتماد خدمات فراہم کرنے کی سمت میں ایک مضبوط قدم ہے۔ مسٹر سنہا نے آج بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ زمین کی پیمائش کے لیے اب لوگوں کو مہینوں انتظار نہیں کرنا پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ غیر متنازعہ زمین کی پیمائش سات دن اور متنازعہ زمین کے معاملات کی پیمائش گیارہ دن کی مقررہ مدت میں مکمل کی جائے گی۔ مکمل آن لائن عمل سے شفافیت بڑھے گی اور غیر ضروری تنازعات پر مؤثر کنٹرول ممکن ہوگا۔ اس سے ریاست میں زمین کے تنازعات کے معاملات میں بتدریج کمی واقع ہو سکے گی۔ انہوں نے کہا کہ پیمائش کی بڑی مہم کے ذریعے زیر التوا معاملات کا بروقت تصفیہ یقینی بنایا جائے گا، جس سے کسانوں کو وقت پر انصاف ملے گا اور محکمہ جاتی انتظامیہ میں عوام کا اعتماد مزید مضبوط ہوگا۔ نائب وزیر اعلیٰ اور محصول و زمین اصلاحات کے وزیر وجے کمار سنہا کے ہدایت کے تحت زمین کی پیمائش کے عمل کو سادہ، شفاف اور شہری دوست بنانے کی سمت میں بڑا قدم اٹھایا گیا ہے۔ ریاستی حکومت کے سات نشچے-3 (2025-30) کے تحت ××سب کا سمان×× جیون آسان×× کے ہدف کو عملی جامہ پہنانے کے لیے محصول و زمین اصلاحات محکمہ نے زمین کی پیمائش کا نیا نظام نافذ کرنے کی ہدایت دی ہے۔ ان کی ہدایات کے مطابق محکمہ نے مکمل آن لائن اور مقررہ وقت کا نظام نافذ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ نظام 26 جنوری 2026 سے پوری ریاست میں مؤثر ہوگا اور پیمائش کی بڑی مہم کے طور پر 31 مارچ تک چلایا جائے گا۔ یہ نظام بہار کاشتکاری قوانین، 1885 کے ضابطہ 23(2)(i) کے تحت نافذ کیا گیا ہے۔ محکمہ محصول و زمین اصلاحات کے پرنسپل سکریٹری سی کے انل کی جانب سے جاری کردہ ہدایات کے مطابق اب زمین کی پیمائش کے لیے درخواستیں مکمل طور پر آن لائن دی جائیں گی۔ [illegible] فیس کی ادائیگی کرنا ہوگی۔ دیہی علاقوں میں یہ فیس 500 روپے فی کھسرا اور شہری علاقوں میں 1000 روپے فی کھسرا مقرر کی گئی ہے۔ فوری پیمائش کے معاملات میں یہ رقم دوگنی ہوگی۔

اب شروع ہوگی آگے کی سیاست

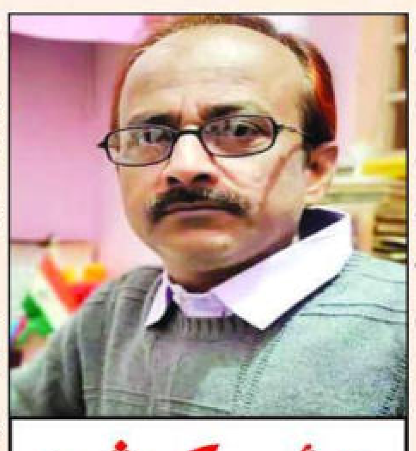

جئے کرشن

پٹنہ: (جے کرشن) کھرماس کا وقت دہی چوڑا بھوج کے ساتھ اب ختم ہو گیا اور بڑی سیاسی سرگرمی پھر سے شروع ہے۔ [illegible]

[illegible] چیت کی تھی۔ اس کے بعد سے وہ خاموش ہیں۔ اپنے گھر میں ہی انہوں نے مکر سنکرانتی کا تہوار منایا۔ ادھر انتخاب کے وقت آر جے ڈی کا دامن تھامنے والے سورج بھان اب اس پارٹی کو چھوڑنے کے من بنالئے ہیں۔ آج وہ اپنی پرانی پارٹی رالوجپا کے دفتر میں دہی چوڑا بھوج میں شرکت کی اور یہ اشارہ دیا کہ وہ اپنے اس گھر میں لوٹ سکتے ہیں۔ بہرحال

اب سبھی کی نظر اس بات پر ٹکی ہے کہ کھرماس کے دوران ریاست کی سیاست سے متعلق جتنے قیاس لگائے گئے تھے [illegible] کر رہے ہیں اس کی بھنک کسی کو نہیں لگ رہی ہے۔ اسمبلی انتخاب میں کراری ہار اور معاون پارٹیوں کی منفی باتوں کے علاوہ آر جے ڈی کے اندر کھل کر یا چھپ کر جو لوگ ان کی قیادت کے خلاف بول رہے ہیں یا کسی خفیہ ایجنڈے پر کام کر رہے ہیں اس کو لے کر وہ کیا قدم اٹھاتے ہیں۔ یہ بھی ایک اہم سیاسی بات ہے۔

پٹنہ میں سڑک تحفظ ماہ کا آغاز، 15 بیداری رتھ روانہ

پٹنہ، 15 جنوری (پی این ایس) پٹنہ کے ضلع مجسٹریٹ و چیئرمین، ضلع سڑک تحفظ کمیٹی ڈاکٹر تیاگ راجن ایس ایم نے جمعرات کو کلکٹریٹ احاطہ، پٹنہ سے سڑک تحفظ بیداری رتھوں کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس موقع پر تقریباً 15 بیداری رتھ ضلع کے شہری اور دیہی علاقوں میں گھوم گھوم کر عوام کو ٹریفک قوانین کے تئیں بیدار کریں گے اور ان پر عمل کرنے کی ترغیب دیں گے۔ ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر تیاگ راجن نے بتایا کہ سڑک تحفظ ماہ کا انعقاد یکم جنوری سے 31 جنوری تک کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بڑھتے ہوئے سڑک حادثات اور ان سے ہونے والی اموات کے معاملے میں انتظامیہ سنجیدہ ہے۔ اسی سلسلے میں ضلع انتظامیہ، پولیس، ٹرانسپورٹ، صحت، تعلیم، سڑک تعمیراتی محکمہ، بلدیاتی ادارے، اسکول-کالج، رضاکار تنظیمیں اور عام شہریوں کی شراکت سے وسیع پیمانے پر بیداری مہم اور حساسیت کی ورکشاپس منعقد کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سڑک تحفظ کے پانچ بنیادی اجزا محفوظ ٹریفک رویہ، حادثے کے بعد نگہداشت، سڑک تحفظ کا انتظام، محفوظ سڑکوں کی تعمیر اور محفوظ گاڑیوں کی تیاری۔ ان سب کو یقینی بنانا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ ٹریفک قوانین کے ساتھ ساتھ سڑک آداب کی بھی پابندی کریں، پیدل چلنے والوں اور سائیکل سواروں کا احترام کریں اور ایمرجنسی گاڑیوں کو راستہ دیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے تیز رفتاری، اوور لوڈنگ، بغیر ہیلمٹ اور سیٹ بیلٹ کے گاڑی چلانے، موبائل فون کے استعمال، رونگ سائیڈ اور لاپرواہ ڈرائیونگ سے سختی سے بچنے کا مشورہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ کی جانب سے سی سی ٹی وی اور انٹیگریٹڈ ٹریفک مینجمنٹ سسٹم کے ذریعے قوانین کی خلاف ورزی پر سخت کارروائی کی جا رہی ہے۔ پٹنہ اسمارٹ سٹی لمیٹڈ کی جانب سے ضلع کے تقریباً 415 مقامات پر 3300 سے زائد سی سی ٹی وی کیمرے نصب کیے گئے ہیں، جن کے ذریعے تیز رفتاری، ریڈ لائٹ کی خلاف ورزی اور دیگر خلاف ورزیوں پر نظر رکھی جا رہی ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ سڑک تحفظ ماہ کے دوران حادثات میں زخمیوں کی مدد کرنے والے شہریوں کو اعزاز سے نوازا جائے گا۔

پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا میں بڑے پیمانے پر گھپلہ: چترنجن گگن

پٹنہ، 15 جنوری (پی این ایس) بہار راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے ترجمان چترنجن گگن نے جمعرات کو الزام عائد کیا کہ روزگار اور ملازمت فراہم کرنے کے مقصد سے 2015 میں شروع کی گئی پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا میں بڑے پیمانے پر گھپلہ ہوا ہے اور اس کی اعلیٰ سطحی جانچ کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔ مسٹر گگن نے آج جاری بیان میں کہا کہ پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا کے تحت 1.32 کروڑ نوجوانوں کو تربیت دینے کے نام پر 14,400 کروڑ روپے منظور کیے گئے، لیکن 18 دسمبر 2025 کو پارلیمنٹ میں پیش کی گئی کیگ (کنٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل) کی آڈٹ رپورٹ نے اس اسکیم میں موجود سنگین بے ضابطگیوں اور بدعنوانیوں کو بے نقاب کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کیگ رپورٹ کے مطابق اس اسکیم میں درج 95 لاکھ نوجوانوں میں سے 90 لاکھ کا کوئی ریکارڈ ہی موجود نہیں ہے، جبکہ پانچ لاکھ نام فرضی پائے گئے۔ اس کے علاوہ 70 فیصد امیدوار اس تربیت کے اہل ہی نہیں تھے۔ 94 فیصد سے زائد مستفیدین کے بینک کھاتے فرضی یا غیر معتبر پائے گئے۔ کئی معاملات میں ایک ہی بینک کھاتے کو ہزاروں امیدواروں سے جوڑا گیا اور ایک ہی تصویر کی بنیاد پر سینکڑوں مستفیدین کو مختلف ریاستوں میں تربیت یافتہ کے طور پر دکھایا گیا۔ آر جے ڈی ترجمان نے کہا کہ یہ نہ صرف سرکاری رقم کا غلط استعمال ہے بلکہ ملک کے نوجوانوں کے مستقبل کے ساتھ کھلا دھوکہ بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ رپورٹ میں یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ پلیسمنٹ کے اعداد و شمار جان بوجھ کر بڑھا چڑھا کر پیش کیے گئے۔ جن کمپنیوں میں ملازمت دی گئی، وہ سب فرضی ہیں اور صرف کاغذات میں موجود ہیں۔ کئی مقامات پر بند یا محض نام کے تربیتی مراکز کو فعال دکھا کر ہزاروں نوجوانوں کی فرضی تربیت درج کی گئی۔ یہاں تک کہ ایک ہی شخص کے ذریعے ایک ہی دن میں کئی ریاستوں میں معائنہ کیے جانے کی اندراجات بھی کیے گئے، جو نظام کی قلعی کھولنے کے لیے کافی ہیں۔ کیگ رپورٹ کے مطابق اس اسکیم کے تحت تربیت، اندراج، سرٹیفکیشن اور پلیسمنٹ جیسی سبھی مراحل میں بڑے پیمانے پر گھپلہ کیا گیا ہے۔ مسٹر گگن نے کہا کہ اس اسکیم کے تحت بہار میں بھی 6.33 لاکھ نوجوانوں کو تربیت دی گئی، جن میں سے اکثریت کے پلیسمنٹ کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ اسی طرح کی فرضی تربیت اور پلیسمنٹ کی بنیاد پر بہار کی نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے/آر جے ڈی) حکومت 50 لاکھ نوجوانوں کو ملازمت اور روزگار فراہم کرنے کا دعویٰ کر رہی ہے۔ انہوں نے نوجوانوں کی ملازمت کے نام پر ہوئے اس بڑے گھپلے کی جانچ اعلیٰ سطحی اور غیر جانبدارانہ ہائی کورٹ کی نگرانی میں کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔

پٹنہ سمیت بہار میں موسم خشک، صبح اور رات میں سردی کا اثر برقرار رہے گا

پٹنہ، 15 جنوری (پی این ایس) محکمہ موسمیات کے مطابق، دارالحکومت پٹنہ میں 15 سے 19 جنوری تک موسم خشک رہے گا اور اس دوران صبح کے کہرے یا دھند کا امکان ہے، جب کہ دن چڑھنے کے ساتھ ہی آسمان بنیادی طور پر صاف رہے گا۔ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 22 سے 23 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہنے کا امکان ہے، نیز کم سے کم درجہ حرارت 10 سے 12 ڈگری سیلسیس کے آس پاس ریکارڈ کیا جا سکتا ہے۔ سرد صبح اور دھوپ والے دن کے درمیان درجہ حرارت میں معمولی اتار چڑھاؤ دیکھنے کو ملے گا۔ سردی کا اثر صبح اور رات کے اوقات میں زیادہ محسوس ہوگا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران پٹنہ شہر کے کسی بھی حصے میں بارش نہیں ہوئی۔ پٹنہ شہر کے علاقوں میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت تقریباً 22.7 اور کم سے کم 9.2 ڈگری سیلسیس تھا۔ مطلع جزوی طور پر ابر آلود رہنے کے ساتھ ہلکی سردی رہی۔ ریاست کے دیگر اضلاع میں، سبور (بھاگلپور)، ڈہری (روہتاس) اور اورنگ آباد میں 14 جنوری کو کم سے کم درجہ حرارت 7.0 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جو ریاست میں سب سے کم رہا۔ بہار میں کم سے کم درجہ حرارت 7.0 اور 12.0 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہا۔ کئی علاقوں میں دھند بھی چھائی رہی۔ مغربی چمپارن کے والمیکی نگر میں کم سے کم حد نگاہ صرف 50 میٹر رہ گئی، جس سے ٹریفک متاثر ہوا۔ محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق بہار میں اگلے سات دنوں تک موسم خشک رہے گا۔ اس مدت کے دوران، صبح کے اوقات میں ریاست کے کئی حصوں میں درمیانے سے گھنے کہرے کا امکان ہے، جس سے سڑک اور ریل ٹریفک متاثر ہو سکتی ہے۔ درجہ حرارت کے رجحان پر نظر ڈالی جائے تو اگلے دو تین روز تک زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم درجہ حرارت میں کسی خاص تبدیلی کا کوئی امکان نہیں ہے۔ تاہم تین دن بعد کم سے کم درجہ حرارت میں کمی کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات نے سرد صبح اور کہرے کے پیش نظر لوگوں کو محتاط رہنے کا مشورہ دیا ہے

قومی شاہراہ اور روڈ پروجیکٹس مقررہ مدت میں مکمل کیے جائیں: سکریٹری

پٹنہ، 15 جنوری (پی این ایس) محکمہ روڈ کنسٹرکشن کے سکریٹری پنکج کمار پال نے جمعرات کو محکمہ جاتی میٹنگ روم میں قومی شاہراہوں اور بڑے سڑک پروجیکٹوں کی پیشرفت کا تفصیلی جائزہ لینے کے دوران، افسران اور انجینئروں کو تمام پروجیکٹوں کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ سکریٹری مسٹر پال نے کہا کہ قومی شاہراہوں اور دیگر سڑکوں کے پروجیکٹوں کی تعمیر میں معیار، تکنیکی خصوصیات اور حفاظتی التزامات کی سختی سے پابندی کو یقینی بنایا جانا چاہیے۔ انہوں نے تعمیرات میں غیر ضروری تاخیر سے بچنے کے لیے زمین کے حصول، یوٹیلٹی ٹرانسفر اور تکنیکی منظوریوں سے متعلق زیر التوا معاملات کو جلد نمٹانے پر خصوصی زور دیا۔ میٹنگ میں پٹنہ رنگ روڈ (این ایچ-131جی) کے تحت کنہولی سے شیر پور تک مجوزہ چھ لین والے حصے کی پیشرفت کا جائزہ لیا گیا۔ اس کے علاوہ کشن گنج-بہادر گنج سیکشن (این ایچ-327ای) کی چار لین سڑک کی تعمیر کی موجودہ صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ جائزہ اجلاس میں شیر پور سے دگھوارہ تک گنگا ندی پر مجوزہ چھ لین پل اور اس کی اپروچ روڈ (این ایچ-131جی) کی پیشرفت کا جائزہ لیا گیا۔ چھ لین والے گرین فیلڈ وارانسی رانچی کولکتہ ہائی وے پروجیکٹ کے تحت رام نگر سے کچی درگاہ تک مجوزہ چھ لین والے گرین فیلڈ کوریڈور (این ایچ-119ڈی، ای پی سی ماڈل) کے تعمیراتی کام اور مستقبل کے ایکشن پلان کا خصوصی جائزہ بھی لیا گیا۔ علاوہ ازیں اجلاس میں روڈ مینٹیننس سے متعلق امور پر بھی تفصیلی بات چیت کی گئی۔ سکریٹری نے سڑکوں کی مستقل دیکھ بھال اور طویل مدتی مضبوطی کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ اس میٹنگ میں روڈ کنسٹرکشن ڈپارٹمنٹ کی خصوصی سکریٹری ڈاکٹر شیلجا شرما، نیشنل ہائی وے اتھارٹی آف انڈیا کے نمائندے اور محکمہ کے متعلقہ سینئر افسران موجود تھے۔

دہلی کے بعد ممبئی میں بہار بھون بنے گا

پٹنہ، 15/جنوری (پی این ایس) اب دہلی کی طرز پر ممبئی میں ایک بہار بھون تعمیر کیا جائے گا۔ اس کی تعمیر کا تفصیلی منصوبہ تیار کر لیا گیا ہے۔ یہ جانکاری محکمہ تعمیرات کے سکریٹری کمار روی نے دی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ عمارت تعمیرات محکمہ ممبئی کے ایلفنسٹن اسٹیٹ (ممبئی پورٹ ٹرسٹ ایریا) میں بہار بھون کی تعمیر کا منصوبہ رکھتا ہے۔ یہ عمارت تقریباً 30 منزلہ ہوگی جس میں ایک تہہ خانہ بھی شامل ہے جو جدید سہولیات سے آراستہ ہوگی۔ ریاستی کابینہ کی میٹنگ میں اس کی تعمیر کے لیے 314 کروڑ 20 لاکھ روپے کی انتظامی منظوری دی گئی۔ اس سے منصوبے میں تیزی آئے گی۔ اس عمارت میں سرکاری کام، میٹنگز اور رہائش ہوگی۔ کینسر کے علاج کے لیے ممبئی جانے والے بہار سے لوگوں کے قیام کے لیے خصوصی انتظامات کیے جائیں گے۔ محکمہ کے سکریٹری کمار روی نے کہا کہ ممبئی میں بہار بھون کی تعمیر کا فیصلہ بہار کی ترقی اور عوامی بہبود کی طرف ایک اہم قدم ہے۔ یہاں بہار کے باشندوں، خاص طور پر کینسر جیسی سنگین بیماری میں مبتلا افراد کے لیے خصوصی سہولیات ہوں گی جن میں ان کے اہل خانہ کے لیے ہاسٹلز اور دیگر خصوصی سہولیات شامل ہیں۔ ممبئی میں تعمیر ہونے والا یہ بہار بھون، تقریباً 0.68 ایکڑ پر واقع ہوگا۔ یہ کثیر منزلہ عمارت کی اونچائی زمین سے 69 میٹر بلند ہوگی۔ اس میں 178 کمرے ہوں گے۔ اس میں مریضوں اور ان کے اہل خانہ کے لیے 240 بستروں کی گنجائش والا ہاسٹل بھی ہوگا۔ ایک سینسر پر مبنی سمارٹ ٹرپل/ ڈبل ڈیکر پارکنگ لاٹ تعمیر کیا جائے گا، جس میں ایک وقت میں 233 گاڑیاں پارک ہو سکیں گی۔ 72 افراد کے بیٹھنے کی گنجائش والے کانفرنس ہال کے علاوہ ایک کیفے ٹیریا، ایک میڈیکل روم اور دیگر ضروری سہولیات بھی تیار کی جائیں گی۔

کسی کے چاہنے سے کانگریس ٹوٹنے والی نہیں: اکھلیش

پٹنہ 15/جنوری (پی این ایس) بہار کی سیاست میں ان دنوں قیاس آرائیوں کا بازار گرم ہے۔ خبر آ رہی ہے کہ کانگریس کے سبھی چھ ایم ایل اے منوہر پرساد سنگھ، سریندر پرساد، ابھیشیک رنجن، عابد الرحمن، محمد قمر الہدیٰ اور منوج بسوان جے ڈی یو کے رابطے میں ہیں۔ ذرائع کی مانیں تو یہ ایم ایل اے اپنی ہی پارٹی کے کام کرنے کے طریقے سے کافی ناراض چل رہے ہیں اور جلد ہی "تیر" تھام سکتے ہیں۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو 243 ممبر والی اسمبلی میں کانگریس کے پاس ایک بھی ایم ایل اے نہیں بچے گا۔ اس بات کی ہوا تب لگی جب حال ہی میں پٹنہ کے صداقت آشرم میں کانگریس کے دہی چوڑا بھوج سے ان سبھی ایم ایل اے نے دوری بنالی۔ اتنا ہی نہیں 8/جنوری کو ریاستی صدر راجیش رام کے ذریعہ بلائی گئی منریگا بچاؤ مہم کی میٹنگ میں بھی ایم ایل اے نظر نہیں آئے وہیں جے ڈی یو لیڈران کا دعویٰ ہے کہ ان ایم ایل اے کی ناراضگی بڑھ چکی ہے اور ان کا پارٹی میں آنا بس کچھ ہی دنوں کی بات ہے۔ 2025 کے انتخابی نتائج کے بعد فی الحال بی جے پی 89 سیٹوں کے ساتھ سب سے آگے ہے، جب کہ جے ڈی یو کے پاس 85 سیٹیں ہیں۔ اگر کانگریس کے یہ چھ ایم ایل اے نتیش کمار کے ساتھ آتے ہیں تو جے ڈی یو کی تعداد بڑھ کر 91 ہو جائے گی۔ ایسے میں جے ڈی یو بی جے پی کو پیچھے کر کے ہاؤس میں سب سے بڑی پارٹی بن جائے گی۔ اس درمیان بی جے پی بھی اپنی حالت بچانے کے لئے اوپیندر کشواہا کی پارٹی آر ایل ایم کے ایم ایل اے پر نظر گڑائے ہوئے ہے۔ دوسری جانب کانگریس ایم پی اکھلیش پرساد سنگھ نے بہار کانگریس کے ایم ایل اے کے ٹوٹ داؤں کو خارج کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہت دنوں سے ایسی باتیں کہی جا رہی ہیں۔ اکھلیش پرساد سنگھ نے کہا کہ کسی کے چاہنے سے کانگریس میں ٹوٹ نہیں ہونے والی ہے۔ این ڈی اے کے جو بھی لیڈر ایسا بیان دے رہے ہیں انہیں دراصل چھپنے کی بیماری ہے۔ خبروں میں رہنے کے لئے ایسی بیان بازی کر رہے ہیں۔ کانگریس کے سی ایل پی انتخاب اب تک نہیں ہونے پر اکھلیش پرساد سنگھ نے کہا کہ یہ جلد ہی ہو جائے گا اور جلد ہی اسمبلی کا سیشن شروع ہونے والا ہے۔

نتیش کی "سمردھی یاترا" سے وکست بہار کے تصور کو ملے گی نئی جہت: امیش کشواہا

پٹنہ، 15 جنوری (پی این ایس) بہار جنتا دل یو کے صدر امیش سنگھ کشواہا نے جمعرات کو کہا کہ 16 جنوری سے شروع ہونے والی وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی "سمردھی یاترا" ترقی کے روڈ میپ کو عملی شکل دینے کے ساتھ ساتھ ایک وکست بہار کے تصور کو نئی جہت فراہم کرے گی۔ مسٹر کشواہا نے کہا کہ اس یاترا کے دوران وزیر اعلیٰ مختلف اضلاع کا دورہ کریں گے اور پورے بہار میں سفر کریں گے۔ انہوں نے بتایا کہ مسٹر کمار اپنی پرگتی یاترا کے تحت چل رہے ترقیاتی پروجیکٹوں کا جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ سات نشچے سمیت دیگر اہم اسکیموں کا موقع پر معائنہ اور جائزہ لیں گے۔ اس دوران وزیر اعلیٰ مختلف ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح کریں گے اور سنگ بنیاد بھی رکھیں گے۔ جے ڈی یو کے صدر نے کہا کہ سال 2005 سے 2026 کے دوران وزیر اعلیٰ نتیش کمار اب تک 15 ریاست گیر یاترائیں مکمل کر چکے ہیں اور 16 جنوری سے ان کی 16ویں ریاست گیر یاترا کا آغاز ہونے جا رہا ہے۔ یاتراؤں کا یہ طویل سلسلہ مسٹر کمار کے عوامی خدمت کے تئیں غیر متزلزل عزم اور عوام کے ساتھ ان کی ایماندارانہ وابستگی کا ثبوت ہے۔ سماجی انصاف کے ساتھ ہمہ جہت ترقی ان کی سب سے بڑی ترجیح رہی ہے اور اسی سوچ کے تحت وہ گزشتہ دو دہائیوں سے مسلسل عوام کے مفاد میں کام کرتے آ رہے ہیں

تیج پرتاپ یادو کیا این ڈی اے میں ہوں گے شامل؟

پٹنہ 15/جنوری (پی این ایس) مکر سنکرانتی کے موقع پر پٹنہ میں ایل جے پی آر کے دفتر میں جمعرات کو دہی چوڑا بھوج کا اہتمام کیا گیا۔ اس درمیان جن شکتی جنتا دل کے صدر اور لالو یادو کے بڑے بیٹے تیج پرتاپ یادو نے این ڈی اے میں شامل ہونے کے چرچے پر چراغ پاسوان نے ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی کوئی بات ہوگی تو جانکاری مل جائے گی۔ چراغ پاسوان نے کہا کہ مکر سنکرانتی ایک نئی توانائی دیتی ہے۔ جن شکتی جنتا دل کے صدر تیج پرتاپ یادو کے دہی چوڑا بھوج میں شامل نہیں ہونے پر انہوں نے کہا کہ مصروفیت کے سبب نہیں جا سکے لیکن ہم سب ایک پریوار ہیں۔ وہیں چراغ پاسوان کے دہی چوڑا بھوج میں وزیر اعلیٰ نتیش کمار بی جے پی کے قومی کارگزار صدر نیتن نوین، نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری، ریاستی وزیر نتیانند رائے، وزیر دلیپ جیسوال کے علاوہ کئی این ڈی اے لیڈر شامل ہوئے۔ چراغ پاسوان نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار جس طریقے سے آئے یہ این ڈی اے کی مضبوطی کو دکھاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار کو ترقی یافتہ بنانے کی ویژن پر چرچہ ہوا۔ این ڈی اے کے کئی ایم پی اور ایم ایل اے بھی ایل جے پی کے دہی چوڑا بھوج میں شامل ہوئے۔ چراغ پاسوان نے کہا کہ مکر سنکرانتی ایسا تہوار ہے جو بہت سی گرمجوشی اور خوشی لے کر آتا ہے۔

آر ایل ایم کی پارٹی میں ٹوٹ کا دعویٰ، جے ڈی یو نے دیا آفر

پٹنہ 15/جنوری (پی این ایس) کھرماس ختم ہوتے ہی بہار کی سیاست میں ہلچل تیز ہو گئی ہے۔ سیاسی گلیاروں سے اس وقت ایک بڑی خبر سامنے آ رہی ہے، جہاں اوپیندر کشواہا کی پارٹی راشٹریہ لوک مورچہ میں ٹوٹ کا دعویٰ کیا جا رہا ہے۔ یہ دعویٰ کسی اور نے نہیں بلکہ جے ڈی یو ایم ایل اے بھگوان سنگھ کشواہا نے کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آر ایل ایم کے تین ایم ایل اے باغی ہو چکے ہیں۔ بھگوان سنگھ نے کہا کہ اگر اوپیندر کشواہا کے ایم ایل اے جے ڈی یو میں آتے ہیں تو ان کا استقبال ہے، اس میں کوئی زبردستی نہیں ہے، جو بھی نتیش کمار کے ساتھ کام کرنا چاہتا ہے اس کے لئے جے ڈی یو کے دروازے کھلے ہیں۔ سیاست میں ایسا ہوتا ہے، کوئی بھی آتا ہے تو اسے عزت دی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاست میں کوئی کسی کو لات مار کر نہیں بھگاتا۔ اگر کوئی ہماری پارٹی میں آتا ہے تو اس کی عزت کریں گے یہی سیاسی تہذیب ہے۔ آر ایل ایم کے چار میں سے تین ایم ایل اے رامیشور مہتو، مادھو آنند اور آلوک کمار سنگھ این ڈی اے کے رابطے میں بتائے جا رہے ہیں۔ حالانکہ اوپیندر کشواہا کی جانب سے فی الحال اس دعوے پر کوئی سرکاری ردعمل سامنے نہیں آیا ہے، لیکن جے ڈی یو ایم ایل اے اس بیان کے بعد بہار کی سیاست میں نئے چرچے کا دور کا شروع ہو گیا ہے۔

بہار چوتھا سب سے بڑا شہد پیدا کرنے والی ریاست بنا

پٹنہ، 15/جنوری (پی این ایس) بہار حکومت کا محکمہ زراعت شہد کی مکھیاں پالنے اور شہد کی پیداوار کی اسکیم چلا رہا ہے۔ محکمہ کی اس کوشش سے ریاست میں میٹھا انقلاب دیکھنے کو مل رہا ہے۔ بہار ملک کا چوتھی بڑی شہد پیدا کرنے والی ریاست بن گیا ہے۔ محکمہ کے تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق 2024-25 میں شہد کی کل پیداوار 22,587.25 میٹرک رہی ہے۔ ساتھ ہی شہد کی مکھیوں نے پولینیشن کے عمل میں بھی حصہ لے کر دیگر فصلوں کی پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس پہل نے نہ صرف شہد کی پیداوار میں بھی اضافہ کیا ہے بلکہ کسانوں کی زندگیوں میں بھی خوشحالی آئی ہے۔ حال ہی میں، وزیر زراعت رام کرپال یادو نے اس کامیابی کی تعریف کی اور کہا کہ اس کامیابی کو مزید تیز کرنے کے لیے، ریاستی حکومت جلد ہی شہد کی مجموعی معیشت کو مضبوط کرنے کے لیے ایک پالیسی متعارف کرائے گی۔ اس کے ذریعے حکومت شہد کی پیداوار، پروسیسنگ، معیار، برانڈنگ اور مارکیٹنگ کے نظام کو مضبوط بنانے کے لیے کام کر رہی ہے، تاکہ بہار کے شہد کو ملک اور بین الاقوامی منڈیوں میں بہتر شناخت اور مناسب قیمت مل سکے۔ ریاست میں 2004-05 سے قبل ریاست میں شہد کی پیداوار بہت کم تھی۔ قومی باغبانی مشن اور وزیر اعلیٰ کے باغبانی مشن کے تحت، ہر سال 20 ہزار سے 1 لاکھ تک شہد کی مکھیوں کے خانے اور چھتے سبسڈی والے نرخوں پر تقسیم کیے جاتے ہیں تاکہ پولینیشن کو فروغ دیا جا سکے۔ شہد کی پیداوار کی تربیت بھی دی جاتی ہے۔ اس کے نتیجے میں بہار میں شہد کی پیداوار میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ اس سے بے زمین کسانوں کے لیے آمدنی اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوئے ہیں۔

تادیبی کارروائی کا عمل زیادہ شفاف اور منصفانہ ہوگا

تادیبی کارروائی کے عمل پر ریاست کے اعلیٰ افسران کے لیے مختصر تربیتی سیشن کا اہتمام

پٹنہ، 15/جنوری (پی این ایس) تادیبی کارروائی کے عمل سے متعلق ایک اعلیٰ سطحی مختصر تربیتی سیشن جمعرات کو اولڈ سکریٹریٹ کے آڈیٹوریم میں منعقد ہوا۔ اس تربیتی سیشن کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا تھا کہ ریاست میں تادیبی کارروائی کا عمل شفاف، قانونی اور منصفانہ ہو اور طریقہ کار کی غلطیوں سے بچا جا سکے۔ میٹنگ کی صدارت چیف سکریٹری پرتیئے امرت نے کی اور اس کی شریک صدارت ڈائریکٹر جنرل اور چیف تفتیشی کمشنر دیپک کمار سنگھ نے کی۔ ٹریننگ سیشن میں ریاستی ڈیولپمنٹ کمشنر مہیر کمار سنگھ، ریونیو کونسل کی چیئر پرسن اور رکن ہرجوت کور بمرا، اور ایڈیشنل چیف سکریٹری، جنرل ایڈمنسٹریشن محکمہ ڈاکٹر بی۔ راجندر، محکمہ داخلہ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری اروند کمار چودھری سمیت ریاستی حکومت کے کئی سینئر افسران نے شرکت کی۔ تربیتی سیشن کا اہم موضوع تادیبی کارروائی تھا۔ اس موقع پر ڈائرکٹر جنرل اور چیف انویسٹی گیشن کمشنر دیپک کمار سنگھ نے بتایا کہ اس موضوع پر ایک ماسٹر سرکلر جاری کیا گیا ہے جو کہ جنرل ایڈمنسٹریشن محکمہ کی طرف سے وقتاً فوقتاً جاری کئے گئے تمام سرکلر کو مرتب کرتے ہیں۔ مزید برآں، ایک کتابچہ مرتب کیا گیا ہے جس میں متعلقہ دفعات کو شامل کیا گیا ہے، جس میں آئین کے آرٹیکل 311، اور تادیبی کارروائی سے متعلق ہائی کورٹس اور سپریم کورٹ کے اہم فیصلوں کو شامل کیا گیا ہے تاکہ تادیبی معاملات میں کی جانے والی کارروائی اور طریقہ کار کی جامع اور واضح تفہیم پیدا کی جا سکے۔ تربیتی سیشن کے دوران، کسی بھی تحقیقات کا آغاز کرتے وقت درست اصطلاحات کے استعمال اور قانونی طریقہ کار پر عمل کرنے کی اہمیت پر خصوصی زور دیا گیا۔ اس تناظر میں، کچھ عام غلطیوں سے بچنے کی ضرورت پر تبادلہ خیال کیا گیا، جس میں چارج شیٹ کے بغیر معمولی جرمانے عائد کرنا، ملزم اہلکار کے دفاع کے بیان پر تادیبی اتھارٹی یا انتظامی محکمے کی رائے طلب کرنا، اور جرمانے کی رقم، معطلی کی مدت کے دوران قابل ادائیگی الاؤنسز، اور معطلی کی مدت میں ایڈجسٹمنٹ کے بارے میں احکامات جاری کرنا شامل ہیں۔

کارپوریشن کی 200 خصوصی بین الریاستی بسوں سوغات

پٹنہ، 15 جنوری (پی این ایس) ہولی کے تہوار کے موقع پر مہاجر بہار کے لوگوں کو محفوظ، آرام دہ اور سستی سفری سہولت فراہم کرنے کے لیے بہار اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (بی ایس آر ٹی سی) 200 خصوصی فیسٹیول بسیں چلانے جا رہی ہے۔ کارپوریشن کے سرکاری ذرائع کے مطابق یہ خصوصی بسیں 15 فروری سے 15 مارچ کے درمیان چلیں گی، جن کی ٹکٹ بکنگ یکم فروری سے شروع ہوگی۔ کارپوریشن کی جانب سے جاری بیان کے مطابق اے سی ڈیلکس اور نان اے سی ڈیلکس کیٹیگری کی 50 تا 60 نشستوں والی بسیں دہلی، پنجاب، ہریانہ، اتر پردیش، مغربی بنگال اور جھارکھنڈ کے اہم روٹس پر پی پی پی موڈ میں چلائی جائیں گی۔ مسافروں کو راغب کرنے کے لیے ان بسوں پر خصوصی رعایت بھی دی جائے گی۔ روٹس کے تعین اور کرایہ طے کرنے کا عمل آخری مرحلے میں ہے۔ مسافر کارپوریشن کی سرکاری ویب سائٹ کے ذریعے یو پی آئی، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ اور نیٹ بینکنگ کے ذریعہ ٹکٹ بک کر سکیں گے۔ اس کے ساتھ ہی منتخب بس اڈوں پر خواتین و مرد دونوں کے لیے صاف ستھرے بیت الخلاء کی سہولت بھی فراہم کی جائے گی۔ اس سلسلے میں وزیر ٹرانسپورٹ شرون کمار نے کہا کہ تہواروں کے دوران ٹرینوں میں شدید بھیڑ کو دیکھتے ہوئے یہ پہل کی گئی ہے، تاکہ مہاجر مزدوروں، طلبا اور دیگر مسافروں کو آسان سفر میسر کرایا جا سکے۔ ان بسوں کے ذریعے مسافر وقت پر اور آرام سے اپنے گھروں تک پہنچ سکیں گے۔ واضح رہے کہ گزشتہ برس تہوار کے سیزن میں 220 بین الریاستی بسوں کے آپریشن سے تقریباً 2.50 لاکھ مسافروں کو فائدہ پہنچا تھا، جن میں 81 فیصد نشستیں پُر رہی تھیں اور آٹھ ہزار سے زائد ٹکٹ آن لائن بک ہوئے تھے۔

فلموں کی شوٹنگ کیلئے بہار کے کئی مقامات کی مقبولیت میں اضافہ

پٹنہ، 15 جنوری (پی این ایس) اب بالی وڈ سے لے کر ٹالی وڈ تک کی فلموں میں جلد ہی بہار کے دلکش اور تاریخی مقامات کے مناظر دیکھنے کو ملیں گے۔ بہار حکومت کی 2024 میں آئی فلم پروموشن پالیسی کی وجہ سے پچھلے ایک سال میں 39 فلموں کو شوٹنگ کی اجازت دی جا چکی ہے۔ ان میں سے 33 فلموں کی شوٹنگ مختلف مقامات پر مکمل ہو چکی ہے، جبکہ باقی فلموں کی شوٹنگ جاری ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ یہ فلمیں بھوجپوری تک ہی محدود نہیں ہیں، بلکہ ہندی، انگریزی، بھوجپوری اور دیگر زبانوں میں بنائی جا رہی ہیں۔ اس سے بہار تیزی سے کثیر لسانی اور متنوع سینما بنانے کے لیے ابھرتا ہوا مرکز بننے کی راہ پر گامزن ہے۔ سلور اسکرین پر بھی ریاست کا ثقافتی ورثہ اور قدرتی حسن دیکھا جا سکے گا۔ فلموں کی شوٹنگ کرنے والوں کے لیے یہاں کا ماحول انتہائی دوستانہ محسوس ہو رہا ہے۔ اسی وجہ سے ملک و بیرون ملک کے متعدد پروڈیوسر اور ہدایت کار یہاں کے مختلف مقامات پر شوٹنگ میں دلچسپی لے رہے ہیں۔ اس تبدیلی کے مرکز میں ریاستی حکومت کی دور اندیش "بہار فلم پروموشن پالیسی" ہے، جس نے بہار کو فلم سازی کے نئے نقشے پر مستحکم کر دیا ہے۔ فلم ساز اپنی فلموں کی لوکیشن کے لیے ممبئی اور دہلی کے مقابلے میں بہتر متبادل پٹنہ، راجگیر، نالندہ، گیا، بھاگلپور اور موتیہاری جیسے شہروں میں حاصل کر رہے ہیں۔ ان مقامات کی تاریخی، ثقافتی اور قدرتی خوبصورتی شوٹنگ کے لیے انتہائی پسند کی جا رہی ہے۔ یہاں شوٹنگ ہونے سے مقامی معیشت کو بھی براہ راست فائدہ پہنچ رہا ہے۔

مدرسہ فرقانیہ حلیمیہ میں وسطانیہ امتحان اختتام پذیر

پٹنہ، 15/جنوری (پریس ریلیز) مدرسہ فرقانیہ حلیمیہ، گولک پور، پٹنہ میں آج وسطانیہ 2026 کا امتحان بخیر وخوبی اختتام پذیر ہوا۔ ۴۴ طالبات نے یہاں کے صاف وشفاف ماحول میں امتحان دیا۔ اخیر میں بچیوں کو کچھ دینی فکر وطریق کی باتیں کی گئیں اور دینی نظام تعلیم کی اہمیت بتائی گئی۔ یہ ادارہ بہار مدرسہ بورڈ سے ملحق ہے۔ لڑکیوں کے لئے وسطانیہ درجہ تک کی تعلیم بہار مدرسہ بورڈ اور پٹنہ کے شہری علاقے میں خانقاہ حلیمیہ رحمانیہ، گولک پور سے منسلک بھی ہے۔ دینی تعلیم کا روزمرہ اہتمام کیا جاتا ہے۔ شاہ عطاء الرحمٰن، متولی خانقاہ حلیمیہ رحمانیہ اس مدرسہ کے سکریٹری ہیں اور دیگر چھ (6) مدرسین وعلماء بخیر وخوبی تدریس کا کام انجام دے رہے ہیں۔ علی اختر سکریٹری مدرسہ وارث العلوم، چھپرہ نے بھی شرکت کی اور ضروری ہدایتیں دیتے ہوئے مدرسہ کے کام کی ستائش کی۔ مولانا محمد ظہیر بھی خاص طور سے معاون رہے ہیں۔

GOVT. OF BIHAR

BIHAR COMBINED ENTRANCE COMPETITIVE EXAMINATION BOARD

I.A.S. Association Building, Near Patna Airport, Patna-14.

Website : bceceboard.bihar.gov.in / Helpdesk : helpdesk.bceceboard@bihar.gov.in

POST GRADUATE MEDICAL ADMISSION COUNSELLING [PGMAC (Ayush)]-2025 for MD (Homeo)

Advt. No.- BCECEB [PGMAC(Ayush)]-2025/28 Dated : 15.01.2026

Notice for Stray Vacancy Round-3 Online Application & Choice Filling

1. Online Application with Choice Filling after Stray Vacancy Round-2 are invited from such qualified, eligible & interested NEET(PG)-2025 candidates for appearing in the Stray Vacancy Round-3 Online Counselling of Post Graduate Medical Admission Counselling PGMAC(Homeopathy)-2025, who have not done the Registration and submission of Online Application or who has completed their registration process but did not duly submit Online Application with payment of requisite Counselling Fee & Security Deposit against Adv. No. BCECEB[PGMAC(Ayush)]-2025/01 Dated 26.09.2025 , 2025/15 dated 05.11.2025, 2025/21 dated 24.11.2025 & 2025/25 dated 08.12.2025, on the vacant seats of Government/ Private Ayush Colleges of Bihar for admission to the first year PG Ayush Courses (MD [Homeo]) in Government / Private Ayush Colleges of Bihar state based on the Rank of PGMAC(Homeopathy)-2025 prepared on the basis of merit list of AIAPGET-2025 conducted by the National Testing Agency (NTA) on the basis of vacant seats available after admission on the basis of PGMAC(Ayush)-2025 Online Stray Vacancy Round-2 counselling held from 20.12.2025 to 21.12.2025.

Consent are also invited from eligible candidates who have already duly submitted the online Application Form earlier but do not fall under the candition mentioned in Point no. 4 of Adv. No. BCECEB[PGMAC(Ayush)]-2025/27 Dated 15.01.2026 uploaded on Board's website.

2. Seat Matrix of vacancies after completion of Stray Vacancy Round-2 Counselling is available on Board's website. If any further vacancies arises, the Seat Matrix will be updated further and updated vacancies shall be uploaded on the Board's website. **The candidate must see it before filling up of their Choices for Online Counselling.** Presently there is no any vacancy in Govt. Homoeopathic College.
3. **Stray Vacancy Round-3 Counselling will be conducted Online.**
4. **The online Consent / Registration and submission of Application will start from 16.01.2026 and close on 18.01.2026 (10.00 pm).**
5. Eligibility criteria for counselling, Fee payment procedure, instructions and other details are available in the prospectus of PGMAC(Homeopathy)-2025 and the related detailed Advertisement No. BCECEB[PGMAC(Ayush)]-2025/27 Dated 15.01.2026 which can be downloaded from the Board's website: bceceboard.bihar.gov.in.

Controller of Examination

شیوم قتل معاملہ: آرجے ڈی لیڈروں نے متاثرہ خاندان سے ملاقات کی

چھپرہ 15 جنوری (راجو) مقامی تھانے کے علاقے سے 12 سالہ شیوم کے اغوا اور قتل کا معاملہ طول پکڑ رہا ہے۔ جمعرات کو اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو کی ہدایت پر راشٹریہ جنتادل کا ایک وفد متاثرہ کنبہ سے ملاقات کرنے کے لیے مندروں میں راجن گپتا کی رہائش گاہ پر گیا۔ وفد میں ریاستی جنرل سکریٹری رنجے ساہو، مڑھورا کے ایم ایل اے جیتندر رائے، پرسا ایم ایل اے ڈاکٹر کرشن رائے، سارن ضلع صدر سنیل رائے، ڈاکٹر سریندر رام نرسہانے ایڈوکیٹ شامل تھے۔ ملاقات کے دوران مقتول کے اہل خانہ نے اپنی آزمائش بتائی۔ شیوم کے والد راجن گپتا نے روتے ہوئے کہا کہ کسی نے ان کا ساتھ نہیں دیا۔ "اگر سب نے مجھے سپورٹ کیا ہوتا تو میرے گھر والے نہیں سن رہے ہوتے۔" ان کا دکھ سن کر قائدین نے اس واقعہ کو گھناؤنا جرم قرار دیا اور کہا کہ اگر پولیس فوری کارروائی کرتی تو شیوم کا قتل نہ ہوتا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ پولیس کی لاپرواہی کی وجہ سے شیوم کی لاش 10 جنوری 2026 کو برآمد ہوئی تھی، 31 دسمبر 2025 کو اغوا کے بعد۔ آرجے ڈی لیڈروں نے کہا کہ بہار میں آج کوئی بھی محفوظ نہیں ہے۔ پورنیہ میں خاتون کی اجتماعی عصمت دری، کھگڑیا میں معصوم بچی کی عصمت دری، پٹنہ جیسے شہروں میں قتل کے واقعات اور اب مندروں میں 12 سالہ لڑکے کا قتل حکومت کی مکمل ناکامی کا ثبوت ہے۔ بہار میں جنگل راج اپنے عروج پر ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ پولیس مجرموں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کے بجائے احتجاج کرنے والے لوگوں کے خلاف جابرانہ کارروائی کر رہی ہے۔ وفد نے کہا کہ وہ قائد حزب اختلاف تیجسوی یادو کو پورے معاملے سے آگاہ کریں گے اور ان کی قیادت میں پولیس کے ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی پی) سے ملاقات کر کے مجرموں کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کریں گے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بہار قانون ساز اسمبلی کے آئندہ بجٹ اجلاس میں اس مسئلہ کو زور و شور سے اٹھایا جائے گا۔ رہنماؤں نے واضح کیا کہ یہ سیاست نہیں بلکہ انصاف کا سوال ہے۔ شیوم ایک چھوٹے فروش کا اکلوتا بیٹا تھا، جس کے بہیمانہ قتل نے پوری برادری کو چونکا دیا ہے۔ راشٹریہ جنتا دل غریبوں، کمزوروں اور مظلوموں کی آواز بن کر انصاف کے حصول تک یہ جنگ لڑتی رہے گی۔ اس موقع پر سابق مکھیا رمیش رائے، آر جے ڈی لیڈر سنتوش گپتا، آر جے ڈی صدر منا چوہان، ڈپٹی چیف بکی رائے سمیت گاؤں کے سینکڑوں لوگ موجود تھے۔

نوجوان کا گولی مار کر قتل، بیوی اور بہنوئی پر قتل کا الزام

کھگڑیا 15 جنوری (محمد عرفان عالم) کھگڑیا کے مفصل تھانہ علاقے کے جنگلی ٹولہ میں ایک سنسنی خیز قتل کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ یہاں شادی شدہ شخص جو اپنے سسرال آیا ہوا تھا کو شرپسندوں نے مندر میں گولی مار کر قتل کر دیا۔ واقعے کے بعد پورے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ متوفی کی اہل خانہ نے اس کی بیوی، بہنوئی اور دیگر سسرال والوں پر قتل کا الزام عائد کیا ہے۔ مرنے والے کی شناخت 22 سالہ ٹونیش یادو کے طور پر کی گئی ہے جو بیگوسرائے ضلع کے ڈنڈاری تھانہ علاقہ کا رہنے والا ہے۔ گھر والوں کے مطابق ٹونیش کی شادی تقریباً ایک ماہ قبل ہوئی تھی۔ وہ تقریباً پانچ دن قبل شادی کے بعد پہلی بار مفصل تھانہ علاقہ کے تحت جنگلی ٹولہ میں اپنے سسرال آیا تھا۔ کسی کو اندازہ نہیں تھا کہ اس کے سسرال کا یہ سفر اس کی زندگی کا آخری سفر ہوگا۔ خبر کے مطابق حملہ آوروں نے ٹونیش یادو کو قریب سے نشانہ بنایا اور مندر میں گولی ماردی۔ وہ موقع پر ہی مرگیا۔ گولی چلنے کی آواز نے پورے گاؤں میں افراتفری کا ماحول پیدا ہو گیا۔ جب تک آس پاس کے مکین واردات پر کارروائی کرتے، ملزمین فرار ہو چکے تھے۔ اطلاع ملتے ہی گاؤں والوں کی بڑی تعداد جائے وقوع پر جمع ہوگئے۔ مقتول کے اہل خانہ نے قتل کے سنگین الزامات عائد کیے ہیں۔ ان کا دعویٰ ہے کہ ٹونیش کی بیوی کے اپنے بہنوئی کے ساتھ ناجائز تعلقات تھے جس کی ٹونیش نے مسلسل مخالفت کی۔ دونوں کے درمیان اکثر جھگڑا ہوتا رہتا تھا۔ خاندان کا دعویٰ ہے کہ اس ناجائز تعلقات کی مخالفت ٹونیش کے لیے جان لیوا ثابت ہوا۔ اس واقعے کے بعد سے سسرال والوں کے کردار پر کئی سوالات اٹھ رہے ہیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ مفصل پولیس نے جائے وقوع پر پہنچ کر تفتیش شروع کر دی۔ انہوں نے لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے متوفی کی بیوی کو پوچھ گچھ کے لیے حراست میں لے لیا گیا ہے۔ سسرال کے خاندان کے دیگر افراد کے کردار کی بھی تفتیش کی جارہی ہے۔ مفصل تھانہ کی انچارج سنگیتا کماری نے بتایا کہ ایک نوجوان جو اپنے سسرال آیا تھا اسے گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ کیس کی ہر زاویے سے تفتیش کی جارہی ہے۔ پولیس اس بات کی تفتیش کر رہی ہے کہ واقعے کے وقت گھر میں کون موجود تھا، گولی کس نے چلائی، اور کون اس سازش میں ملوث تھا۔

موٹر سائیکل الٹنے سے 2 نوجوانوں کی موت

کھگڑیا 15 جنوری (محمد عرفان عالم) بہرا تھانہ علاقے میں موٹر سائیکل الٹنے سے دو نوجوان کی موت ہوگئی۔ ایک نے موقع پر ہی دم توڑ دیا، جب کہ دوسرے کی اسپتال لے جاتے ہوئے موت ہو گئی۔ گویا بھاگلپور ضلع میں حادثات کی تیز رفتاری کا سلسلہ جاری ہے۔ کھگڑیا میں تیز رفتاری نے دو نوجوانوں کی جان لے لی۔ ایک کی موقع پر ہی موت ہوگئی، جب کہ دوسرے نے ریفرل اسپتال لے جاتے ہوئے راستے میں ہی دم توڑ دیا۔ یہ واقعہ کھگڑیا ضلع کے پسرایا تھانہ علاقے کور چکا میں پیش آیا۔ اہل خانہ کا کہنا ہے کہ 19 سالہ پرشانت اور 25 سالہ سمیت داس بھرت کھنڈ سے اپنے گاؤں گنول جا رہے تھے کہ موٹر سائیکل الٹ گئی۔ دونوں متاثرین بھاگلپور ضلع کے بھوانی پور تھانہ علاقے کے دو مختلف گاؤں کے رہنے والے تھے۔ اس واقعہ سے اہل خانہ میں غم کا ماحول ہے۔ وہیں پولس جائے وقوع پر پہنچی اور لاش کو قبضے میں لے لیا

مانجھی کے 2 مزدوروں کی بنگلورو میں آگ لگنے سے موت

چھپرہ 15 جنوری (راجو) مانجھی کے گوردھن خورد گاؤں میں گزشتہ جمعہ کو بنگلورو کے ایک کمرے میں گیس لیکیج کی وجہ سے آگ لگنے سے دو مزدوروں کے جھلس جانے کے بعد غم کی لہر دوڑ گئی ہے۔ بنگلورو کے وکٹوریہ اسپتال میں اہل خانہ کے مطابق، پوسٹ مارٹم جمعرات کو کیا گیا، اور لاشیں جمعہ کو صبح 11 بجے انڈیگو کی پرواز سے پٹنہ پہنچیں گی۔ لواحقین نے یہ بھی بتایا کہ بدھ سے متوفی کے محلے کے سترہ محلوں کے چولہے بجھ چکے ہیں۔ اس کے باوجود گاؤں والے اجتماعی بنیادوں پر کھانا پکا کر سوگواروں کو کھانا کھلانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ مظفر علی (20) ولد موگل میاں اور 22 سالہ موارباز ولد موخلیل بدھ کی شام کو بنگلورو حادثے میں زخمی ہونے والے زخموں کے علاج کے دوران بدھ کی شام فوت ہوگئے۔ ان کے علاوہ بٹو خان ولد بھردول خان ساکن گردھن خورد، انو کمار ولد کنہیا چودھری اور روہت کمار ولد مہیش چودھری بھی بری طرح جھلس گئے اور ان کا علاج تا حال انتہائی نگہداشت یونٹ میں جاری ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ نئے سال 2026 کے پہلے ہی دن گردھان کے دھوبی ٹولہ محلے کے پانچ نوجوان ایک ساتھ روزگار کی تلاش میں بنگلورو کے لیے روانہ ہوئے تھے لیکن گیس لیکیج کے حادثے نے ان کے ساتھ ساتھ پانچ خاندانوں کے افراد کو بھی خوفزدہ کر دیا ہے۔ مقتول مظفر علی اپنے چار بھائیوں میں سب سے بڑا تھا جبکہ موارباز دو بھائیوں اور تین بہنوں میں سب سے بڑا تھا۔

ڈاکٹر خلیق الرحمن جے بی ایس ڈی کالج کے سیاسیات میں اسسٹنٹ پروفیسر بنے

مظفر پور 15 جنوری (پی این ایس) بہار اسٹیٹ یونیورسٹی سروس کمیشن سے سیاسیات (پالیٹیکل سائنس) میں منتخب اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر خلیق الرحمن نے 15 جنوری 2026 بروز جمعرات جے بی ایس ڈی کالج بکوچی۔ کٹرہ مظفر پور میں پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر تارکیشور پنڈت کی موجودگی میں جوائننگ لی۔ مدرسہ روڈ ماڑی پور، مظفر پور باشندہ ڈاکٹر خلیق الرحمن والد محمد مطیع اللہ انصاری نے پلس 2 ہائی اسکول میں 12 برسوں سے تدریسی خدمات انجام دے رہے تھے۔ ابھی تک جی این ہائی اسکول چندن پٹی سکرا مظفر پور میں تھے۔ انہوں نے کئی نیشنل اور انٹرنیشنل سیمینار میں شرکت کی۔ ان کے درجنوں ریسرچ پیپر نیشنل، انٹرنیشنل کیئر لسٹیڈ جنرل میں شائع ہو چکا ہے۔ وہ سماجی کاموں سے بھی جڑے رہے ہیں۔ ڈاکٹر خلیق الرحمن کو بکوچی کالج میں جوائن کرنے کے موقع پر پرنسپل پروفیسر تارکیشور پنڈت، برسر ڈاکٹر ونے شنکر، ڈاکٹر محمد اسلم، ڈاکٹر چندریشور پرساد سنگھ، ڈاکٹر آلوک کمار سمیت غیر تدریسی ملازمین نے مبارک بادپیش کی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

51 ویں سینئر خواتین کبڈی چیمپئن شپ کے لیے سارن ٹیم کا اعلان

چھپرہ 15 جنوری (راجو) بہار اسٹیٹ کبڈی ایسوسی ایشن اور شیخ پورہ ڈسٹرکٹ کبڈی ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام 17-18 جنوری کو 51 واں بہار اسٹیٹ سینئر خواتین کبڈی مقابلہ منعقد ہونے والا ہے۔ مقامی اسپورٹس بھون چھپرا میں مذکورہ مقابلے میں شرکت کے لیے سرن ٹیم کا انتخاب کیا گیا۔ سینئر کھلاڑی دیپو سنگھ، شیوشنکر سنگھ، موہت کمار، ہمانشو کمار بطور سلیکٹر موجود تھے۔ ٹرائلز کا باقاعدہ افتتاح سارن ڈسٹرکٹ کبڈی ایسوسی ایشن کے سکریٹری پنکج کشیپ اور انیل جی نے کھلاڑیوں سے تعارف کرانے کے بعد کیا۔ ٹرائلز میں شریک کھلاڑیوں نے اپنی طاقت اور مہارت سے سلیکشن کمیٹی کو متاثر کیا۔ سارن ڈسٹرکٹ کبڈی ایسوسی ایشن کے صدر رماکانت سنگھ سولنکی، سرپرست ڈاکٹر ہریندر سنگھ، ڈاکٹر دیو کمار سنگھ، ڈاکٹر سریش پرساد سنگھ، چیئرمین بیتھا، نائب صدر وکاس سنگھ، رانا پرتاپ سنگھ ڈبلیو اور کوشلندر کمار، راکیش کمار سنگھ، سشیل کمار، نیرج تیواری، پرمود کمار اور تمام عہدیداران نے نیک تمناؤں کا اظہار کیا ہے۔

سڑک حادثہ میں موٹر سائیکل سوار زخمی

چھپرہ 15 جنوری (راجو) (جنتا بازار تھانہ علاقہ کے تاج پور بادشاہیہ موڑ پر سڑک حادثہ میں ایک موٹر سائیکل سوار شدید زخمی جبکہ دوسرا زخمی ہوگیا۔ واقعہ جمعرات کی صبح 11 بجے کے قریب پیش آیا۔ موقع پر موجود سماجی کارکن پپو خان نے اپنی موٹر سائیکل پر شدید زخمی نوجوانوں کو سی ایچ سی، لہلادپور پہنچایا اور کہا کہ پی پی خان نے واقعہ کو داخل کرایا۔ جنتا بازار میں اپاچی موٹر سائیکل پر ایک بولیرو کار نے ان کی موٹر سائیکل کو ٹکر ماردی جس سے دونوں موٹر سائیکل سوار نیچے گر گئے جس سے ایک شدید زخمی ہوکر بے ہوش ہو گیا دونوں زخمی نوجوانوں کا تعلق بانپورہ بازار سے بتایا جاتا ہے جن میں سے ایک ونے کمار مانجھی اور دوسرے کا نام وشال کمار ہے۔

رات کی گشت کو مزید موثر بنایا جائے: ایس ایس پی

چھپرہ 15 جنوری (راجو) ضلع میں مضبوط اور موثر لا اینڈ آرڈر کو برقرار رکھنے کے لیے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ونیت کمار نے کل دیر رات ٹاؤن پولیس اسٹیشن، بھگوان بازار پولیس اسٹیشن اور کوپا پولیس اسٹیشن کا اچانک معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران انہوں نے نائٹ ڈیوٹی کے انتظامات، سنٹری پکٹس، گشت، وائرلیس کمیونیکیشن، سی سی ٹی وی سرویلنس، لاک اپ، سٹور رومز اور مجموعی سکیورٹی انتظامات کا بغور جائزہ لیا۔ انہوں نے پولیس ریکارڈز کا بھی بغور جائزہ لیا۔ کرائم ڈائری، زیر التواء کیس کی پیش رفت، گرفتاریاں، وارنٹ، اعلانیہ پھانسی، وزیٹر رجسٹر، اور دیگر اہم رجسٹر۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے متعلقہ افسران اور اہلکاروں کو ہدایت کی کہ وہ رات کی گشت کو مزید موثر بنائیں، حساس علاقوں میں مسلسل نگرانی رکھیں، زیر التوا مقدمات کو فوری نمٹانے کو یقینی بنائیں اور عوام کے ساتھ خوش اخلاقی کو برقرار رکھتے ہوئے فوری اور معیاری پولیس سروس فراہم کریں۔ معائنہ کے دوران نشاندہی کی گئی کسی بھی کمی کو دور کرنے کے لیے ضروری رہنما خطوط جاری کیے گئے اور تسلی بخش کام کرنے والے اہلکاروں کو سراہا گیا۔

مکر سنکرانتی میں منعقدہ میلہ اختتام پذیر

چھپرہ 15 جنوری (راجو) مکر سنکرانتی کے موقع پر بلاک کے چنچلیہ گاؤں میں شیو مندر احاطے اور دریائے گنڈک کے کنارے منعقد ہونے والا ایک روزہ میلہ پرامن طریقے سے اختتام پذیر ہوا۔ جمعرات کی صبح سے ہزاروں کی تعداد میں عقیدت مند دریائے گنڈک کے کنارے جمع ہوئے، جہاں انہوں نے دریا میں مقدس غسل کیا۔ غسل کے بعد، عقیدت مندوں نے صدقہ کیا اور تلکت پرساد حاصل کیا۔ میلے میں شرکت کرنے والے لوگوں کی بڑی تعداد نے لکڑی کے فرنیچر کی بڑے پیمانے پر خریداری کی۔ یہ میلہ اپنے فرنیچر کے لیے خطے میں کافی مشہور ہے۔ خرماس ختم ہوتے ہی دور دراز کے علاقوں سے فرنیچر کے ڈیلر اس میلے میں پہنچ جاتے ہیں اور ایک روزہ میلے میں نمایاں فروخت ہوتی ہے۔ دیہی علاقوں میں خصوصاً وہ خاندان جن کی بیٹیوں کی شادیاں ہو چکی ہیں وہ اس میلے سے فرنیچر خریدتے ہیں۔ میلے کے دوران امن وامان برقرار رکھنے کے لیے مقامی پولیس اسٹیشن کے سربراہ دھیرج کمار کی قیادت میں پولیس فورس بشمول ایس آئی ششی بھوشن سنگھ، اپو کمار وغیرہ موجود تھے۔

دل کا دورہ پڑنے سے بی ایم پی جوان کی موت

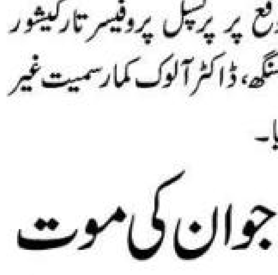

کھگڑیا 15 جنوری (محمد عرفان عالم) پربتہ نگر پنچایت علاقے کے مجاہد پور گاؤں کے رہنے والے بی ایم پی جوان منیش ساہ کی کل دیر رات دل کا دورہ پڑنے سے موت ہوگئی۔ وہ بکسر ضلع کے دمراون میں پولیس لائن میں تعینات تھے۔ ان کے بے وقت موت کی خبر سے گاؤں اور پورے علاقے میں غم کی لہر دوڑ گئی۔ بتایا گیا کہ 13 جنوری کی رات ان کی طبیعت اچانک بگڑ گئی۔ خاندان کے افراد اور ساتھی سپاہیوں نے بچانے کی کوشش کی لیکن اسے بچایا نہیں جاسکا۔ سپاہی کی لاش تقریباً 11 بجے مجاہد پور گاؤں پہنچی۔ آخری رسومات کے دوران سابق فوجی اور نگر پنچایت چیئرمین کے نمائندے رنجیت کمار ساہ نے گلپوشی کر خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ منیش ساہ ان کے قریبی دوست تھے اور ملک اور معاشرے کی خدمت کو اپنا مذہب سمجھتے تھے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ان کی زندگی نظم وضبط، ہمت اور لگن کا مظہر ہے۔ خاندان کے افراد کے مطابق منیش ساہ نے 2007 میں فوج میں شمولیت اختیار کی تھی۔ ان کے والد آنجہانی اندر دیو ساہ تھے۔ انہوں نے اپنے پیچھے بیوی، دو بیٹے اور ایک بیٹی چھوڑی ہے۔

ٹرانسفر ہونے والے اساتذہ کے لئے الوداعیہ تقریب

چھپرہ 15 جنوری (راجو) بلاک کے ہائیر سیکنڈری اسکول چین پور سے ٹرانسفر ہونے والے ٹیچر وشنو شرما اور ٹیچر ارچنا کماری کے اعزاز میں جمعرات کو ایک شاندار اور باوقار الوداعی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر سکول کے طلباء، سکول فیملی اور دیگر سکولوں کے اساتذہ نے ان کے تعاون اور سکول میں کئے گئے قابل ستائش کام کو سراہتے ہوئے انہیں تہہ دل سے الوداع کیا۔ اساتذہ وشنو شرما (انگریزی) اور ارچنا کماری (سوشل سائنس)، جنہیں BPSC کے ذریعے منتخب کیا گیا، نے تقریباً دو سال تک 9 ویں اور 10 ویں جماعت کے اساتذہ کے طور پر اسکول میں خدمات انجام دیں۔ اپنے دور میں دونوں اساتذہ نے درس و تدریس کے ساتھ ساتھ نظم وضبط اور تعلیمی ماحول کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ الوداعی تقریب کا انعقاد اسکول کے اساتذہ وشنو پربھاکر اور نتیش کمار نے کیا، جب کہ پروگرام کی صدارت ہیڈ ماسٹر شیو کمار رام نے کی۔ پروگرام کا اہتمام اسکول کے اساتذہ وشنو پربھاکر اور گورو تیواری نے کیا تھا۔ اسکول کے اساتذہ دنیش شرما، راجیش سنگھ، سدھیر کمار، سونو کمار، سچن کمار، شتروگھن مہاتو، محمد عظیم اللہ، محمد نظام الدین، سنتوش یادو، پرینکا بھارتی، پرینکا کماری، بڑے بابو ویریش کمار، سنجے کمار، مانی کانت آریہ، گڑیا، دیولال رائے کے ساتھ بڑی تعداد میں اسکول کا احترام کرتے ہوئے ویمن یاو کے ساتھ رات گئے تقریب میں گاؤں کے لوگ موجود تھے۔ پروگرام کے اختتام پر سب نے دونوں اساتذہ کے روشن مستقبل کی خواہش کی۔

لال بہادر شاستری انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی اینڈ پارامیڈیکل سائنس کا افتتاح

دربھنگہ 15 جنوری (عرفان احمد پیدل) دربھنگہ شہر کے محلہ فیض اللہ خان، خان چوک کے قریب لال بہادر شاستری انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی اینڈ پارا میڈیکل سائنس کا افتتاح مہمان خصوصی و دربھنگہ نگر نگم کی میئر انجم آرا نے فیتہ کاٹ کر کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر منوج کمار، سابق کونسلر ڈاکٹر عبدالسلام خاں عرف منا خاں، وارڈ 25 کے کونسلر محمد فیروز عالم سمیت شہر کے کئی ڈاکٹر، انجینئر و دانشوران بھی موجود تھے اور انسٹی ٹیوٹ کے روح رواں محمد معین اشرف و طلعت جہاں کو دعاؤں سے نوازا اور کہا کہ جس مقصد کے تحت اس انسٹی ٹیوٹ کا قیام عمل میں آیا ہے اللہ تعالیٰ اس مقصد کو قبول فرمائے۔ وہیں محمد معین اشرف و طلعت جہاں نے متھلانچل کی روایت کے مطابق تمام مہمانوں کا استقبال والہانہ طریقہ سے پاگ، چادر پہنا کر و مومنٹو دیکر کیا اور تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ آپ نے اس ٹھنڈک میں اپنا قیمتی وقت دیا۔ ایسے طلبہ وطالبات کے لئے اس انسٹی ٹیوٹ کا قیام کیا گیا ہے جو بچے ٹیکنیکل تعلیم حاصل کرنا چاہتے ہیں مگر مالی پریشانی کی وجہ کر حاصل کرنے سے دور رہ جاتے ہیں۔ یہاں ہر طرح سہولیات فراہم کی گئی ہے۔

مکر سنکرانتی ملن تقریب میں آئی جی، وائس چانسلر پہنچے

چھپرہ 15 جنوری (راجو)(چھپرا): دریا پور بلاک کے سوتیہار میں سمنت بابا کی رہائش گاہ پر چلو انسپائرڈ بہار کے سارن چیپٹر کے زیر اہتمام مکر سنکرانتی ملن تقریب میں بہار کے انسپکٹر جنرل آف پولیس وکاس ویبھو آئی آر ایس سنکلپ نارائن سنگھ ویراج بھیبھا وائس چانسلر بی جے پی کے نمائندے پرمیش کمار ایم پی پرمیندر سنگھ نے شرکت کی۔ بی جے پی لیڈر رانل سنگھ سماجی کارکن خوشبو ٹھاکر مکھیا کے نمائندے چھوٹو اوجھا سماجی کارکن شبھم شرما منڈل کے صدر منٹو بابا مونو کمار سنگھ مکھیا سدھیر اکیلا مکھیا پنکج مانجھی، ارون مہتا سونو سنگھ سنیل گپتا ہری شنکر جی سیما سنگھ استاد بین پٹیل استاد پون سنگھ گڈو سنگھ پنچایت سنگھ مکھیا، پپو سنگھ ارون سنگھ منٹو گپتا سچن شرما آدتیہ راج نوین شرما انکت سنگھ صحافی، اساتذہ، سماجی کارکن موجود تھے۔

بیڈمنٹن ٹورنامنٹ میں سنگل میں راہل، ڈبل میں سجل فاتح

چھپرہ 15 جنوری (راجو) آنجہانی پرنسپل سشیل کمار سنگھ میموریل بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے فائنل میچ میں آرو نے انڈر 14 زمرے میں فتح حاصل کی جبکہ ہرشیت رنر اپ رہے۔ آرو کمار اور ہرشیت کمار بھی ڈبل مقابلے میں فاتح رہے جبکہ آیانش کمار اور ریش کمار نے رنر اپ کا اعزاز حاصل کیا۔ انڈر 17 سنگل مقابلے میں نہال کمار فاتح رہے جبکہ محمد کیف رنر اپ رہے۔ انڈر 17 گرلس کیٹگری میں صفا کماری فاتح رہی جبکہ آکانکشا کماری رنر اپ رہیں۔ مردوں کے سنگل مقابلے میں راہل کمار فاتح رہے جبکہ سجل کمار رنر اپ رہے۔ مینس ڈبل کے فاتح سجل کمار اور راہل کمار تھے، جبکہ رنر اپ انسپکٹر کرن شنکر اور آنند موہن کمار تھے۔ مہمان خصوصی پرنسپل ڈاکٹر پرمود رنجن سنگھ اور بی جے پی لیڈر رووِیک کمار سنگھ نے فاتح اور رنر اپ کھلاڑیوں کو ٹرافیاں پیش کیں۔ اس موقع پر ڈاکٹر دھننجے سنگھ، ڈاکٹر رمن کمار، بلونت سنگھ، رماکانت سنگھ، برج کشور سنگھ، پریتیش کمار وغیرہ موجود تھے۔ یہ جانکاری رمیش کمار سنگھ نے دی۔

امپلس کے ڈائریکٹر ساجد رحمانی نے متھلا انسٹی ٹیوٹ کا دورہ کیا

دربھنگہ 15 جنوری (عرفان احمد پیدل) دربھنگہ ضلع کا مشہور و معروف ٹیکنیکل تعلیمی ادارہ متھلا انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی اینڈ میڈیکل سائنس سال 2019 سے کام کے ساتھ پہچان بنا چکے ہیں۔ یہ ادارہ متھلانچل میں پارا میڈیکل کے شعبہ میں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کر رہا ہے، جس نے شعبہ طبی کے شعبہ میں تعلیم یافتہ اور اہل پیرامیڈیکس فراہم کر کے ایک منفرد ریکارڈ قائم کیا ہے۔ ہمارا مکمل اعتماد اور تعاون متھلا انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی اینڈ میڈیکل سائنس کے ساتھ ہے۔ مظفر پور کے امپلس ایجوکیشن پوائنٹ کے ڈائریکٹر ساجد رحمانی نے مذکورہ باتیں متھلا انسٹی ٹیوٹ میں روشنی پروین ڈپلومہ ان ریڈیو امیجنگ ٹیکنالوجی، ماریہ پروین ڈپلومہ میڈیکل لیب ٹیکنالوجی اور ذیشان فیضی بیچلر آف میڈیکل لیب ٹیکنالوجی سے ملاقات کے بعد کہی۔ ساجد رحمانی نے اپنی ستائش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جس طرح دربھنگہ میڈیکل کالج اینڈ ہاسپٹل شمالی بہار کا بہترین کالج اور اسپتال ہے اسی طرح متھلا انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی اینڈ میڈیکل سائنس پیرا میڈیکل کے شعبہ میں بہترین طبی ادارہ ہے۔ ساجد رحمانی نے یہ بھی کہا کہ معیاری فیکلٹی اور جدید آلات سے لیس لیب کی بدولت یہاں کی تعلیم بے مثال ہے۔ چیئرمین ڈاکٹر احمد نسیم آرزو کے نگرانی میں ڈائریکٹر شاہد اطہر ایڈووکیٹ، اور پرنسپل گوپی کشن کی نگرانی میں طلباء وطالبات کو بہترین طریقہ سے تعلیم دے رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ حال ہی میں اس ادارے کے ایک طالب علم نے بہار کی سرکاری ملازمت کو کامیابی کے ساتھ مکمل کر کے ادارے کا نام روشن کیا ہے۔ ساجد رحمانی کا استقبال متھلا کی ثقافت کے مدنظر رکھتے ہوئے شال اور تحائف سے کیا گیا۔

گریڈ 6 سے 9 کے طلباء کے فائنل امتحانات کے لیے رویژن کلاسز شروع

مظفر پور 15 جنوری (پریس ریلیز) ایلن کیریئر انسٹی ٹیوٹ اب بہار کے چھ دیگر اہم شہروں تک پھیل گیا ہے تاکہ طلباء اور والدین کے اعتماد کو مزید مضبوط کیا جا سکے۔ اس سلسلے میں 20 جنوری کو مظفر پور میں کلاسز شروع ہونے والی ہیں۔ ایلن کیریئر انسٹی ٹیوٹ کے نائب صدر اور زونل ہیڈ ڈاکٹر وپن یوگی نے بتایا کہ مظفر پور میں کیمپس مکمل ہو گیا ہے۔ داخلہ دفتر اور کلاس روم کیمپس گنی پور کے شیومترا ٹاور میں واقع ہے۔ بدھ کو مکر سنکرانتی کے موقع پر اکیڈمک ہیڈ ابھیشیک پانڈے نے پوجا کی اور کیمپس کا افتتاح کیا۔ پانڈے کو فزکس پڑھانے کا 22 سال کا تجربہ ہے۔ اکیڈمک ہیڈ ابھیشیک پانڈے نے بتایا کہ، ایلن کوٹا کی طرز پر، ایلن مظفر پور ایئر کنڈیشنڈ کلاس رومز، ذاتی شک کو حل کرنے والے کاؤنٹرز، اور ذاتی رہنمائی کے ساتھ دوبارہ پڑھانا شروع کر رہا ہے۔ 10 ویں جماعت کے بورڈ کے طلباء اور 11 ویں جماعت کے طلباء کے لیے نظر ثانی کی کلاسیں بھی شروع کر دی گئی ہیں۔ گریڈ 6 سے 9 کے طلباء کے لیے فائنل امتحانات کے لیے نظر ثانی کی کلاسز بھی شروع ہو گئی ہیں۔ طلباء کو اپنے گھر کے آرام سے اے آئی او ٹی اور سی بی ٹی جیسے قومی ٹیسٹنگ سسٹم تک رسائی حاصل ہوگی۔ اس سے طلباء کو قومی سطح کے مسابقتی امتحانات میں حصہ لینے سے پہلے اپنی سطح کا اندازہ لگانے کا موقع ملے گا۔ ایلن طلبہ کی نقل وحمل اور ہاسٹل کی سہولیات کی بھی نگرانی کرے گا، تاکہ پڑوسی علاقوں کے طلبہ بھی آکر تعلیم حاصل کر سکیں۔

سی ایم کالج کا تعلیم کے ساتھ اسپورٹس اینڈ کلچرل شعبے میں نمایاں کارنامہ: پروفیسر مشتاق

دربھنگہ 15 جنوری (عرفان احمد پیدل) شمالی بہار کا تاریخی تعلیمی ادارہ مقامی سی۔ ایم کالج، دربھنگہ اپنے طلبا وطالبات کو صرف نصابی کتابوں تک محدود نہیں رکھتا بلکہ تعلیم کے ساتھ ساتھ تربیت کا بھی خیال رکھتا ہے اور جن طلبا کے پاس جس طرح کی بھی صلاحیت ہے اس کو نکھارنے کا بھی کام کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے طلبا وطالبات کو جب کبھی کالج کے باہر کوئی پلیٹ فارم ملتا ہے تو وہ اپنی صلاحیتوں کا مثالی مظاہرہ کرتے ہیں اور کالج کے وقار میں اضافہ کرتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر مشتاق احمد، پرنسپل سی ایم کالج دربھنگہ نے کیا۔ پروفیسر احمد حال ہی میں للت نرائن متھلا یونیورسٹی، دربھنگہ کے انٹر کالج یوتھ فیسٹول میں کالج کو دوسرا مقام حاصل ہونے پر طلبا وطالبات سے خطاب کر رہے تھے۔ پروفیسر احمد نے کہا کہ ہمارے درجنوں طلبا وطالبات مختلف زمرے کے مقابلہ جاتی پروگرام تحریری اور تقریری دونوں میں شامل ہوئے اور یونیورسٹی سطح کے اس مقابلے میں دوسرے مقام پر رہے۔ یہ ثابت کرتا ہے کہ ہمارے طلبا وطالبات کو اگر اسی طرح موقع ملتا رہے تو وہ قومی سطح پر بھی کالج کا نام روشن کر سکیں گے۔ پروفیسر احمد نے کہا کہ جن طلبا وطالبات نے اس یوتھ فیسٹول میں حصہ لیا اور نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا وہ سبھی قابلِ مبارکباد ہیں، ساتھ ہی ہمارے تمام اساتذہ اور ملازمین اور بالخصوص اسپورٹس وکلچرل انچارج ڈاکٹر وبھیش چترویدی اور ڈاکٹر دویا شرما قابلِ مبارکباد ہیں کہ ان سبھوں کی نگرانی اور حوصلہ افزائی کی وجہ سے ہمارے طلبا وطالبات کو یہ کامیابی ملی ہے۔ بہ حیثیت کالج کے پرنسپل میں ان سبھوں کے تئیں اظہارِ تشکر پیش کرتا ہوں کہ ہمارے اساتذہ اور ملازمین تعلیمی ماحول کو سازگار بنانے کے ساتھ ساتھ دیگر اضافی تعلیمی پروگرام کو بھی استحکام بخش رہے ہیں۔

"کھیل کود امنگ-2026" کا انعقاد

دربھنگہ 15 جنوری (عرفان احمد پیدل) ڈویژنل لیول گورنمنٹ پولی ٹیکنک کے زیر اہتمام اسپورٹس امنگ-2026 کا انعقاد نہرو اسٹیڈیم، پولو گراؤنڈ، دربھنگہ میں کیا گیا۔ پروگرام کا افتتاح شمع روشن کر کے کیا گیا۔ دربھنگہ، مدھوبنی اور سمستی پور اضلاع کے سرکاری پولی ٹیکنک کالجوں کے کل 150 شرکاء نے کھیلوں کے میلے میں حصہ لیا۔ امنگ 2026 کا آغاز ایتھلیٹکس اور رننگ مقابلوں سے ہوا۔ اس کے بعد کرکٹ، کبڈی، بیڈمنٹن، شطرنج، اور ڈرائنگ اور پینٹنگ جیسے مختلف مقابلوں کا انعقاد کیا گیا جس میں درجنوں شرکاء نے جوش وخروش سے حصہ لیا اور اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ دربھنگہ پولی ٹیکنک کے پرنسپل نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی تقریبات سے طلبہ کی مجموعی ترقی میں مدد ملتی ہے اور ان میں نظم وضبط، قائدانہ صلاحیتوں اور ٹیم اسپرٹ کو فروغ ملتا ہے۔ آرگنائزنگ کمیٹی، اسپورٹس ڈیپارٹمنٹ اور تمام شرکاء نے ایونٹ کو کامیاب بنانے میں قابل ستائش تعاون کیا۔ آخر میں منتظمین نے تمام شرکاء اور تعاون کرنے والوں کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر گورنمنٹ پولی ٹیکنیک کالج دربھنگہ کے پرنسپل ڈاکٹر آنند پرکاش تیواری، ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفیسر دربھنگہ، پرمل، اور نیرج کمار جھا سمیت دیگر معززین موجود تھے۔

ڈی ایم نے اسکولوں کا معائنہ کیا، دیں کئی کی ہدایات

دربھنگہ 15 جنوری (عرفان احمد پیدل) محکمہ تعلیم کے کاموں کے سلسلے میں ایک تفصیلی جائزہ میٹنگ آج کلکٹریٹ میں واقع امبیڈکر آڈیٹوریم میں ضلع مجسٹریٹ کوشل کمار کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ ضلع مجسٹریٹ نے معیاری تعلیم کی ترقی پر تبادلہ خیال کیا، ای شکشا کوش پر اساتذہ کی آن لائن موجودگی، مختلف زمروں کے طلباء کے لیے پوسٹ میٹرک اسکالرشپ کی تازہ ترین صورتحال، U-DISE سے متعلق ڈیٹا کا بروقت اندراج، اسکولوں میں ضروری جسمانی وسائل کی دستیابی اور اسکول کے آپریشن کی باقاعدگی، MDM مڈ ڈے میل وغیرہ کا پوائنٹ وار جائزہ لیا گیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے تمام بلاک ایجوکیشن آفیسرز اور ایجوکیشن کے ضلع پروگرام افسران کو ہدایت دی کہ وہ اپنے اپنے کام کے علاقوں میں پڑنے والے تمام اسکولوں کی باقاعدہ جانچ کو یقینی بنائیں تاکہ تعلیمی سرگرمیوں کا صحیح اندازہ لگایا جاسکے۔ بلاک ایجوکیشن آفیسر کو معیار کے مطابق اسکولوں کا معائنہ نہ کرنے پر سرزنش کی گئی۔ ضلع مجسٹریٹ نے تمام بلاک ایجوکیشن افسروں کو ہدایت دی کہ وہ سرکل آفیسر کے ذریعے بغیر عمارتوں کے اسکولوں کے لیے منتخب کی گئی زمین کے بارے میں ایک خط بھیجیں، تاکہ تخمینہ لگایا جاسکے۔ ضلع مجسٹریٹ نے کلکاری بھون میں جاری کام کو جلد از جلد مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے پوسٹ میٹرک اسکالرشپ اسکیم کے تحت زیر التواء درخواستوں پر کارروائی کے لیے ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی ہے اور 15 دنوں کے اندر درخواستوں پر کارروائی کرنے کا الٹی میٹم جاری کیا ہے۔ انہوں نے تمام بلاک ایجوکیشن افسران کو ہدایت دی کہ وہ اسکولوں میں زیر تعلیم 100 فیصد طلباء کے لیے اپار شناختی کارڈ بنائیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے واضح طور پر کہا کہ اسکول میں اساتذہ کی 100 فیصد حاضری لازمی ہے بصورت دیگر قانونی کارروائی کو یقینی بنایا جائے گا۔ ضلع کے تمام 2586 اسکولوں کا اچانک معائنہ کر کے فزیکل رپورٹ پیش کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ میٹنگ میں، سماگرا شکشا پوسٹ میٹرک اسکالرشپ، کستوربا گاندھی رہائشی گرلس اسکول، اسکولوں کا معائنہ، آدھار اور اپار کی حیثیت، مڈ ڈے میل وغیرہ جیسے نکات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر وِدیا نند ٹھاکر، ڈپٹی ڈائریکٹر پبلک ریلیشن ستیندر پرساد، ڈی پی او اسٹیبلشمنٹ اودھیش کمار، انجینئر، بلاک ایجوکیشن آفیسر اور تمام متعلقہ افسران وغیرہ موجود تھے۔

ہوٹل موریا کے بالی ووڈ ٹریٹس میں سیزلر فیسٹیول 2026 کا آغاز

پٹنہ 15 جنوری (پریس ریلیز) ہر موسم میں اپنے متنوع فوڈ فیسٹیولز سے صارفین کو خوش کرنے کے بعد، ہوٹل موریا کا بالی ووڈ ٹریٹس ریسٹورنٹ اب سیزلر فیسٹیول 2026 پیش کر رہا ہے۔ سیزلر فیسٹیول 2026

گاندھی میدان میں واقع بالی ووڈ ٹریٹس میں شروع ہوگا، جو 16 جنوری اور 26 جنوری کو جاری رہے گا۔ ہوٹل موریا کے جنرل منیجر گورنے جمعرات کو ایک پریس کانفرنس کے دوران اس کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا، "اس فیسٹیول کے دوران ہمارے صارفین مختلف قسم کے لذیذ سیزلر ڈشز کا مزہ چکھ سکیں گے۔ اس فیسٹیول کا انعقاد پٹنہ کے لوگوں کی خواہشات اور سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے۔ اس تہوار کے دوران صارفین ویک اینڈ پر لائیو میوزک سے بھی لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔" اپنے خطاب میں، ہوٹل موریا کے ایف اینڈ بی مینیجر نشیت کمار سنہا نے کہا کہ یہ تہوار سیزلر سے محبت کرنے والوں کے لیے بہت خاص ہوگا، کیونکہ اس میں سبزی خور اور غیر سبزی خور دونوں چیزیں شامل ہیں۔

ڈی ایم نے سمریا ریور فرنٹ پر مکر سنکرانتی فیسٹیول کا افتتاح کیا

بیگوسرائے 15 جنوری (نورعالم)۔ بہار حکومت کی ہدایات کے تحت ضلع انتظامیہ نے [illegible] ریور فرنٹ پر مکر سنکرانتی فیسٹیول کا افتتاح کیا [illegible] سماریہ دھام میں ضلع انتظامیہ نے پہلی بار [illegible] مکر سنکرانتی فیسٹیول کا افتتاح کیا۔ ڈی ایم شریکانت شاستری، ڈی ڈی سی آکاشش چودھری، میونسپل کمشنر سومیش بہادر ماتھر، اے ڈی ایم برجکیشور چودھری بیہت نگر پنچایت کی چیف کونسلر ببیتا دیوی، ڈی ٹی او راجیو کمار اور دیگر عہدیداروں نے مشترکہ طور پر چراغ جلا کر اور غبارہ چھوڑ کر مکر سنکرانتی تہوار کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر ڈی ایم شریکانت شاستری نے کہا کہ [illegible] مہل اور آروشی نے گانا شبھ دن آیا و پیش کیا۔ جبکہ ساکشی، خوشی، سپریا، پریا، سنسکرت، رشمی، انشیک، سوہانا، روچی نے سماچکا با اور جھجھیا پر اپنے گروپ ڈانس سے سب کو مسحور کر دیا۔ اس موقع پر ڈی ایم اور ڈی ڈی سی کی جانب سے پتنگیں اڑائی گئیں۔ [illegible] انچارج افسر اور دیگر موجود تھے۔ پنچایت بیہت اونیش کمار، کوآپریٹیو آفیسر ستیندر پرساد پال، اقلیتی بہبود آفیسر رضوان، نگر پنچایت بیہت کی سٹی منیجر کنچن کماری، پبلک سینی ٹیشن آفیسر پردیپ کمار اور دیگر افسران موجود تھے۔

ایس ایس کالج میں انٹرمیڈیٹ پریکٹیکل امتحان جاری

بیگوسرائے، 15 جنوری (نورعالم)۔ بہار اسکول ایگزامنیشن بورڈ کی جانب سے فروری 2026 میں منعقد کیے جانے والے [illegible] (انٹرمیڈیٹ) امتحان کے لیے [illegible] پریکٹیکل امتحانات کا باقاعدہ آغاز [illegible] امتحانات کا انعقاد کیا۔ کالج کے پرنسپل سکھشرن پرساد نے بتایا کہ بہار اسکول ایگزامنیشن بورڈ کے رہنما خطوط کے مطابق تمام ضروری انتظامات کیے گئے ہیں۔ اس موقع پر کالج کے وائس پرنسپل پروفیسر بجو یادو، ابھے کمار، شفیع عالم، رام نریش مہتو، رام کمار چورسیا، بھاویش کمار، آرتی کماری، چیف اسٹنٹ سہدیو رائے، خزانچی نریش پرساد یادو، کلرک اودھیش کمار، سبودھ پرساد، رام نریش مہتو، سبودھ پرساد اور حکمراں سمیت تمام عملہ موجود تھا۔ موجود

حملہ معاملہ کے ملزمین کو پولیس نے بھیجا جیل

بیگوسرائے 15 جنوری (نورعالم)۔ جمعرات کو بلیا پولیس نے حملے کے ایک معاملے میں ایک ملزم کو گرفتار کیا اور اسے عدالتی تحویل میں جیل بھیج دیا۔ [illegible] مقدمہ نمبر 323/25 درج کیا گیا تھا۔ [illegible]

بہار یوتھ فیڈریشن کا آٹھواں کمبل تقسیم پروگرام اختتام

سمستی پور 15 جنوری (تنویر عالم تنہا) [illegible] بہار یوتھ فیڈریشن [illegible] کمبل تقسیم پروگرام [illegible] 300 سے زائد بے سہارا اور غریب لوگوں میں کمبل تقسیم کیے گئے۔ اس موقع پر ڈاکٹر وِیویک کمار نے کہا کہ بہار یوتھ فیڈریشن کا یہ قدم انتہائی قابل ستائش ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کمبل کا عطیہ کرنے سے ضرورت مندوں کو سردی سے تحفظ ملتا ہے اور ان کی جان بچتی ہے۔ اس سے انہیں سکون، عزت اور اپنائیت کا احساس ہوتا ہے، جو جسمانی اور جذباتی دونوں طرح سے مددگار ثابت ہوتا ہے۔ ساتھ ہی یہ معاشرے میں ہمدردی، بیداری اور سماجی تعلقات کو مضبوط کرتا ہے۔ وہیں ڈاکٹر سومیندو مکھرجی نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ یہ صرف کمبل نہیں بلکہ اس شدید سردی میں غریبوں اور مجبوروں کے لیے ایک بہت بڑا سہارا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار یوتھ فیڈریشن نہ صرف کمبل تقسیم کرتی ہے بلکہ ضرورت مندوں کے لیے خون کے عطیات کا بھی انتظام کرتی ہے۔ اس طرح کے نیک کاموں میں شامل ہونا بڑے ثواب کا کام ہے۔ ڈاکٹر سوپنل پریہ درشی نے کہا کہ سردیوں کے دوران کمبل عطیہ کرنا ضرورت مند طبقات کی مدد کا سب سے مؤثر طریقہ ہے، جسے ہم 'سرمائی خدمت' کہہ سکتے ہیں۔ ایک کمبل نیند کے معیار کو بہتر بنا سکتا ہے، قوتِ مدافعت بڑھا سکتا ہے اور کم آمدنی والے خاندانوں کے طبی اخراجات کو کم کر سکتا ہے۔ اسی طرح ڈاکٹر محترمہ جیوتی نے کہا کہ شدید سردی کے بیچ بے سہارا اور غریبوں کی مدد کرنا انسانیت، ہمدردی اور سماجی ذمہ داری کی علامت ہے۔ ہر شخص کو اپنی بساط کے مطابق غریبوں کی مدد کرنی چاہیے۔ سردی میں کسی غریب کو گرم لباس مل جائے تو سمجھو اسے زندگی مل گئی۔ اس موقع پر بہار یوتھ فیڈریشن کے صدر محمد تمنا خان، راہل گپتا، روبید عالم، پپو خان، محمد نوشاد، شرون کمار ساہ، وسیم احمد، شاداب دیوان، اکرم خان، روبی جھا، شائستہ پروین، محبوب عالم، محمد نواب علی، محمد توفیق احمد، روہت سنگھ، انوار الحق منّے، اشوک گپتا، آفتاب عالم، سنتوش کمار، محمد افضل، محمد عرفان، محمد شبیر، دنیش کمار وغیرہ موجود تھے۔

147 تربیت یافتہ ہوم گارڈ اپنے ضلع میں عملی اور موثر طریقے سے کام کریں گے: ڈی ایم

سنگھواڑہ دربھنگہ 15 جنوری (محمد مصطفی) بہار ہوم گارڈ کور، گوپال گنج کے 147 بنیادی ٹرینی ہوم گارڈز کی پاسنگ آؤٹ پریڈ کی تقریب جمعرات کو منعقد ہوئی۔ سمری +2 باسو دیو مشرا ہائی اسکول اسٹیڈیم میں پاسنگ آؤٹ پریڈ میں موجود تربیت یافتہ ہوم گارڈز نے چاروں پلاٹون کے جوانوں کو میڈل اور سرٹیفکیٹس سے نوازا۔ ڈی ایم، ایس ایس پی نے پاسنگ آؤٹ پریڈ کا معائنہ کیا اور تربیت یافتہ ہوم گارڈز کو مشترکہ طور پر سلامی دی۔ ہوم گارڈز نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے خدمت کی اقدار، آئین پر ایمان، نظم وضبط، سچی وفاداری، رازداری اور قانون کی پاسداری کا مظاہرہ کیا۔ مہمان خصوصی ضلع مجسٹریٹ کوشل کمار نے کہا کہ ہوم گارڈ کے اہلکار پہلے سے زیادہ لچکدار ہو گئے ہیں اور انتظامی سطح پر جدیدیت دیکھی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ گزشتہ سال بہار حکومت کے ذریعے 15000 ہوم گارڈز کی بھرتی کی گئی تھی۔ ان میں سے گوپال گنج ضلع کے 147 ہوم گارڈز نے دربھنگہ ضلع میں اپنی تربیت مکمل کی۔ تمام جوانوں کی پریڈ شاندار رہی۔ تربیت حاصل کرنے کے بعد وہ اپنے اضلاع میں اپنی عملی ذمہ داریاں احسن طریقے سے سرانجام دیں گے۔ میں ہوم گارڈ کے تمام اہلکاروں اور ان کے اہل خانہ کو نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔ ہم نے جس پاسنگ آؤٹ پریڈ کا مشاہدہ کیا وہ ایک اعلیٰ معیار کی تھی، جس میں مارچنگ اور بینڈ موومنٹ کی ترسیل بہترین اور انقلابی تھی۔ اس سے ہوم گارڈ اہلکاروں کے بارے میں عام لوگوں کی غلط فہمی کو دور کرنے میں نمایاں مدد ملے گی۔ بہار حکومت امن وامان ان کے موثر استعمال کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ مہمان اعزازی سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس جگو ناتھ ریڈی جلا ریڈی نے کہا کہ ہوم گارڈز کی بہترین کارکردگی اس محنت اور تربیت کو ظاہر کرتی ہے جو انہوں نے اپنے فرائض کی تکمیل کے لیے کی ہے۔ 120 دن کی مسلسل تربیت کے بعد، ہمارے پاس بہتر کارکردگی دیکھنے کا موقع ہے۔ ہماری پولیس اور ہوم گارڈز کو بہت سی چیزوں کی تربیت دی جاتی ہے۔ انہیں تین نئے قوانین کے بارے میں بھی پڑھایا گیا ہے۔ ٹریفک لاء اینڈ آرڈر، ہتھیاروں اور لاٹھیوں کی مشقوں اور فسادات پر قابو پانے کے بارے میں معلومات فراہم کی جا رہی ہیں۔ فیلڈ میں پولیس سے متعلقہ کام کی ضرورت ہے۔ حکومت نے یہ بھی ہدایت کی ہے کہ تربیت اعلیٰ معیار کی ہو۔ ہماری پولیس لائنز میں بھی ٹریننگ جاری ہے، اور ہم ان کی کڑی نگرانی کر رہے ہیں تاکہ ہوم گارڈ کے اہلکار ہمارے محکمہ پولیس کو بہتر اور مضبوط بنا سکیں۔ تقریب کے منتظم، ہوم گارڈ کور کے سینئر ڈسٹرکٹ کمانڈنٹ محمد فیض عالم نے آنے والے مہمانوں کو یادگاری نشانات، ایک پودا اور ایک چادر سے نوازا۔ انہوں نے کہا کہ ہوم گارڈ کی بھرتی کا عمل بہار ہوم گارڈ جنرل کمانڈنٹ شوبھا آہوٹکر کی قیادت اور رہنمائی میں مکمل ہوا۔ ان کے حکم کے مطابق، ہم نے ضلع کے ایک عارضی تربیتی مرکز میں تربیت کا انعقاد کیا، جس میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ نے نمایاں مدد فراہم کی۔ فوج کے تربیت یافتہ صوبیدار ونے کمار کے ذریعے ہوم گارڈز کو جدید ہتھیاروں سے تربیت دی گئی ہے۔ ہندوستان کے مروجہ اہم قوانین میں فسادات اور تباہی کے کردار کے ساتھ ساتھ NDRF کے ذریعے تربیت فراہم کی گئی ہے۔ تربیت کا مقصد تعلیم یافتہ اور نظم وضبط کا پابند رہنا ہے۔ انہیں ریاست اور ضلع کی ترقی میں اہم کردار ادا کرنا چاہیے۔ بہار ہوم گارڈ کے پرانے تصور کو تبدیل کرنے اور اسے کمانڈو کے طور پر بھی تیار کرنے کا وژن تھا۔ اس موقع پر صدر کے ایس ڈی پی او 2 ایس کے سمن، سمری تھانہ صدر اروند کمار، انسٹرکٹر صوبیدار ونے کمار، راج کمار، راجیش رائے، رمیش رائے فائر آفیسر سنجے سنگھ، چندر کشور پاسوان کے علاوہ ہوم گارڈ جوانوں کے والدین موجود تھے۔

مایاوتی کا 70 واں یوم پیدائش جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا

بہار شریف 15 جنوری (الیاس خاں) اتی پچھڑا دلت اقلیتی سنگھرش مورچہ اور فٹ پاتھ سنگھرش مورچہ کے زیر اہتمام محترمہ کماری مایاوتی کا یوم پیدائش بہار شریف میں پہاڑ پر کیک کاٹ کر بڑے جوش وخروش سے منایا گیا۔ وہاں موجود لوگوں نے چوڑا اور تلکٹ کھایا اور پہاڑ پر تازہ ہوا کا لطف اٹھایا۔ اس موقع پر اتی-پچھڑا، دلت، اقلیتی سنگھرش مورچہ کے قومی صدر اور فٹ پاتھ سنگھرش مورچہ کے ضلعی صدر رام دیو چودھری نے کہا کہ محترمہ کماری مایاوتی ہندوستان کی ایک ممتاز دلت رہنما اور بہوجن سماج پارٹی کی قومی صدر ہیں۔ وہ 15 جنوری 1956 کو دہلی میں پیدا ہوئیں۔ ان کی والدہ کا نام رام رتی اور والد کا نام پربھو داس تھا۔ اس کے چھ بھائی اور دو بہنیں ہیں۔ اس نے بیچلر آف آرٹس (کالندی کالج، دہلی)، بی ایڈ کی ڈگری حاصل کی ہے۔ (میرٹھ یونیورسٹی)، اور ایل ایل بی (دہلی یونیورسٹی)۔ اپنی تعلیم کے بعد، اس نے دہلی میں ایک ٹیچر کے طور پر کام کیا اور پھر 1977 میں کانشی رام کے ساتھ سیاست میں قدم رکھا اور 1984 میں بی ایس پی کے قیام میں کلیدی کردار ادا کیا۔ 1989 میں، وہ بجنور حلقہ سے لوک سبھا کے لیے منتخب ہوئیں۔ وہ پہلی بار 1995 میں اور پھر 1997، 2002 اور 2007-2012 میں اتر پردیش کی وزیر اعلیٰ بنیں۔ انہیں ہندوستان کی پہلی دلت خاتون وزیر اعلیٰ ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ اس نے دلتوں اور دیگر کمزور طبقوں کی بہتری کے لیے "سروجن ہتایا سروجنا سکھایا" کے نعرے کے ساتھ کام کیا۔ چیف منسٹر کے طور پر ان کے دور میں کئی ترقیاتی اسکیمیں جیسے کہ ایکسپریس وے اور پاور پروجیکٹ شروع کیے گئے۔ وہ اتر پردیش کی سیاست میں ایک مضبوط اور بااثر رہنما کے طور پر ابھری، جسے "بہن جی" کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ اس موقع پر انتہائی پسماندہ، دلت، اقلیتی جدوجہد فرنٹ کے ضلع جنرل سکریٹری امیش پنڈت، فٹ پاتھ سنگھرس فرنٹ کے ضلع جنرل سکریٹری سریندر شرما، مہندر پرساد، ضلع سکریٹری؛ محمد صادق اظہر، ڈسٹرکٹ کمیٹی ممبر متھلیش ورما، اودھیش کمار، دلیپ چوہان، رام پریت چوہان، کامیشور شرما، چندن کمار، سندیپ کمار، شراون کمار، اشوک کمار بند، اور دیگر معززین موجود تھے۔ اس بات کی اطلاع رام دیو چودھری نے پریس ریلیز میں دی۔

آپریشن 'ننھے فرشتے' کے تحت چار نابالغ بچے برآمد

سمستی پور 15 جنوری (تنویر عالم تنہا) ریلوے پروٹیکشن فورس سمستی پور اور کرائم انٹیلی جنس برانچ کی مشترکہ کارروائی میں، آپریشن 'ننھے فرشتے' کے تحت چار بھٹکے ہوئے نابالغ بچوں کو بحفاظت برآمد کر لیا گیا۔ سمستی پور جنکشن کے پلیٹ فارم نمبر 01 پر کی گئی اس کارروائی کے متعلق موصولہ معلومات کے مطابق گشت اور نگرانی کے دوران آر پی ایف کے سب انسپکٹر شیام سندر کمار، اے ایس آئی ششی کانت تیواری، کرائم انٹیلی جنس برانچ کے ہیڈ کانسٹیبل سنتوش کمار جھا، کانسٹیبل دیپک کمار رجک اور 'پریاس' ادارے کے کملیش کمار نے پلیٹ فارم پر چار بچوں کو خوفزدہ حالت میں دیکھا۔ پوچھ گچھ کرنے پر بچوں نے بتایا کہ وہ گھر سے بھاگ کر اسٹیشن آئے تھے اور راستہ بھٹک گئے ہیں۔ برآمد کیے گئے تمام بچے سمستی پور ضلع کے وارث نگر تھانہ علاقہ کے تحت واقع رہوا مشرقی گاؤں کے رہنے والے ہیں۔ برآمد شدہ بچوں کو آر پی ایف پوسٹ سمستی پور لایا گیا، جہاں 'جواہر جیوتی بال وکاس کیندر' سمستی پور کو اطلاع دی گئی۔ اطلاع ملتے ہی مرکز کی کوآرڈینیٹر دیپتی کماری اور کیس ورکر پپو یادو پوسٹ پر پہنچے اور بچوں سے تفصیلی پوچھ گچھ کر کے معلومات حاصل کیں۔

گھریلو سلنڈر کمپنی میں آگ لگنے سے لاکھوں کا نقصان

سمستی پور 15 جنوری (تنویر عالم تنہا) ضلع کے محی الدین نگر تھانہ علاقہ کے راجاجان گاؤں کے قریب واقع 'ایس ایس وی سلنڈر پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی'، جو گھریلو گیس سلنڈر بنانے کا کام کرتی ہے، اس میں اچانک آگ لگنے سے پورے علاقے میں کھلبلی مچ گئی۔ آگ لگتے ہی فیکٹری کے احاطے میں افراتفری مچ گئی اور کام کرنے والے مزدوروں میں دہشت پھیل گئی۔ ابتدائی معلومات کے مطابق آگ لگنے کی وجہ شارٹ سرکٹ بتائی جا رہی ہے، تاہم شارٹ سرکٹ کس وجہ سے ہوا اس کی واضح وجہ ابھی سامنے نہیں آئی ہے۔ کمپنی کے ملازم کیلاش کمار نے بتایا کہ ہیٹر میں شارٹ لگنے کی وجہ سے آگ لگی۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ آگ سے ہونے والے نقصان کے بارے میں سرکاری معلومات کمپنی کی انتظامیہ ہی دے سکتی ہے، لیکن واقعے کے وقت مینیجر موقع پر موجود نہیں تھے۔ آگ کی لپٹیں اٹھتی دیکھ کر مقامی لوگوں نے فوری طور پر اس کی اطلاع فائر بریگیڈ کو دی۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی دو گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں۔ فائر فائٹرز نے مقامی لوگوں کے تعاون سے کڑی مشقت کے بعد آگ پر قابو پایا۔

وسطانیہ امتحان نقل نویسی سے پاک ماحول میں اختتام

ارریہ 15 جنوری (مشتاق احمد صدیقی) بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ سے ملحق ضلع ارریہ کا معیاری ومثالی ادارہ مدرسہ اصلاح المسلمین بھگوان پور بلاک جوکی ہاٹ میں وسطانیہ امتحان اختتام پذیر ہو گیا۔ گیارہ جنوری سے پندرہ جنوری تک جاری رہنے والے اس پانچ روزہ تحریری امتحان میں شریک طلبہ وطالبات نے امتحان میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور پرامن اور صاف وشفاف ماحول سے بہت متاثر ہوئے، ان سبھوں میں امتحان کے آخری روز کافی خوشی کا ماحول نظر آیا۔ امتحان میں شریک مدرسہ کی طالبات؛ گلستاں ناز، عظمیٰ ناز، ارم فاطمہ، نادیہ ذکریٰ، عفیفہ، زینب، سائرہ، ریحانہ، شمع، حنا، شہنائی اور سمیہ وغیرہ نے کہا کہ یہاں کا ماحول نہایت روح پرور اور دلکش و پرلطف نظر آتا ہے اور مدرسے کے صدر المدرسین کے ساتھ سارے اساتذہ بچوں کے ساتھ عمدہ سلوک کرتے اور بے انتہا شفقت کا معاملہ کرتے ہیں جو نہایت قابل تعریف عمل ہے۔ امتحان کے اختتام پر ادارے کے صدر المدرسین مفتی محمد اطہر القاسمی نے کہا کہ بچے ہماری ملت کے قیمتی سرمایہ اور ملک کے روشن مستقبل ہیں اس لئے انہیں اپنی اولاد کی طرح معیاری ومثالی تعلیم وتربیت سے آراستہ و پیراستہ کرنا بحیثیت معلم کے ہماری اولین ذمہ داری ہے جبکہ امتحان کے نظم ونسق کے نگراں معاون مدرس ماسٹر محمد غفران عالم نے کہا کہ مفتی صاحب کے شانہ بشانہ کھڑے ہو کر معیاری ومثالی تعلیم وتربیت، تعلیمی جائزے اور سالانہ امتحان میں دل وجان سے محنت کرنا ہمارے لئے واجب وضروری عمل ہے تاکہ ہم ایک عمدہ نسل کی آبیاری کا فریضہ انجام دے سکیں۔ وہیں دیگر اساتذہ؛ مولانا محمد عامر قاسمی، قاری محمد تجمید اور شہزادی بیگم نے بھی صاف شفاف امتحان کے انعقاد میں بھرپور تعاون پیش کیا اور بچوں کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

سی پی آئی (ایم ایل) نے وزیر اعلیٰ کی آمد پر پوچھے آٹھ سوالات

بیتیا، 15 جنوری (ایم شکیل)۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی بیتیا آمد پر آئی ٹی آئی بدھ کالونی میں سی پی آئی (ایم ایل) اور بیتیا راج بھومی ادھیکار سنگھرش مورچہ کی میٹنگ ہوئی۔ کنوینر سنجے یادو، جتیندر رام، دلیپ سریواستو، صدام انصاری، سیتارام شرما، صغیر میاں، مراری سریواستو، منوج باری، ارون تیواری، ارون شرما، اور دیگر نے میٹنگ میں شرکت کی۔ میٹنگ میں تبادلہ خیال کرتے ہوئے قائدین نے کہا کہ مغربی چمپارن ضلع میں بتیا راج کی زمین پر برسوں سے آباد ہزاروں غریب، مزدور، دلت، پسماندہ اور محروم خاندان گہرے خوف اور عدم تحفظ کی زندگی گزار رہے ہیں۔ ان خاندانوں کے گھروں کو بلڈوز کرنے کی اطلاعات نہ صرف غیر انسانی ہیں بلکہ سماجی انصاف اور آئینی اقدار کے بھی خلاف ہیں۔ یہ انتہائی بدقسمتی کی بات ہے کہ وہ لوگ جنہوں نے کئی دہائیوں تک اپنی محنت سے اس زمین کو کاشت کیا اور نسلوں تک وہاں رہتے رہے اب ان پر تجاوزات کا لیبل لگایا جا رہا ہے اور انہیں بے دخل کرنے کے لیے تیار کیا جا رہا ہے۔ دریں اثنا، بڑے صنعت کاروں اور سرمایہ داروں کو مارکیٹ ویلیو کے 10-15 فیصد پر زمین لیز پر دینے کے قانون میں تبدیلی کی باتیں ہو رہی ہیں۔ کیا یہ دوہرا معیار جائز ہے؟ آئین کا آرٹیکل 21 ہر شہری کو عزت کے ساتھ جینے کے حق کی ضمانت دیتا ہے۔ متبادل بحالی کے بغیر اور انسانی رویہ کے بغیر ہزاروں خاندانوں کو بے گھر کرنا نہ صرف غیر آئینی ہے بلکہ بہار کی سماجی انصاف کی روایت پر بھی ایک سنگین دھچکا ہے۔ سرکاری زمین پر رہنے والے ہزاروں لوگ پوچھنا چاہتے ہیں کہ کیا قانون غریبوں کے لیے سخت اور امیروں کے لیے لچکدار ہوگا؟ کیا یہ خوشحالی کا سفر ہے یا بلڈوزر کے ذریعے تباہی کا سفر؟ میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا کہ بیتیہ راج کی اراضی کو آباد کرنے کے لیے ہزاروں لوگوں کے دستخطوں پر مشتمل ایک درخواست فارم دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے آٹھ سوالات پوچھے۔ 1- عزت مآب وزیر اعلیٰ، آپ کی بی جے پی-آر ایس ایس کی قیادت والی حکومت میں بہار کے ہر ضلع میں لاکھوں غریب خاندانوں کے گھروں کو بلڈوز کرنے کا منصوبہ چل رہا ہے۔ کچھ کو نوٹس بھیجے جا رہے ہیں جبکہ کچھ کے گھر گرائے جا رہے ہیں۔ ان کا ذریعہ معاش تباہ ہو رہا ہے۔ بہار کے غریبوں کی نسلوں سے کمائی گئی کروڑوں روپے کو برباد کر کے آپ کس طرح کی خوشحالی کا سفر شروع کر رہے ہیں؟ سوال نمبر 2 چمپارن جیسے ضلع میں جو لوگ بیتیہ راج کی زمین پر آباد ہیں اور کھیتی باڑی اور دیگر پیشوں میں مصروف ہیں انہیں کورٹ آف وارڈز ایکٹ کی وجہ سے اب تک شناخت نہیں مل سکی ہے۔ کیا قصور عوام کا ہے یا آزادی کے بعد اب تک بننے والی حکومتوں کا؟ جب کہ، 1885 کے بنگال-بہار کرایہ داری ایکٹ کے نفاذ کے بعد، ایک سروے کیا گیا تھا اور لوگوں کے زمینی حقوق کا تعین کیا گیا تھا، جس میں زمین کے ریکارڈ، نقشے وغیرہ شامل تھے، بیتیہ راج کے رہائشیوں اور کاشتکاروں کے لیے کوئی ریکارڈ تیار نہیں کیا گیا تھا۔ بتیا راج کے لوگوں نے طویل عرصے سے مطالبہ کیا ہے کہ بتیا راج کے زمینی معاملات کا فیصلہ اسی زمین سے متعلق قانون کے تحت کیا جائے جیسا کہ زمینداری نظام کے خاتمے کے بعد کیا گیا تھا، اور کورٹ آف وارڈز کو ختم کیا جائے۔ آپ کی حکومت نے انگریزوں کے زمانے کے زمین پر قبضے کے قانون کورٹ آف وارڈ کو ختم کر دیا لیکن ریاست بہار کے زمین سے متعلق قوانین سے انحراف کرتے ہوئے اس نے بیتیہ راج زمین کے حصول کے لیے الگ قانون بنایا ہے۔ کیا اس نے اپنے اڈانیوں، امبانیوں، ریئل اسٹیٹ کمپنیوں اور دیگر نجی کاروباریوں کے لیے ایک لینڈ بینک بنانے کے لیے جدید دور کا کورٹ آف وارڈز قانون بنایا ہے؟ سوال نمبر 3 کہا جاتا ہے کہ آپ سوشلسٹ خیالات رکھتے ہیں، جس کی مودی جی مسلسل تعریف کرتے ہیں۔ کیا آپ کا سوشلزم ایسے قوانین بنا کر آئے گا جو غریب کسانوں سے زمین چھین کر اڈانی اور امبانی کو دے دیں؟ سوال نمبر 4 ان دنوں، بہار میں آپ کی حکومت صنعتی ترقی کے لیے اپنے عوام کو بھرپور طریقے سے فروغ دے رہی ہے، جس کا پہلا قدم 2025 کے انتخابات سے پہلے ہی روپے منتقل کر کے اٹھایا جا چکا ہے۔ بہار میں تقریباً 15 ملین خواتین کے بینک کھاتوں میں 10،000 روپے بغیر پوچھے ہر گاؤں کی سینکڑوں خواتین کو پیسے دیے گئے ہیں۔ ان میں سے کتنے روپے سے چھوٹی اور کاٹیج انڈسٹری شروع کر چکے ہیں؟ 10,000؟ کیا آپ ہمیں آج سمردھی یاترا میں بتائیں گے؟ ہم سب جانتے ہیں کہ چھوٹے پیمانے پر یا کاٹیج انڈسٹری شروع کرنے پر 10,000 روپے خرچ نہیں ہو سکتے۔ تو کیا آپ کی حکومت نے ووٹ خریدنے کے لیے عوامی خزانے کا غلط استعمال نہیں کیا؟ وہ سکیم 31 دسمبر کے بعد بند کر دی گئی ہے۔ سوال نمبر 5 آپ کی حکومت کچھ بڑی صنعتوں اور 10 ملین ملازمتیں پیدا کرنے کی بات کر رہی ہے۔ چمپارن میں چنپٹیا شوگر مل بند ہے، کمار باغ اسٹیل پلانٹ بند ہے، اور موتیہاری اور چکیا شوگر ملیں بند ہیں۔ بی جے پی اور جے ڈی یو کے لیڈر موتیہاری شوگر مل کی زمین بانٹ رہے ہیں، جب کہ حکومت صنعتی مقاصد کے لیے ایک لینڈ بینک بنانے کے لیے غریب کسانوں کو بے دخل کرنے میں مصروف ہے۔ گڑوالیا، چنپٹیا میں سینکڑوں ایکڑ زمین شوگر مل کھولنے کے نام پر بغیر کسی رجسٹریشن فیس کے پرکاش جھا کو دی گئی۔ لیکن کوئی صنعتی آپریشن شروع نہیں ہوا۔ اس وقت کے ضلع مجسٹریٹ مسٹر راہول سنگھ نے AAP حکومت کو رام نگر میں 450 ایکڑ اراضی حاصل کرنے کی تجویز پیش کی تھی، جس کی ملکیت ہری نگر شوگر مل کی تھی، لیکن اس تجویز کو روک دیا گیا ہے۔ حکومت بہار میں صنعتی ترقی کے لیے ایسی زمین کا استعمال کیوں نہیں کرنا چاہتی؟ بہار اور مرکزی حکومتیں ملازمت کے لیے ہر محکمے میں خالی اسامیوں کو کیوں نہیں بھرنا چاہتیں؟ سوال نمبر 6 پورے بہار میں سروے کا کام اپنے آخری مراحل میں ہے، جہاں ملک کی آزادی کے بعد تمام غیر مجاز بستیوں کو آباد کرنے کا قانون بنایا گیا تھا، لیکن آج بھی بہار کے غریب محروم بستیوں میں سے زیادہ تر غیر مجاز ہیں، نائب وزیر اعلیٰ سمرت چودھری نے کہا کہ سرکاری زمین کے ایک ایک انچ کو خالی کرایا جائے گا، جس کا مطلب یہ ہے کہ غریبوں کے گھر چلانے کے منصوبے پر عمل درآمد کیا جا رہا ہے۔ سوال نمبر 7 چیف منسٹر، آپ سماجی انصاف پر یقین رکھتے ہیں۔ آپ کی عظیم اتحاد حکومت میں دلتوں، پسماندہ طبقات اور قبائلیوں کے لیے ریزرویشن بڑھانے کی تجویز اسمبلی میں پاس ہوئی تھی۔ کیا آپ کو آج اسمبلی میں ریزرویشن کو بڑھا کر 65 فیصد کرنے کی نئی تجویز ملے گی اور اسے آئین کے نویں شیڈول میں شامل کیا جائے گا؟ سوال نمبر 8 آپ دعویٰ کرتے ہیں کہ بہار جمہوریت کی ماں ہے، لیکن آپ کی حکومت کے نفرت انگیز نظریے کی وجہ سے ہر روز نوادہ کے اطہر انصاری جیسے بے قصور لوگ، جو کہ سڑک پر بیچنے والے ہیں، موب لنچنگ کا شکار ہو رہے ہیں۔ یہ کیسی جمہوریت ہے؟

ہائر سیکنڈری اسکول سے ٹرانسفر ہونے والے اساتذہ کو دیا گیا الوداعیہ

کشن گنج 15 جنوری (محمد عظیم الدین) جمعرات کو، مڈل اسکول ناٹوواپاڈا کے پرنسپل محمد خالد انور کی صدارت میں، ٹٹوواپاڈا ہائر سیکنڈری اسکول، بہادر گنج کے احاطے میں، ٹرانسفر ہونے والے اساتذہ، آشیش کمار ٹھاکر، نیرج آنند، سنجے یادو، اور روشن کمار کو پرتپاک الوداع تقریب گلپوشی سے شروعات ہوئی۔ بعد ازیں ٹٹوواپاڈا ہائر سیکنڈری سکول کے پرنسپل ابو رضوان نے ٹرانسفر ہونے والے تمام اساتذہ کو شال پیش کر کے اعزاز سے نوازا۔ دریں اثناء انہوں نے اپنے خطاب میں رضوان نے کہا کہ اسکول سے ایک ساتھ اتنے اساتذہ کا تبادلہ اسکول کے لیے بہت بڑا نقصان کا باعث ہے۔ ٹرانسفر ہونے والے تمام اساتذہ بہت ہی محنتی اور لگن والے تھے۔ سکول ہمیشہ ان کی کمی محسوس کرے گا۔ اسٹیج پر موجود اساتذہ سید ضیغم مرزا، آصف رضا، شہزاد عالم، ثروت شباب، سریش لال وغیرہ نے اپنے ساتھ گزارے ہوئے لمحات کو یاد کرتے ہوئے نم آنکھوں کے ساتھ اجتماع سے خطاب کیا۔ میٹنگ کے آخر میں صدر جلسہ محمد خالد انور پرنسپل مڈل سکول ٹٹوواپاڈا نے اپنے خطاب میں کہا کہ لفظ الوداعی خود ہی دردمندی سے بھرا ہوا ہے۔ کچھ ریٹائرمنٹ کے بعد اسکول چھوڑ دیتے ہیں، جبکہ کچھ ٹرانسفر کے بعد چھوڑ دیتے ہیں۔ کچھ دن ساتھ رہنے کے بعد جدائی کا لمحہ بہت تکلیف دہ ہوتا ہے۔ مذکورہ اساتذہ بہت محنتی اور لگن والے تھے۔ وہ جہاں بھی جائیں گے تعلیم کے چراغ جلاتے رہیں گے۔ تقریب میں ریٹائرڈ اساتذہ حبیب عالم، کرشنا کمار چندراونشی، اصغر انیس، سونم کماری، گنجن کماری، وسندھرا دیوی، شبانہ اعظمی، شاہی قادری اور طلباء کی کثیر تعداد موجود تھی۔

سیتامڑھی میں زلزلہ تحفظ ہفتہ کا آغاز

گلی محلے کے ڈرامے، ماک ڈرل اور مقابلوں کے ذریعے عوام کو کیا جائے گا بیدار

سیتامڑھی 15 جنوری (محمد ارمان علی) ضلعی انتظامیہ نے زلزلے سے تحفظ اور بچاؤ کے حوالے سے زلزلہ تحفظ 2026 کا آغاز کیا ہے، جو 15 جنوری سے 28 جنوری تک جاری رہے گا۔ ضلع افسر رچی پانڈے نے نکڑ ڈرامہ ٹیم کو سبھی بلاک کی جانب روانہ کرتے ہوئے جھنڈی دکھائی۔ اس موقع پر برجکیشور پانڈے اور دیگر افسران بھی موجود تھے۔ نکڑ ڈرامہ ٹیم گیت اور موسیقی کے ذریعے ضلع کے اہم مقامات پر عوام کو زلزلے کے خطرات اور حفاظتی اقدامات کے بارے میں بیدار کرے گی اس بیداری کے دوران ایس ڈی آر ایف سیتامڑھی ضلع کے اہم اسکولوں، ریلوے اسٹیشن اور دیگر اہم مقامات پر ماک ڈرل اور تربیتی پروگرام منعقد کرے گا۔ ان پروگراموں کا مقصد عوام کو زلزلے کی صورت میں صحیح ردعمل اور بچاؤ کے عملی طریقے سے بیدار کرنا ہے۔ ضلع افسر رچی پانڈے نے کہا کہ نکڑ ڈرامہ اور ماک ڈرل کے ذریعے عوام کو زلزلے کے دوران محفوظ رہنے کے اہم اقدامات کے بارے میں معلومات فراہم کی جائیں گی۔ انہوں نے بتایا کہ اسکولوں اور کالجوں میں پینٹنگ، مضمون نویسی، نعرہ نویسی، ڈرامہ، مباحثہ اور صبح کی ریلی جیسی مقابلوں کا بھی اہتمام کیا جائے گا۔ ضلع افسر نے ہدایت دی کہ پنچایت سطح پر نمائندے اور راج مستری کو زلزلہ مزاحم اور آفت سے بچاؤ والی عمارتوں کی تعمیر کے بارے میں بیدار کیا جائے۔ ساتھ ہی اضلاع، بلاک اور پنچایت سطح پر ریلوے اسٹیشن، پنچایت عمارت، ہسپتال، بینک، پوسٹ آفس، عدالت، بس اسٹینڈ، ہاٹ بازار، میونسپل اور میونسپل کارپوریشن کے اہم مقامات پر زلزلہ سے تحفظ اور بچاؤ کے لیے وسیع پیمانے پر آگاہی مہم یقینی بنائی جائے۔ انتظامیہ کا ماننا ہے کہ اس مہم سے عوام میں آفات کے بارے میں شعور بڑھے گا اور زلزلے جیسے حادثات میں جانی و مالی نقصان کم کیا جا سکے گا۔

ایسٹ سینٹرل ریل

آن لائن ای۔ٹنڈر (کھلی)

ڈویژنل ریل منیجر ایسٹ سینٹرل ریل داناپور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے داناپور ڈویژن میں ان ٹھیکہ داروں سے جن کے پاس ویلیڈ الیکٹریکل لائسنس جو ریاستی/مرکزی حکومت کے لائسنسنگ بورڈ کے ذریعہ جاری کیا گیا ہو اور وہ ٹنڈر فارم میں درج دیگر شرائط کو پورا کرتے ہوں ان سے مندرجہ ذیل کام کے لئے آن لائن ای۔ ٹنڈر (کھلی) ٹنڈر طلب کرتے ہیں۔ ٹنڈر نمبر: ای ایل/50/داناپور/کھلی/43/2025-26۔(1) کام کا نام: داناپور۔ بہٹا ایلیویٹیڈ کوریڈور کی تعمیر کے لئے ریلوے اسٹرکچروں کے منتقل کرنے کے لئے ضروری الیکٹریکل وائرنگ، روشنی کا انتظام اور دیگر الیکٹریکل املاک کا انتظام۔ (2) تخمینی لاگت: روپے 1,58,03,433.00/- (3) زر پیشگی: روپے 2,29,000/- (4) ٹنڈر جمع کرنے کی تاریخ اور وقت: 06-02-2026 کو 12.00 بجے تک مقرر ہے۔ (5) مذکورہ بالا سبھی ٹنڈر کی ویب سائٹ، نوٹس بورڈ اور دفتر: کرس ویب سائٹ http://www.ireps.gov.in سینئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر/سا/کا دفتر، ڈویژنل ریل منیجر دفتر بھون، ایسٹ سینٹرل ریل، داناپور۔ نوٹ: (1) تنازعہ کی حالت میں انگریزی نوٹس قابل قبول ہوگا۔ (2) اگر ضروری ہو تصحیح۔نامہ مذکورہ ویب سائٹ پر 15 روز پہلے تک اپلوڈ ہوگا۔

ڈویژنل ریل منیجر (الیکٹریکل/سا)
ایسٹ سینٹرل ریل، داناپور
PR/1628/DNR/T/25-26/40

میں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر
لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا

مجروح سلطان پوری

پندار PINDAR पिन्दार

جمعہ ۱۶ / جنوری ۲۰۲۶ء

عالمی سطح پر ہندوستان کی شبیہہ متاثر ہو رہی ہے

دنیا بھر میں ہندوستان کی امیج بتدریج متاثر ہو رہی ہے اور یکے بعد دیگرے ترقی یافتہ ممالک ہندوستان کو ناپسندیدہ ممالک کی فہرست میں شامل کرتے جا رہے ہیں، جب کہ ہماری حکومت خود کو وشوا گرو کے طور پر پیش کرتے ہوئے ملک کے 140 کروڑ عوام کے ساتھ صریح دھوکہ کر رہی ہے۔ دنیا بھر میں جہاں تعلیم و ریسرچ کو فوقیت دیتے ہوئے ملک و قوم کی ترقی کے لئے نئے راستے تلاش کئے جا رہے ہیں۔ وہیں ہمارے ملک میں فرقہ پرستی و تعصب کو بڑھاوا دیتے ہوئے تعلیمی مواقع کو مسدود کیا جا رہا ہے۔ ہر معاملے کو مذہب کی عینک سے دیکھنے کی ایسی لت لگ گئی ہے کہ اب اللہ ہی اس سے بچائے۔ عوام کو حقیقی مسائل اور ترقی سے دور رکھنے کے لئے ان کے ذہنوں میں فرقہ پرستی اور مذہبی تعصب کا زہر اس قدر بھر دیا گیا کہ وہ کچھ اور دیکھنے و سمجھنے کو تیار ہی نہیں۔ انہیں ملک کی تنزلی، دنیا بھر میں ہو رہی جگ ہنسائی کا کوئی احساس ہی نہیں، جو قوم ایک اعلیٰ تعلیمی ادارہ کے بند ہو جانے کا جشن مناتی ہو اس سے اور کیا امید کی جاسکتی ہے۔ ہم بات کر رہے ہیں کشمیر کے ماتا وشنو دیوی میڈیکل کالج کی، جس کو صرف اس لئے بند کروایا گیا کہ وہاں مسلم طلبا کو داخلہ مل رہا تھا وہ بھی ان طلبا کی قابلیت اور نیٹ امتحان کے رینک کی اساس پر۔ مذکورہ طلبا کو کسی دوسری جگہ ان کے رینک کی بنیاد پر داخلہ مل ہی جائے گا، لیکن ان عقل کے اندھوں کو کون سمجھائے کہ ان کی وجہ سے ملک میں ایک میڈیکل کالج کم ہو گیا، جس سے مستقبل میں شاید کئی اور طلبا استفادہ کر سکتے تھے۔ پر نہیں، انہیں تو صرف اپنی فرقہ پرستی سے مطلب ہے۔ وہ اسی میں خوش ہیں اور اسی کا جشن بھی منا رہے ہیں، جب کہ ایک عقل مند انسان کے لئے یہ ماتم منانے والی بات ہے۔ ایسے ہی اندھ بھکتوں کی وجہ سے دنیا بھر میں ہمارے ملک کا نام خراب ہو رہا ہے۔ ترقی یافتہ ممالک ہندوستان سے کنارہ کشی اختیار کر رہے ہیں۔ ہم یہ بات یوں ہی ہوا میں نہیں کہہ رہے ہیں، بلکہ اس کا ٹھوس جواز بھی رکھتے ہیں۔ آسٹریلیا نے ہندوستان کو زمرہ نمبر 2 سے زمرہ نمبر 3 میں منتقل کر دیا ہے یعنی آسٹریلیا کی نظر میں اب ہندوستان شدید خطرہ والا ملک بن چکا ہے، جو داخلی انتشار اور خانہ جنگی میں مبتلا ہے۔ آپ کو یہ جان کر حیرت نہیں ہونی چاہئے کہ آسٹریلیا کی زمرہ 3 کی فہرست میں ہندوستان کے ساتھ شامل دیگر ممالک میں نیپال، بھوٹان اور بنگلہ دیش شامل ہیں۔ یہ بھی بتا دیں کہ اس زمرہ بندی کا نقصان کیا ہوگا۔ اس زمرہ میں شامل ممالک کے شہریوں کو ویزا کے حصول میں شدید مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے، خاص کر ہمارے ملک کے وہ طلبا جو اعلیٰ تعلیم کے لئے آسٹریلیا جانے کے خواہشمند ہیں انہیں اب کئی مسائل کا سامنا کرنا پڑے گا اور اگر ویزا مل بھی جائے تب بھی انہیں وہاں (آسٹریلیا میں) کبھی بھی اپنے دستاویزات کی جانچ سے گزرنا پڑے گا، گویا انہیں ہمیشہ شک و شبہ کی نظر سے دیکھا جائے گا۔ بیرون ملک ہندوستان کی امیج کو تباہ کرنے کے لئے اسے مشکوک ممالک کی فہرست میں پہنچانے کے لئے کون ذمہ دار ہے۔ یہ شاید بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔ بات صرف آسٹریلیا تک محدود نہیں رہی، بلکہ نیوزی لینڈ اور دیگر کئی ممالک بھی اس سلسلے میں غور کر رہے ہیں اور ہوسکتا ہے کہ عنقریب وہ بھی ہندوستان کو ناپسندیدہ ممالک کی فہرست میں شامل کر دیں، جب کہ امریکہ میں طلبا کے لئے ویزا کا حصول پہلے ہی محال بن چکا ہے۔ وشوا گرو اور ان کے اندھ بھکتوں کے کرتوتوں کے ایک اور اثر سے بھی آپ کو واقف کروا دیں کہ یو ایس ہولوکاسٹ میموریل میوزیم کی رپورٹ میں ہندوستان کو چوتھا مقام ملا ہے۔ یہ ادارہ دنیا بھر میں داخلی انتشار، ناکام لا اینڈ آرڈر اور طبقہ واری تشدد سے متاثرہ ممالک کا مطالعہ کرتا ہے۔ ادارہ کی 26-2025 کی رپورٹ جو دو دن قبل منظر عام پر آئی ہے، میں ہندوستان کو چوتھا مقام دیا گیا، جب کہ اس فہرست میں پہلے مقام پر میانمار، دوسرے مقام پر چاڈ اور تیسرے پر سوڈان ہیں، جب کہ پاکستان اور افغانستان کو ہندوستان سے بہتر موقف (پانچواں اور چھٹا مقام) حاصل ہوا۔ بین الاقوامی اداروں کی رپورٹس میں ہندوستان اپنا مقام بتدریج کھوتا جا رہا ہے۔ حکومت خود کو دنیا بھر میں سب سے بہترین اور عالمی قیادت کی اہل بتانے میں ایڑی چوٹی کا زور لگا رہی ہے، لیکن سچائی بالکلیہ اس کے برعکس دکھائی دے رہی ہے۔ حال ہی میں عصری ٹیکنالوجیز (جو انگلی صدی میں ترقی کی کلید ہوں گی) جیسے اے آئی، گرین انرجی، سیمی کنڈکٹرس اور ریئر ارتھ منرلس سے متعلق ایک بین الاقوامی کانفرنس ہوئی، جس میں امریکہ نے جاپان، آسٹریلیا، جنوبی کوریا، یو کے، اسرائیل، متحدہ عرب امارات، نیدرلینڈ اور سنگاپور جیسے ترقی یافتہ ممالک کو مدعو کیا تھا، لیکن اس میں ہندوستان کی کوئی نمائندگی نہیں تھی۔ یہ اجلاس حقیقی معنوں میں بڑی اہمیت کا حامل تھا اور امریکہ جس کی دوستی کا دم بھرتے مودی جی نہیں تھکتے، اس نے انہیں پوری طرح اس سے دور رکھا اور اس کی سب سے بڑی وجہ ہندوستان میں بڑھتی فرقہ پرستی اور لاقانونیت کو ہی بتایا جا رہا ہے۔ حکومت اپنی ناعاقبت اندیشی اور غلط پالیسیوں کی وجہ سے ملک کی ترقی کی راہیں مسدود کر رہی ہے۔ اگر فوراً اس سمت توجہ نہ دی گئی اور اس بڑھتے فرقہ پرستی کے زہر کو فوری اثر کے ساتھ نہیں روکا گیا تو پھر ہندوستان کے لئے ترقی اور کامیابی صرف ایک خواب بن کر رہ جائے گی اور ترقی کے جھوٹے دعووں سے ہی خود کو بہلانا ہوگا۔

☆☆☆

گن پوائنٹ ڈپلومیسی: امریکی پالیسیوں کا عالمی چیلنج!!

محمد کیف حبیب اللہ

ریاستی سرپرستی میں قزاقی کے علاقے روایتی بحیرہ احمر، خلیج عمان، صومالی طاس سے بحیرہ اسود اور اب اٹلانٹک تک پھیل رہے ہیں۔ اٹلانٹک میں ایک ہفتے کے طویل تعاقب کے بعد، روس کے جھنڈے والے آئل ٹینکر، مارینیرا، جو اصل میں بیلا-1 کے نام سے جانا جاتا ہے، کو امریکہ کی طرف سے حالیہ قبضے میں لیا گیا، اونچے سمندروں پر بحری قزاقی کے عمل پر غور کیا جاسکتا ہے۔ حالیہ دنوں میں پہلی بار روسی پرچم والے جہاز کو قبضے میں لینے کی امریکی فوجی کارروائی کو وینزویلا کی تیل کی برآمدات کو روکنے کی واشنگٹن کی کوششوں کا حصہ قرار دیا جا رہا ہے۔ امریکی سیکورٹی فورسز نے بحر اوقیانوس میں کئی ٹینکرز پر سوار ہو کر قبضے میں لے لیا جن میں میرینیرا اور گیانی کے پرچم والے کپتان شامل ہیں۔ انہوں نے وینزویلا سے تعلق رکھنے والے پانچ آئل ٹینکرز کو قبضے میں لے لیا، جن میں سے ایک چین جانے والا تھا۔ امریکہ نے ان ضبطیوں کا دفاع کیا کہ یہ امریکی پابندیوں کے قوانین کی مبینہ خلاف ورزیوں پر وفاقی عدالت کے وارنٹ کے تحت ہیں۔ اس نے وینزویلا، چین اور روس کی مذمت کو نظر انداز کیا، جنہوں نے اس عمل کو "نجی جہازوں کی بحری قزاقی اور ہائی جیکنگ" اور "بین الاقوامی قزاقی کا عمل" قرار دیا۔ روس اور چین نے اس اقدام پر احتجاج کرتے ہوئے اسے بین الاقوامی سمندری قانون کے تحت غیر قانونی قرار دیا۔ ستم ظریفی یہ ہے کہ امریکہ بین الاقوامی قوانین کا بہت کم احترام کرتا ہے۔ صدر ٹرمپ کے دور میں، جب بیرونی دنیا سے نمٹنے کی بات آتی ہے تو امریکہ خود کو تسبیح دینے کی پالیسی کا شکار ہو رہا ہے۔ یہ کسی دوسرے ملک کے صدر کی رہائش گاہ پر آدھی رات کو چھاپہ مار سکتا ہے، جس میں درجنوں فوجی اور عام شہری ہلاک ہو سکتے ہیں، اسے پکڑ کر امریکہ لے جائیں، اس کے سب سے اہم ایندھن کے معدنیات پر مکمل کنٹرول حاصل کریں، یہ برآمدات کو روک سکتا ہے اور درآمد کنندگان کو بحری قزاقی کا الزام لگا سکتا ہے۔ یہ قومی سلامتی کی بنیاد پر کسی دوسرے ملک پر بھی قبضہ کر سکتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ امریکہ دوسرے ممالک کے ساتھ اپنی سہولت کے مطابق معاملات کرنے کے لیے اپنے قوانین اور اصول بناتا ہے اور اس پر عمل کرتا ہے، چاہے وہ وینزویلا ہو، گرین لینڈ، کینیڈا، پاناما، کولمبیا یا میکسیکو۔ تاریخی طور پر، امریکی مداخلتیں انتخابی مداخلت (اٹلی، فلپائن) سے لے کر حکومت کی تبدیلی (ایران، کیوبا) اور اپنے مفادات کے تحفظ کے لیے بڑے پیمانے پر تنازعات (افغانستان، عراق) تک ہیں۔ اکثر قومی سلامتی کا حوالہ دیتے ہیں یا جمہوریت کو پھیلاتے ہیں، لیکن سامراج کے الزامات کا باعث بنتے ہیں۔ امریکی صدر ڈنمارک کی بادشاہی کے اندر خودمختار، خودمختار علاقے گرین لینڈ کو الحاق کرنے کی اپنی خواہش کے دفاع میں ایک مضحکہ خیز دلیل دے رہے ہیں۔ یہ کہتے ہوئے کہ اس کا مقصد چین یا روس کے اس سٹریٹجک خطے پر ممکنہ قبضے کو روکنا ہے۔ امریکہ کے عالمی تعلقات میں کثیر الجہتی معاہدوں سے نمایاں دوری اور عالمی قانونی اصولوں کو من مانی نظر انداز※ کرنے کے بین الاقوامی برادری کی طرف سے بڑھتے ہوئے الزامات کی خصوصیت ہے۔ صدر ٹرمپ کی قیادت میں امریکہ اپنی یکطرفہ فوجی کارروائیوں پر بڑھتی ہوئی تنقید سے بے نیاز دکھائی دیتا ہے۔ جسے کئی بین الاقوامی قانونی ماہرین اور عالمی رہنما غیر قانونی قرار دیتے ہیں۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتیرس اور دیگر حکام نے کہا کہ یہ اقدامات بین الاقوامی قانون یا اقوام متحدہ کے چارٹر کا احترام نہیں کرتے، جو کسی بھی ریاست کی علاقائی سالمیت کے خلاف دھمکی یا فوجی طاقت کے استعمال سے منع کرتا ہے۔ صدر ٹرمپ کا کہنا ہے کہ انہیں بین الاقوامی قانون کی ضرورت نہیں ہے اور وہ اپنی پالیسیوں کی رہنمائی کے لیے اپنی اخلاقیات پر انحصار کرتے ہیں۔ اسے اس بات کی پرواہ نہیں ہے کہ اس کے اقدامات کو کچھ لوگ سامراج کے دور میں واپسی※ کے طور پر بیان کرتے ہیں۔ گزشتہ سال مبینہ طور پر امریکا نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی اجازت کے بغیر ایران، عراق، صومالیہ اور یمن سمیت سات ممالک پر بمباری کی تھی، جن میں وہ ایک اہم رکن ہے۔ عالمی تجارت، تجارت، دفاع اور سفارت کاری سے متعلق اپنے یکطرفہ اقدامات کی وضاحت سے بچنے کے لیے، ٹرمپ کے امریکہ نے کئی بین الاقوامی معاہدوں اور تنظیموں سے دستبرداری کا فیصلہ کیا ہے۔ تمام بین الاقوامی وعدوں کا منظم جائزہ لینے کے بعد، امریکہ نے اس سال 66 بین الاقوامی تنظیموں اور معاہدوں سے بڑے پیمانے پر دستبرداری شروع کی، بشمول موسمیاتی تبدیلی پر اقوام متحدہ کا فریم ورک کنونشن اور پیرس معاہدہ، اقوام متحدہ پاپولیشن فنڈ، تجارت اور ترقی پر اقوام متحدہ کی کانفرنس (UNCTAD)، ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (WHO) اور اقوام متحدہ کی تعلیمی، سائنسی اور ثقافتی تنظیم (UNESCO) شامل ہیں، جو کہ اقوام متحدہ کی ایک انتہائی خصوصی ایجنسی ہے جس کا مقصد تعلیم، فنون، سائنس اور ثقافت میں بین الاقوامی تعاون کے ذریعے عالمی امن اور سلامتی کو فروغ دینا ہے۔ امریکہ ایک نئے عالمی نظام کو فروغ دینے کے لیے کثیر الجہتی پر دوطرفہ پسندی کو ترجیح دیتا ہے۔ وہ اس کہاوت پر پختہ یقین رکھتے ہیں کہ خود انحصاری بہترین مدد ہے اور امریکی فوج کو دنیا کی سب سے مہلک لڑاکا قوت بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ صدر ٹرمپ پہلے ہی اگلے سال امریکی فوجی اخراجات میں 50 فیصد اضافے کا مطالبہ کر چکے ہیں۔ انہوں نے امریکی دفاعی بجٹ کو 2027 تک 50 فیصد سے زیادہ بڑھا کر 5.1 ٹریلین ڈالر کرنے کی تجویز پیش کی ہے، جس میں انہوں نے "یہ انتہائی مشکل اور خطرناک وقت" قرار دیا ہے۔ ملک کا موجودہ فوجی بجٹ 901 بلین ڈالر ہے جسے امریکی کانگریس نے گزشتہ سال منظور کیا تھا۔ ٹرمپ نے اس ماہ کے شروع میں سوشل میڈیا پر کہا تھا، اس سے ہمیں خوابوں کی فوج※ بنانے کی اجازت ملے گی جس کے ہم طویل عرصے سے مستحق ہیں اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ دشمن سے قطع نظر ہمیں محفوظ رکھے گا※ بڑے دفاعی ٹھیکیداروں کی طرف سے بروقت فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے، انہوں نے کہا کہ وہ بڑے امریکی دفاعی ٹھیکیداروں کے مالکان اور شیئر ہولڈرز کو ادائیگیوں پر کریک ڈاؤن کریں گے، جب تک کمپنیاں اسلحے کی ترسیل کو تیز نہیں کرتیں اور نئے مینوفیکچرنگ پلانٹس تعمیر نہیں کرتیں۔ امریکی گن بوٹ ڈپلومیسی سے عالمی نظام کو بدلنے کا خطرہ وسائل سے مالا مال ممالک کو تجارت، معیشت اور خودمختاری پر ممکنہ بیرونی حملوں کا سامنا کرنے کے لیے تیار رہنے کے لیے دفاع اور گھریلو مینوفیکچرنگ پر زیادہ خرچ کرنے پر مجبور کرنا۔ ریاستی سرپرستی میں بحری قزاقی اور جارح کے ذریعے قومی سلامتی کے تحفظ کی بنیاد پر کسی دوسرے ملک میں حکومت کی تبدیلی پر مجبور کرنے کے لیے مضبوط بحری قوت کا استعمال عام ہو سکتا ہے۔ ٹرمپ نے کولمبیا، میکسیکو، کیوبا، گرین لینڈ اور ڈنمارک پر واضح کر دیا ہے کہ انہیں اس بات سے گھبرانا چاہیے کہ ان کی بھوک انہیں کہاں لے جائے گی۔ اگر علی حسینی خامنہ ای کی حکومت نے عوامی مظاہروں کو پرتشدد طریقے سے دبانا جاری رکھا تو امریکہ نے ایران میں فوجی مداخلت کی تجویز دے کر پہلے ہی کشیدگی میں اضافہ کر دیا ہے۔ امریکی صدر نے میری اپنی اخلاقیات کے زیر کنٹرول طاقت کا وژن پیش کیا ہے۔ یہ خاص طور پر دنیا کی چار دیگر عسکری و اقتصادی طاقتوں یعنی چین، روس، بھارت اور جنوبی کوریا کے لیے ایک انتباہ ہے کہ وہ وقت پر جاگ جائیں۔

☆☆☆

> **امریکی گن بوٹ ڈپلومیسی سے عالمی نظام کو بدلنے کا خطرہ وسائل سے مالا مال ممالک کو تجارت، معیشت اور خودمختاری پر ممکنہ بیرونی حملوں کا سامنا کرنے کے لیے تیار رہنے کے لیے دفاع اور گھریلو مینوفیکچرنگ پر زیادہ خرچ کرنے پر مجبور کرنا۔ ریاستی سرپرستی میں بحری قزاقی اور جارح کے ذریعے قومی سلامتی کے تحفظ کی بنیاد پر کسی دوسرے ملک میں حکومت کی تبدیلی پر مجبور کرنے کے لیے مضبوط بحری قوت کا استعمال عام ہو سکتا ہے۔ ٹرمپ نے کولمبیا، میکسیکو، کیوبا، گرین لینڈ اور ڈنمارک پر واضح کر دیا ہے کہ انہیں اس بات سے گھبرانا چاہیے کہ ان کی بھوک انہیں کہاں لے جائے گی۔ اگر علی حسینی خامنہ ای کی حکومت نے عوامی مظاہروں کو پرتشدد طریقے سے دبانا جاری رکھا تو امریکہ نے ایران میں فوجی مداخلت کی تجویز دے کر پہلے ہی کشیدگی میں اضافہ کر دیا ہے۔ امریکی صدر نے 'میری اپنی اخلاقیات کے زیر کنٹرول طاقت کا وژن پیش کیا ہے۔ یہ خاص طور پر دنیا کی چار دیگر عسکری و اقتصادی طاقتوں یعنی چین، روس، بھارت اور جنوبی کوریا کے لیے ایک انتباہ ہے کہ وہ وقت پر جاگ جائیں۔**

فرقہ واریت کی زد میں تعلیم اور مسلمانوں کا غیر محفوظ مستقبل

شمس آغاز
9716518126

تعلیم کسی بھی سماج کی فکری بنیاد، اخلاق تربیت اور معاشی ترقی کا ایک مضبوط ستون سمجھی جاتی ہے۔ یہ محض روزگار کے حصول کا ذریعہ نہیں بلکہ انسانی شعور کی بیداری، سماجی ہم آہنگی اور جمہوری اقدار کے فروغ کا مؤثر وسیلہ بھی ہے۔ کسی بھی ملک کی ترقی کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ وہاں تعلیم تک رسائی کس حد تک منصفانہ، مساوی اور غیر جانب دار ہے۔ ہندوستان جیسے کثیر مذہبی، کثیر لسانی اور کثیر تہذیبی ملک میں تعلیم کی اہمیت اس لیے بھی بڑھ جاتی ہے کہ یہی وہ شعبہ ہے جہاں مختلف شناختیں باہم مل کر مشترکہ قومی شعور تشکیل دے سکتی ہیں۔ تاہم یہ ایک حقیقت ہے کہ حالیہ برسوں میں تعلیم کا شعبہ بھی سماجی تقسیم کے اثرات سے مکمل طور پر محفوظ نہیں رہا، اور بعض مواقع پر تعلیمی معاملات تنازع کا شکار ہوتے دکھائی دیے ہیں۔ آئینِ ہند مساوات، انصاف اور غیر امتیازی سلوک کے اصولوں کے تحت تمام شہریوں کو یکساں حقوق فراہم کرتا ہے۔ آئینی روح کا تقاضا ہے کہ ریاست مذہب، ذات، زبان یا شناخت کی بنیاد پر کسی قسم کا امتیاز نہ کرے اور عوامی ادارے مکمل غیر جانب داری کے ساتھ اپنے فرائض انجام دیں۔ تعلیمی اداروں کی بنیادی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ میرٹ، اہلیت اور قانون کو واحد معیار بنائیں۔ لیکن جب تعلیمی فیصلے ان اصولوں کے بجائے دیگر دباؤ یا عوامل کے زیرِ اثر آنے لگیں تو اس کا اثر براہِ راست سماج کے کمزور اور پسماندہ طبقات پر پڑتا ہے، جن کے لیے تعلیم تک رسائی پہلے ہی محدود ہوتی ہے۔ گزشتہ چند برسوں کے دوران بعض ایسے واقعات رپورٹ ہوئے ہیں جن میں تعلیمی اداروں، خصوصاً پیشہ ورانہ اور اعلیٰ تعلیم کے مراکز، کے حوالے سے تنازعات سامنے آئے۔ کہیں داخلہ پالیسیوں پر سوال اٹھائے گئے، کہیں نصاب پر اختلاف ظاہر کیا گیا اور کہیں انتظامی فیصلوں پر اعتراض کیا گیا۔ ان معاملات میں تشویش کی بات یہ رہی کہ بعض اوقات بحث کا محور تعلیمی معیار یا قانونی تقاضوں کے بجائے طلبہ کی سماجی یا مذہبی شناخت بن گئی، جس سے تعلیم کے غیر جانب دار کردار پر سوالات پیدا ہوئے۔ اسی تناظر میں کشمیر میں واقع ماتا ویشنو دیوی میڈیکل کالج کی بندش کا معاملہ ایک نہایت سنگین اور علامتی مثال کے طور پر سامنے آیا، جس نے نہ صرف ملک کے مختلف حلقوں بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی تشویش کو جنم دیا۔ بین الاقوامی میڈیا میں شائع ہونے والی رپورٹس کے مطابق نومبر میں شروع ہونے والے پانچ سالہ ایم بی بی ایس پروگرام کے پہلے بیچ میں مجموعی طور پر پچاس طلبہ نے داخلہ لیا تھا، جن میں بیالیس مسلمان، سات ہندو اور ایک سکھ طالب علم شامل تھا۔ ان میں مسلمان طلبہ کی اکثریت کا تعلق کشمیر سے بتایا گیا۔ رپورٹس کے مطابق جب یہ بات منظرِ عام پر آئی کہ داخلہ لینے والے طلبہ میں مسلمانوں کی تعداد نمایاں ہے تو کالج کے حوالے سے مختلف سطحوں پر ردِعمل دیکھنے میں آیا۔ بعد ازاں بعض انتظامی اور دیگر عوامل کی بنیاد پر کالج کو بند کرنے کا فیصلہ کیا گیا، جس کے نتیجے میں زیرِ تعلیم طلبہ کا تعلیمی مستقبل غیر یقینی صورتحال سے دوچار ہو گیا۔ اس فیصلے پر مختلف آرا سامنے آئیں۔ بعض حلقوں نے اسے انتظامی اقدام قرار دیا، جبکہ بعض مبصرین کے نزدیک اس کے سماجی اثرات زیادہ گہرے تھے۔ تشویش اس بات پر ظاہر کی گئی کہ اگر تعلیمی اداروں کے فیصلوں کو طلبہ کی مذہبی شناخت سے جوڑا جانے لگے تو اس سے آئینی اصولوں، تعلیمی آزادی اور سماجی ہم آہنگی کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ میرٹ کی بنیاد پر داخلہ حاصل کرنے والے طلبہ کے تعلیمی تسلسل کا متاثر ہونا کسی بھی جمہوری معاشرے کے لیے ایک سنجیدہ مسئلہ سمجھا جاتا ہے۔ اس واقعے کے بعد سوشل میڈیا پر مختلف قسم کے ردِعمل دیکھنے میں آئے، جن میں بعض غیر ذمہ دارانہ تبصروں نے فضا کو مزید حساس بنا دیا۔ ایسے ردِعمل اس خدشے کو تقویت دیتے ہیں کہ تعلیمی معاملات کو سماجی تقسیم کے تناظر میں دیکھا جانے لگا ہے، جو کسی بھی صحت مند سماج کے لیے مناسب نہیں۔ یہ صورتحال مجموعی طور پر اس بات کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ تعلیم جیسے حساس اور بنیادی شعبے کو سماجی کشیدگی سے محفوظ رکھنا نہایت ضروری ہے۔ بعض سماجی طبقات پہلے ہی معاشی مسائل، وسائل کی کمی اور دیگر رکاوٹوں کے سبب تعلیمی میدان میں مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ اگر ان کے لیے دستیاب مواقع بھی غیر یقینی کا شکار ہو جائیں تو یہ مسئلہ مزید سنگین صورت اختیار کر سکتا ہے۔ سرکاری اعداد و شمار اور مختلف مطالعات سے یہ بات سامنے آتی رہی ہے کہ بعض طبقات خصوصاً مسلمان تعلیم کے مختلف مراحل میں قومی اوسط سے پیچھے ہیں۔ غربت، معیاری تعلیمی اداروں تک محدود رسائی، اور سماجی عدم تحفظ جیسے عوامل اس پسماندگی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ سرکاری اسکولوں کی کمزور حالت اور نجی اداروں کی بڑھتی ہوئی فیسیں غریب اور متوسط طبقے کے لیے تعلیم کو مزید مشکل بنا دیتی ہیں۔ تعلیمی اداروں میں عدم تحفظ کا احساس کسی بھی طالب علم کی ذہنی اور تعلیمی نشوونما پر منفی اثر ڈال سکتا ہے۔ اگر طلبہ خود کو تعلیمی ماحول میں غیر محفوظ یا غیر مطمئن محسوس کریں تو ان کی صلاحیتیں پوری طرح سامنے نہیں آ سکتیں۔ یہی وجہ ہے کہ تعلیم کو ہر قسم کے تعصب اور غیر ضروری تنازعات سے پاک رکھنا نہایت اہم ہے۔ تعلیم کو سماجی یا سیاسی کشمکش کا میدان بنا دینا دراصل ملک کے اجتماعی مستقبل کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ ایک ایسا معاشرہ جہاں تعلیمی ادارے عدم استحکام کا شکار ہوں، وہاں نہ سماجی ہم آہنگی مضبوط ہو سکتی ہے اور نہ ہی علمی ترقی ممکن ہے۔ پسماندگی کا تسلسل اکثر ایسے ہی رویوں کا نتیجہ ہوتا ہے، جہاں مواقع محدود ہو جاتے ہیں اور کامیابیوں کو بھی شک کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ ریاست کی ذمہ داری ہے کہ وہ تعلیم کو ہر قسم کے دباؤ سے آزاد رکھے اور آئینی اصولوں پر مکمل عمل درآمد کو یقینی بنائے۔ تعلیمی ترقی کو کسی ایک طبقے کا مسئلہ نہیں بلکہ قومی ضرورت سمجھا جانا چاہیے، کیونکہ اگر آبادی کا بڑا حصہ تعلیمی طور پر پیچھے رہ جائے تو مجموعی ترقی متاثر ہوتی ہے۔ اس لئے تعلیم کو مذہب، سیاست اور نفرت سے بالاتر رکھنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ اگر ہندوستان کو ایک مضبوط، جمہوری اور ترقی یافتہ ملک بنانا ہے تو تعلیم کو مشترکہ قومی سرمایہ سمجھنا ہوگا، نہ کہ کسی ایک شناخت سے جوڑ کر دیکھنا۔ بصورتِ دیگر، تعلیمی اداروں سے جڑے فیصلوں کے منفی اثرات پورے سماج کو متاثر کر سکتے ہیں۔

shamsaghazrs@gmail.com

> **طلبہ خود کو تعلیمی ماحول میں غیر محفوظ یا غیر مطمئن محسوس کریں تو ان کی صلاحیتیں پوری طرح سامنے نہیں آسکتیں۔ یہی وجہ ہے کہ تعلیم کو ہر قسم کے تعصب اور غیر ضروری تنازعات سے پاک رکھنا نہایت اہم ہے۔ تعلیم کو سماجی یا سیاسی کشمکش کا میدان بنا دینا دراصل ملک کے اجتماعی مستقبل کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ ایک ایسا معاشرہ جہاں تعلیمی ادارے عدم استحکام کا شکار ہوں، وہاں نہ سماجی ہم آہنگی مضبوط ہو سکتی ہے اور نہ ہی علمی ترقی ممکن ہے۔ پسماندگی کا تسلسل اکثر ایسے ہی رویوں کا نتیجہ ہوتا ہے، جہاں مواقع محدود ہو جاتے ہیں اور کامیابیوں کو بھی شک کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ ریاست کی ذمہ داری ہے کہ وہ تعلیم کو ہر قسم کے دباؤ سے آزاد رکھے اور آئینی اصولوں پر مکمل عمل درآمد کو یقینی بنائے۔ تعلیمی ترقی کو کسی ایک طبقے کا مسئلہ نہیں بلکہ قومی ضرورت سمجھا جانا چاہیے، کیونکہ اگر آبادی کا بڑا حصہ تعلیمی طور پر پیچھے رہ جائے تو مجموعی ترقی متاثر ہوتی ہے۔ اس لئے تعلیم کو مذہب، سیاست اور نفرت سے بالاتر رکھنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ اگر ہندوستان کو ایک مضبوط، جمہوری اور ترقی یافتہ ملک بنانا ہے تو تعلیم کو مشترکہ قومی سرمایہ سمجھنا ہوگا، نہ کہ کسی ایک شناخت سے جوڑ کر دیکھنا۔ بصورتِ دیگر، تعلیمی اداروں سے جڑے فیصلوں کے منفی اثرات پورے سماج کو متاثر کر سکتے ہیں۔**

کیا الیکشن کمیشن کا عہدہ صدر جمہوریہ سے بڑا ہے؟

محمد ہاشم القاسمی
9933598528

جمہوری ملک میں عوام کو یہ حق حاصل ہوتا ہے کہ وہ اپنے نمائندوں کا انتخاب آزادانہ طور پر کریں۔ اس اہم فریضے کی باگ ڈور جس ادارے کو سونپی جاتی ہے، وہ الیکشن کمیشن ہے۔ یہ الیکشن کمیشن کا ادارہ گویا جمہوریت کا ایک ستون ہوتا ہے، جو نہ صرف انتخابات کو منظم کرتا ہے بلکہ ان کی شفافیت، غیر جانبداری اور قانونی حیثیت کو بھی یقینی بناتا ہے۔ جمہوریت میں اگر انتخابات غیر منصفانہ ہوں یا ان میں دھاندلی کا شائبہ ہی ہو، تو عوام کا اعتماد جمہوری نظام پر سے اٹھ جاتا ہے۔ ایسے میں الیکشن کمیشن کی غیر جانب داری، دیانت داری اور اختیارات بہت اہم ہو جاتے ہیں۔ اس لئے ایک با اختیار اور آزاد الیکشن کمیشن ہی اس بات کی ضمانت دیتا ہے کہ کوئی سیاسی پارٹی، حکومت یا طاقتور طبقہ عوامی رائے کو یرغمال نہ بنا سکے۔ الیکشن کمیشن نہ صرف ووٹر لسٹ تیار کرتا ہے، بلکہ انتخابی ضابطہ اخلاق نافذ کرتا ہے، انتخابی اخراجات کی نگرانی کرتا ہے، اور ضرورت پڑنے پر انتخابی بے ضابطگیوں پر کارروائی بھی کرتا ہے۔ اگر یہ ادارہ اپنے فرائض کو بغیر کسی سیاسی دباؤ کے انجام دے، تو ملک میں جمہوری اقدار فروغ پاتی ہیں۔ لیکن اگر یہ ادارہ کسی خاص پارٹی یا حکومت کے زیر اثر آجائے، تو انتخابات ایک تماشہ بن کر رہ جاتے ہیں اور جمہوریت کھوکھلی ہو جاتی ہے۔ جمہوری طرز حکومت کی روح اس وقت تک محفوظ رہ سکتی ہے جب تک الیکشن کمیشن آزاد، غیر جانبدار اور دیانت دار ہو۔ یہی ادارہ عوام اور اقتدار کے درمیان ایک شفاف پل کا کام کرتا ہے، جس پر جمہوریت کی عمارت قائم رہتی ہے۔ یہ بات کہنے کی ضرورت نہیں کہ جمہوریت کی بنیاد شفاف، آزاد اور منصفانہ انتخابات پر استوار ہوتی ہے، اور ان انتخابات کے نگہبان ادارے یعنی الیکشن کمیشن کی غیر جانبداری اور خودمختاری پر ہی عوام کا اعتماد ٹکا ہوتا ہے۔ مگر افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ حالیہ برسوں میں الیکشن کمیشن آف انڈیا کا کردار ایک آزاد آئینی ادارے کے بجائے برسراقتدار پارٹی کے ترجمان جیسا نظر آنے لگا ہے۔ واضح رہے کہ چیف الیکشن کمشنر اور الیکشن کمشنرز کو بی جے پی حکومت نے ان کے سرکاری عہدے پر رہتے ہوئے جو قانونی تحفظ فراہم کی ہے، وہ تحفظ ملک کے صدر جمہوریہ اور گورنرز کو بھی حاصل نہیں ہے۔ اس قانون کے مطابق کوئی بھی عدالت الیکشن کمشنر کے سرکاری ڈیوٹی میں کیے گئے کاموں (جیسے انتخابی فیصلے، بیان، ردعمل) کے لیے چیف الیکشن کمشنر اور الیکشن کمشنرز کے خلاف ایف آئی آر یا مقدمہ درج نہیں کر سکتا ہے۔ یہ تحفظ موجودہ الیکشن کمیشنرز اور سابق دونوں کمشنرز پر نافذ ہوتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ عہدہ پر رہنے اور ریٹائر ہونے کے بعد بھی ان پر مقدمہ درج نہیں کیا جا سکتا ہے۔ یہ قانون مرکز کی مودی حکومت نے 2023 میں لائی تھی، جسے اس وقت پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں پاس کرا لیا گیا تھا۔ اس وقت کانگریس کے سینئر لیڈر راہل گاندھی نے اس قانون کی پرزور الفاظ میں پارلیمنٹ کے اندر اور باہر سخت مخالفت کی تھی اور اسے الیکشن کمیشن کی آزادی اور شفافیت کے لیے خطرہ قرار دیا تھا۔ اب ملک کی سب سے بڑی عدالت سپریم کورٹ پارلیمنٹ کے ذریعہ منظور کردہ اس قانون کی درستگی کا جائزہ لینے پر راضی ہو گیا ہے جو چیف الیکشن کمشنر اور الیکشن کمشنرز کو تاحیات مقدمہ سے مستثنیٰ قرار دیتا ہے۔ سپریم کورٹ نے چیف الیکشن کمشنر اور دیگر الیکشن کمشنرز کو تاحیات قانونی تحفظ فراہم کرنے والے الیکشن قانون 2023 کو چیلنج کرنے والی عرضی پر مرکز اور تمام ریاستی حکومتوں سے جواب طلب کر لیا ہے۔ عدالت نے اس معاملے کو نہایت اہم قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس قانون کی آئینی حیثیت کا باریک بینی سے جائزہ لیا جائے گا کیونکہ اس کا براہِ راست تعلق جمہوریت اور آزاد و منصفانہ انتخابات کی بنیاد سے جڑا ہوا ہے۔ یہ نوٹس چیف جسٹس آف انڈیا جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوئے مالیہ باگچی پر مشتمل بینچ نے جاری کیا ہے۔ سماعت کے دوران چیف جسٹس نے کہا کہ "عدالت یہ جانچ کرے گی کہ آیا اس قانون کے ذریعے دی گئی چھوٹ سے کسی قسم کا نقصان ہو سکتا ہے اور آیا آئین کے تحت اس طرح کی تاحیات قانونی چھوٹ دینا درست ہے یا نہیں"۔ تاہم، عدالت نے فی الحال اس قانون پر فوری روک لگانے سے انکار کر دیا۔ یہ مقدمہ سپریم کورٹ میں "لوک پرہری این جی او" نے دائر کی ہے انہوں نے اپنی عرضی میں اس قانون کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ "ہندوستانی آئینی ڈھانچے میں اتنی وسیع قانونی چھوٹ تو ملک کے صدر جمہوریہ کو بھی حاصل نہیں ہے، پھر الیکشن کمشنروں کو یہ خصوصی تحفظ کیسے دیا جا سکتا ہے"۔ عرضی میں کہا گیا کہ پارلیمنٹ میں اس قانون پر بحث کے دوران خود حکومتی وزیر نے تسلیم کیا تھا کہ یہ بل صرف سروس شرائط سے متعلق ہے، جبکہ فوجداری اور دیوانی کارروائی سے استثنا کو سروس شرائط کا حصہ نہیں مانا جا سکتا۔ درخواست گزار این جی او کے مطابق یہ شق نہ صرف جوابدہی کے اصول کے خلاف ہے بلکہ آزاد اور شفاف انتخابات کے تصور کو بھی کمزور کرتی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر الیکشن کمشنروں کے خلاف ایف آئی آر یا مقدمہ درج ہی نہ ہو سکے تو کسی بھی ممکنہ بدعنوانی یا اختیارات کے غلط استعمال پر سوال اٹھانا ناممکن ہو جائے گا۔ اس کا متوازن ہونا بہت ضروری ہے اور غلطیوں کی صورت میں قانونی کارروائی ممکن ہونی چاہیے۔" اب دیکھنا یہ ہوگا کہ نوٹس جاری ہونے کے بعد حکومت اس معاملے میں قانون کی حفاظت کس طرح سے کرتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی الیکشن کمیشن کی طرف سے کیا جواب آتا ہے، سب کی نگاہیں اس پر مرکوز رہنے والی ہے۔ اگر سپریم کورٹ اس قانون کو آئین مخالف قرار دیتی ہے تو انتخابی عمل میں جوابدہی کے نئے معیارات وضع ہو سکتے ہیں۔ یہ کیس جمہوریت کے ستونوں، آزاد عدلیہ، ایگزیکٹو اور الیکشن مشینری کے درمیان توازن کو یقینی بنانے کے لیے سنگ میل ثابت ہو سکتا ہے۔ کانگریس رکن پارلیمنٹ راہول گاندھی کا کہنا ہے کہ ابھی بی جے پی کے پاس طاقت ہے اور وہ انتخابات کے دوران ووٹ چوری کرتے ہیں، انہوں نے تین انتخابی افسران کے نام لیتے ہوئے الزام لگایا کہ یہ لوگ حکومت کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں اور وزیر اعظم نریندر مودی نے ان کے لیے قوانین میں تبدیلی کر کے انہیں جوابدہ بنانے سے روکا ہے۔ راہول گاندھی نے اپنے بھاشنوں میں بار بار کہا کہ کانگریس حکومت میں آکر ان قوانین کو بدلے گی اور الیکشن کمیشن پر مقدمہ دائر کر کے انہیں سلاخوں کے اندر کر کے جمہوریت کی حفاظت کرے گی۔ راہل گاندھی کی باتوں پر نہ بی جے پی کوئی ردعمل دیتی ہے اور نہ ہی الیکشن کمیشن اس لئے بھی عوام الناس کے شکوک و شبہات الیکشن کمیشن کے تئیں گہراتے جاتے ہیں۔ ☆☆☆

اللہ ہے کہ نہیں؟ اللہ کا وجود ہے کہ نہیں؟

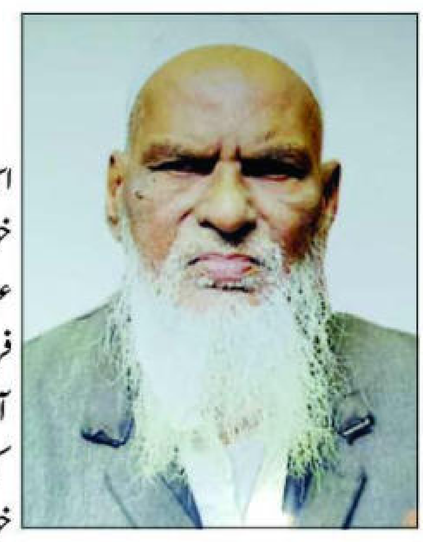

حکیم محمد تجمل حسین مظاہری
رابطہ۔7543943106

اس طرح کے سوالات کرنے والے کو اللہ تعالیٰ خود اپنی مقدس کتاب قرآن مجید میں جواب عنایت فرمایا ہے کہ ایک نظر ڈال کر ملاحظہ فرمائیں ۔ پارہ 27 سورہ واقعہ سورہ کا رکوع آخر۔حیرت کی بات بلکہ مزے کی بات یہ ہے کہ حق تعالیٰ سوال خود فرماتے ہیں اور جواب بھی خود ہی عنایت فرماتے ہیں۔

پہلا سوال۔ میرے بندو! بتاؤ کہ میں نے تم تمام لوگوں کو پیدا کیا ہے یہ سچ نہیں ہے کیا تم لوگ اس کو سچ نہیں مانتے ہو؟

دوسرا سوال اے میرے بندو یہ تو بتلاؤ کہ تم لوگ اپنی بیوی کے رحم میں جو منی ٹپکاتے ہو کیا اس کا انسان تم بناتے ہو یا ہم بنانے والے ہیں کیا انسان کو تم پیدا کرتے ہو یا ہم پیدا کرنے والے ہیں۔

تیسرا سوال اے مرے بندو! یہ تو بتلاؤ تم لوگ کھیت میں جو بیج بوتے ہو اس کی کھیتی تم کرتے ہو یا ہم کرنے والے ہیں۔ غلہ ہم پیدا کرنے والے ہیں یا تم کرنے والے ہو۔

چوتھا سوال۔ اے میرے بندو بتلاؤ یہ کہ تم لوگ جو پانی پیتے ہو اسے بادل سے ہم اتارنے والے ہیں یا تم برسانے والے ہو۔

پانچواں سوال۔ اے میرے بندو! یہ تو بتلاؤ کہ تم لوگ جو آگ سلگاتے ہو اس درخت کو تم پیدا کرنے والے ہو یا ہم پیدا کرنے والے ہیں؟

چھٹا سوال۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان اس آدمی کے بارے میں جو ایک اللہ کو اور ایک اللہ کے وجود کو نہیں مانتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں کہ اگر تمہارا دعویٰ ہے کہ تم کسی کے زیر فرمان نہیں ہو اور تم اپنے اس قول میں سچے ہو تو تم اپنے مرے ہوئے آدمی کے جسم میں جان لوٹا کر زندہ کر دو لیکن تم ایسا نہیں کر سکتے۔ تمہارے اندر یہ صلاحیت نہیں ہے۔ یہ صلاحیت ایک اللہ کے اندر ہے جو تمام انسانوں اور تمام مخلوقات کا پیدا کرنے والا ہے۔ اسی ایک اللہ کے قبضہ میں تمام مخلوقات کی زندگی اور موت ہے دوسرا کسی بھی انسان یا کسی مخلوق میں یہ صلاحیت قوت نہیں ہے تمہارا یہ خیال باطل سے غلط ہے کہ تم کسی کے فرمان نہیں ہو تم اس گناہ سے توبہ کرو اور ایک اللہ کو مانو اور ایک اللہ کے وجود کو موجود مانو اسی میں تمہارے لئے بہتری اور جنت ہے اور ایک اللہ کا انکار کرنا نہیں ماننا یہ کفر ہے اور تمام کافروں کا ٹھکانا جہنم ہے۔ شروع دنیا سے اب تک جتنے اللہ کے نبی و رسول ہوئے اور جتنی آسمانی کتابیں تورات، انجیل، زبور اور صحائف نازل ہوئی اور تمام انبیا کرامؑ نے اپنی اپنی امت کو یہی حکم دیا کہ تم لوگ اللہ کو ایک مانو اور ایک اللہ پر ایمان لاؤ اور میں حضرت محمد ﷺ ہمارے نبی و رسول ہوئے انہوں نے بھی دنیا میں بسنے والے تمام انسانوں کو فرمایا کہ اے دنیا میں بسنے والوں دنیا کے تمام انسانوں کہو کہ اللہ ہے اور اللہ ایک ہے ایک اللہ پر ایمان لاؤ تم لوگ فلاح پالو گے یعنی جنتی بن جاؤ اور نبی ﷺ نے قرآن کے حوالہ سے فرمایا کہ دیکھو اللہ نے فرمایا ہے کہ اللہ ہے اور اللہ ایک ہے اور 14 واں پارہ میں اللہ نے فرمایا ہے! کہ تم لوگ دو اللہ مت بناؤ اللہ ایک ہے ان تمام تصریحات حوالے جات کے بعد کہ اللہ نے اور اللہ کے رسول نے اور قرآن نے حکم فرمایا کہ اللہ ہے اور اللہ ایک ہے اس پر ایمان لاؤ جنتی بن جاؤ گے۔ اگر کوئی مسلمان ایک اللہ پر ایمان رکھتا ہے لیکن وہ گنہگار ہے تو اس بارے میں دو صورت ہے یا تو اللہ معاف فرمادے یا کچھ دن سزا میں رکھے پھر وہ جنت میں جائے گا۔ بہر حال جو موحد ہے ایک اللہ پر ایمان رکھتا ہے وہ جنت جائے گا جب جائے لیکن جو اللہ کا انکار کرتا ہے ایک اللہ کو اور ایک کے وجود کو انکار کرتا قرآن کے فیصلہ کے مطابق وہ کافر ہے اور اس کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ اگر اللہ کے انکار سے توبہ کرتا ہے اور اللہ سے معافی مانگتا ہے اور اللہ پر ایمان رکھتا ہے تو مسلمان سے مومن ہے وہ ضرور جنت بھی جائے گا اور اللہ کا انکار تا ہم رہے گا تو وہ دوزخ میں ڈالا جائے گا اور اس کو کوئی بچانے والا نہیں ہوگا۔

•••

نکاح کا اسلامی تصور: ایک جامع مطالعہ

شمیم اکرم رحمانی
(معاون قاضی شریعت مرکزی دارالقضا امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ)

خالقِ کائنات نے دیگر جانداروں کی طرح انسان کو بھی نر اور مادہ میں تقسیم فرمایا ہے، اور دونوں کے درمیان ایک دوسرے کے لیے فطری کشش رکھی ہے جس کا لازمی تقاضا یہ ہے کہ مرد عورت کی طرف اور عورت مرد کی طرف مائل ہو، اور دونوں ایک دوسرے کے قریب آنا چاہیں۔ چنانچہ یہ ایک طے شدہ حقیقت بھی ہے کہ مرد و عورت کے درمیان یہ میلان انسانی فطرت کا حصہ ہے۔ البتہ اگر اس فطری میلان کو بے محابا اور بے لگام چھوڑ دیا جاتا تو دنیا سے امن و سکون غارت ہو جاتا۔ لہٰذا ضروری تھا کہ اس فطری تقاضے کی تکمیل کے لیے کوئی ایسی راہ متعین کی جائے جو انسانی تقدس اور شرافت کے شایانِ شان ہو۔ چنانچہ خالقِ کائنات نے اس مقصد کی تکمیل کے لیے نکاح کے ذریعے ایک مقدس اور باوقار رشتہ قائم فرمایا، جس کے تحت مرد اور عورت ایک ذمہ دارانہ تعلق میں بندھ کر شوہر اور بیوی بننے کا اعزاز حاصل کرتے ہیں۔

نکاح محض فطری خواہشات کی تکمیل کا ذریعہ نہیں، بلکہ انسانی معاشرے کی بقا، استحکام اور اخلاقی پاکیزگی کی ضمانت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا کے تقریباً تمام مذاہب میں نکاح یا ازدواجی رشتے کا کوئی نہ کوئی تصور موجود ہے۔ تاہم مذہبِ اسلام کا امتیاز یہ ہے کہ اس نے نکاح کو عبادت کا درجہ دیا ہے جو فی الواقع راہبوں اور جوگیوں کے اس نظریے کے خلاف ہے جو انسان کو اس بات کا پابند بناتا ہے کہ وہ فطری جذبات کو کچل کر ہی خدا کا قرب حاصل کر سکتے ہیں۔ اسی طرح اسلام کا پیش کردہ تصورِ نکاح دورِ حاضر کی جدید فکر سے بھی متصادم ہے جو مرد و عورت کے درمیان جنسی تعلقات کے قیام کے لیے آپسی رضامندی کے علاوہ کوئی اور شرط عائد کرنا ضروری نہیں سمجھتا۔ اسلام ان دونوں انتہاؤں کے برعکس ایک متوازن، فطری اور باوقار راستہ پیش کرتا ہے، جس میں فطرت کی تسکین بھی ہے اور انسانی شرافت کا مکمل پاس و لحاظ بھی ہے۔

اسلامی تعلیمات کے مطابق مرد و عورت کے درمیان تعلق کے لیے نکاح ضروری ہے جو فی الواقع ایک سوشل اگریمنٹ ہے یہی وجہ ہے کہ انعقادِ نکاح کے لئے ایجاب و قبول لازم ہے ساتھ ہی ایجاب و قبول کی مجلس میں دو عاقل بالغ مرد یا ایک مرد اور دو عورتوں کا گواہ کی حیثیت سے موجود رہنا بھی شرط ہے۔ تاہم یہ اگریمنٹ چونکہ عام اگریمنٹ کی طرح نہیں ہے بلکہ اس کی حیثیت عبادت کی بھی ہے اسی لیے اس میں خطبہ نکاح کا پڑھنا مسنون قرار دیا گیا ہے، اہل علم نے واضح کیا ہے کہ نکاح کے بعد مہر کی ادائیگی واجب ہے، اور شوہر کی ذمہ داری ہے کہ وہ طے شدہ مہر بیوی کو دے۔ مہر ادائیگی صحیح معنوں میں عورت کے احترام اور اس کی دلجوئی کے لئے واجب قرار دیا گیا ہے، اگرچہ مہر کو معجّل اور مؤجل کے خانوں میں تقسیم کیا گیا ہے، لیکن معجّل (فوراً ادائیگی) مستحسن ہے۔ اسی طرح شبِ زفاف کے بعد ولیمہ بھی مسنون ہے۔ رسالت مآب ﷺ نے ولیمہ کرنے کی ترغیب دی ہے، اس لیے کہ ولیمہ کی وجہ سے جہاں نکاح کی تشہیر ہوتی ہے، وہیں متعدد افراد ایک جگہ جمع ہو کر کھاتے ہیں جس سے معاشرے میں محبت کی فضا پروان چڑھتی ہے؛ تاہم ولیمہ بھی اپنی حیثیت کے مطابق ہی کرنا چاہیے، اسراف اور فضول خرچی یہاں بھی شرعاً پسندیدہ عمل نہیں ہے۔

نکاح کرنا صرف سنت نہیں ہے بلکہ نکاح کی شرعی حیثیت افراد کے احوال کے پیش نظر بدلتی رہتی ہے۔ اہل علم کی وضاحت کے مطابق بعض صورتوں میں نکاح مباح ہے، بعض میں مستحب و سنت ہے، بعض میں واجب ہے، اسی طرح بعض حالتوں میں نکاح مکروہ ہے اور بعض میں حرام ہے۔ البتہ فقہاء کرام نے صراحت کی ہے کہ ایک معمول کی حالت (حالتِ اعتدال) میں نکاح کرنا سنت ہے، جس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے رسالت مآب ﷺ نے ایک موقع پر نوجوانوں کو مخاطب کر کے ارشاد فرمایا کہ: ''تم میں سے جو لوگ نکاح کرنے کی استطاعت رکھتے ہوں، انہیں ضرور نکاح کرنا چاہیے، اس لیے کہ نکاح بدنظریوں سے حفاظت کا ذریعہ اور خواہشات کو لگام دینے کا وسیلہ ہے'۔

رشتہ نکاح میں پائیداری مقصود ہے، اسی لیے نکاح میں کسی متعینہ وقت کی شرط لگانا جائز نہیں ہے۔ بعض مصالح کے پیش نظر گرچہ اسلام کے ابتدائی عہد میں متعینہ وقت تک کے لیے نکاح کرنے کی گنجائش تھی، تاہم بعد میں اس گنجائش کو ختم کر دی گئی ہے اور اب قیامت تک کے لیے نکاح متعہ اور نکاح موقت ممنوع ہے۔ اسی طرح دورِ حاضر میں رائج نکاح مسیار بھی درست نہیں ہے۔ نکاح میں پائیداری اتنی اہم شے ہے کہ اس کے لیے اسلام نے کفائت کا تصور پیش کیا ہے، جس کے تحت اسلام چاہتا ہے کہ زوجین میں ایک حد تک مساوات ہو یہ بات صحیح ہے کہ اصل کفائت دینداری ہی میں ہے، اور اسی وجہ سے بعض علماء نے لکھا ہے کہ کفو کا ترک کرنا ہی مستحب ہے، تاہم یہ بھی حقیقت ہے کہ لاکھ جتن کے باوجود عام انسانوں میں دین کی وہ اسپرٹ پیدا ہونا مشکل ہے جو تمام فرق کو مٹا دے، اسی لیے وہ تمام امور جو معاشرتی زندگی میں اثر انداز ہوتے ہیں ان میں کفائت کا خیال کرنا چاہیے۔ ماضی قریب کے نامور فقیہ قاضی مجاہد الاسلام قاسمیؒ کفائت کا مفہوم سمجھانے کے لیے "میچنگ"(Matching) کا لفظ استعمال کرتے تھے، جو میرے خیال میں اسلام کے پیش کردہ تصورِ کفائت کا سب سے اچھا ترجمہ ہے۔

اسلام نے نکاح کو پائیدار ہی بنانے کی غرض سے شوہر اور بیوی کے حقوق متعین کیے ہیں، جن کی تفصیلات سے واقف ہونا زوجین کے لیے نہایت ضروری ہے۔ تاہم اگر بات اختصار کے ساتھ کی جائے تو یہ ایک مسلم حقیقت ہے کہ قرآن مجید نے مرد کو قوام قرار دیا ہے اور نان و نفقہ کی ذمہ داری کے ساتھ بیوی کی حفاظت اور اس کے ساتھ حسنِ سلوک کو شوہر کے فرائض میں شامل کیا ہے۔ دوسری جانب بیوی کی ذمہ داری متعین کرتے ہوئے اسے شوہر کی اطاعت، گھر کی حفاظت اور شوہر کے ساتھ وفادار رہنے کا پابند بنایا ہے۔ اس طرح سے اسلام نے زوجین کو یہ احساس دلایا ہے کہ حقوق کی ادائیگی زوجین کے رشتے کو، مودّت اور رحمت کا گہوارہ بنا سکتی ہے۔

بعض لوگ بہت آسانی سے چار شادیوں کی بات کرتے ہیں، بلکہ پڑوسی ملک کے ایک مشہور عالم دین تعددِ ازدواج کی خوب ترغیب دیتے ہیں اور بتاتے ہیں کہ اس کے نتیجے میں بہت سی برائیوں پر قابو پایا جا سکتا ہے، لیکن وہ بھول جاتے ہیں کہ اگر عام لوگ ان کے اس فلسفے پر عمل کرنا شروع کریں گے تو برائیوں پر قدغن لگے یا نہ لگے، لیکن تعددِ ازدواج پر عمل کرنے والوں کا اپنا گھر جہنم ضرور بنے گا۔ یہی وجہ ہے کہ تعددِ ازدواج کو اسلام نے واجب، سنت اور مستحب نہیں قرار دیا بلکہ صرف جائز قرار دیا ہے، جس کی بہت سی مصلحتیں ہیں، اہل علم اچھی طرح جانتے ہیں کہ قرآن مجید میں جہاں تعددِ ازدواج کی اجازت موجود ہے، وہاں وضاحت کے ساتھ اس اجازت کو عدل کی شرط کے ساتھ مشروط قرار دیا گیا ہے، جس پر عمل کرنا عام انسان کے بس کی بات قطعاً نہیں ہے۔ لہٰذا عام حالت میں لوگوں کو ایک پر ہی اکتفا کرنا چاہیے، اور اچھی بات یہ ہے کہ اسی پر عمل بھی ہے۔

اسلام کے پیش کردہ تصورِ نکاح میں ہلدی، بارات، جہیز جیسی کسی رسم کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ جو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ حضرت فاطمہؓ کو بقدر ضرورت جہیز کا سامان رسالت مآب ﷺ نے دیا تھا، انہیں یہ یاد رکھنا چاہیے کہ جو بھی سامان دیا تھا وہ حضرت علیؓ ہی کی زرہ کو فروخت کر کے دیا تھا، وہ بھی اس لیے کہ آپ ﷺ جس طرح حضرت فاطمہؓ کے سرپرست تھے، اسی طرح حضرت علیؓ کے بھی سرپرست تھے۔ اگر جہیز دینا مقصود ہوتا تو دیگر صاحبزادیوں کو بھی ضرور دیتے۔ یہ حقیقت ہے کہ اسلام کے پیش کردہ تصورِ نکاح میں لڑکی اور اس کے سرپرست پر کسی خرچ کی کوئی ذمہ داری نہیں ہے، اور نہ فریقین میں سے کسی کے لیے کوئی فضول خرچی کی گنجائش ہے۔ یہ بات بلاشبہ صحیح ہے کہ نکاح کا موقع خوشی کا موقع ہے، لیکن یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ اسلام خوشی کے دائرے کو مباحات کے حدود میں ہی انجام دینے کی تعلیم دیتا ہے، لہٰذا نکاح کی تقریب میں بھی خوشی کے نام پر ایسے کسی عمل کو جائز نہیں قرار دیا جا سکتا جو اسراف کا یا عام انسانوں کو پریشانیوں میں مبتلا کرنے کا ذریعہ بنے، اس کے معنی یہ ہوئے کہ شادی کے موقع پر بھی پٹاخے پھوڑنا اور ڈی جے بجانا اور سڑک پر ہلڑ بازی کرنا اسلامی اقدار کے یکسر خلاف ہے۔

لہٰذا اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہمارا معاشرہ اخلاقی انتشار سے بچے، تو ہمیں نکاح کی تقریبات کو مسجد کی سادگی، مہر کی ادائیگی اور مسنون ولیمہ تک محدود کرنا ہوگا۔ یہ نہ صرف وقت کا تقاضا ہے، بلکہ ہماری دینی ذمہ داری ہے کہ ہم جہیز اور نام نہاد بارات جیسی فرسودہ رسومات کو خیر باد کہہ کر اس نبوی سنت کو اتنا آسان بنا دیں کہ ہر نوجوان لڑکے اور لڑکی کے لیے پاکیزہ زندگی گزارنا ممکن ہو سکے۔ اگر خرچ کرنا ہی ہو تو شادی کے بجائے ان امور میں اپنے پیسے خرچ کریں جہاں خرچ کرنے کی ترغیب اسلام دیتا ہے۔ یہ انتہائی تکلیف دہ المیہ ہے کہ مسلمانوں کی ایک بڑی تعداد شادی کے موقع پر حرام اور ناجائز کاموں کی انجام دہی کے لیے کروڑوں روپے اڑا دیتی ہے، لیکن دین، مذہب، تعلیم اور سماجی فلاح و بہبود کے نام پر اگر خرچ کی بات آتی ہے تو انہیں سانپ سونگھ جاتا ہے، بلکہ زکوۃ کی ادائیگی جو فرض ہے وہ بھی حساب کر کے ادا نہیں کرتی، لہٰذا صورتحال کا تقاضہ ہے کہ سماجی خدمت گار، علماء، ملی تنظیموں کی ذمہ داران آسان، مسنون اور شرعی نکاح کی مہم وقفے وقفے سے چلاتے رہیں تا کہ نکاح کا اسلامی تصور دنیا میں نظر آئے۔

•••

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ڈاکٹر فرحت حسین خوشدل
9113750958

میرے آقا میرے مختار رسولِ عربی
آپؐ امت کے ہیں غمخوار رسولِ عربی
ربِّ کعبہ کی قسم اہلِ نظر نے سمجھا
سارے نبیوں کے ہیں سردار رسولِ عربی
آپؐ کا مثل نہیں سارے جہاں میں کوئی
آپؐ تو ہیں شہِ ابرار رسولِ عربی
آپؐ ہی سے مجھے پیغام ملا ہے رب کا
دل سے کرتا ہوں یہ اقرار رسولِ عربی
سر جھکا ہے نہ جھکے گا کسی در پر میرا
میں ہوں بس رب کا پرستار رسولِ عربی
میری بخشش کے لئے آپ شفاعت کردیں
بس اسی کا ہوں طلبگار رسولِ عربی
اک ذرا ملتِ اسلام کی مشکل حل ہو
آج غم سے ہے یہ دوچار رسولِ عربی
آج خوشدلؔ یہ دعا کرتا ہے اپنے رب سے
مجھ کو ہو آپ ہی سے پیار رسولِ عربی

دین کے دو بول

شاہ عطاء الرحمٰن
خانقاہ حلیمیہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)، گولک پور، پٹنہ
رابطہ:7050493284

قرآن سے

(۱) قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے ایمان والو! جو چیزیں اللہ نے تمہارے لئے حلال کی ہیں اُن کو اپنے اوپر حرام نہ کیا کرو اور شرعی حدود سے آگے نہ بڑھو بیشک اللہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

حدیث سے

(۲) **ایک اہم عمل کی فضیلت**:۔ خالہ کی خدمت کرنا ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر کہا اے اللہ کے رسول ﷺ مجھ سے ایک بہت بڑا گناہ ہو گیا ہے میرے لئے معافی کا کوئی راستہ ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا تیری ماں زندہ ہے اُس شخص نے عرض کیا نہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا تمہاری کوئی خالہ ہے اُس نے کہا ہاں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تو اُن کے ساتھ بھلائی کا معاملہ کر یعنی خالہ کے ساتھ کی ہوئی بھلائی کے واسطہ سے دعا کر۔
(ترمذی شریف)

(۳) **دنیا کے بارے میں**:۔ دنیا ملعون ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دُنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے سب کا سب ملعون ہے (رحمتوں سے دور ہے) سوائے اللہ کے ذکر اور اس کے ذکر والی چیزیں یا عالم یا طالب علم۔ (ابن ماجہ)

طب نبوی

(۴) **جگر کی حفاظت کا طریقہ**:۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی پانی پیئے تو بیٹھ کر پیئے اور گٹا گٹ نہ پیئے کیونکہ اُسے جگر میں درد پیدا ہوتا ہے۔ خرابی پیدا ہوتی ہے۔ (بیہقی)

ایک فرض کے بارے میں

(۵) نماز جنازہ فرض کفایہ ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے سات چیزوں کا حکم دیا ہے جس میں سے ایک جنازے میں شریک ہونا بھی ہے۔ (بخاری شریف)

یعنی نماز جنازہ فرض کفایہ ہے۔ فرض کفایہ ایسے فرض کو کہتے ہیں جو ہر ایک پر فرض ہو اگر اُن میں سے بعض نے بھی ادا کر دیا تو سب کی طرف سے کافی ہو جائے گا۔

سلطان کائنات کی عظیم سلطنت میں اللہ کے آخری نبیؐ کا ارتقائی سفر

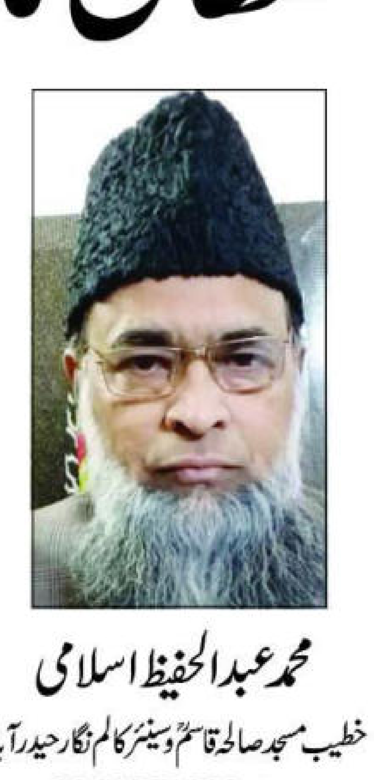

محمد عبدالحفیظ اسلامی
خطیب مسجد صالحہ قاسمؒ و سینئر کالم نگار حیدر آباد
رابطہ:9849099228

اسلامی تاریخ میں جو بھی واقعات گزرے ہیں اس کا گہرا تعلق نسل انسانی سے ہوتا ہے اور قرآن جن واقعات کو پیش کرتا ہے، یہ یوں ہی نہیں ہے کہ اس کو صرف پڑھ لیا جائے بلکہ ان واقعات میں اللہ تبارک و تعالیٰ کی جانب سے ایسی ایسی حقیقتوں کو واضح انداز میں پیش کیا گیا ہے جو سارے انسانوں کو غور و فکر، سعی و عمل کی دعوت دیتے ہیں۔ مختلف انبیاء علیہم السلام کے ساتھ کچھ خاص قسم کے واقعات ہوئے ہیں جو کہ عام انسانوں کے ساتھ نہیں ہوتے' یعنی اللہ تبارک و تعالیٰ ان واقعات کو اپنے خاص بندوں (انبیاء) ہی تک محدود رکھتے ہیں تا کہ اس سے ان کے اندر ایک یقینی کیفیت پیدا ہو اور اس یقینی کیفیت کے ساتھ اپنے امتیوں کے سامنے کلمہ حق پیش کر سکیں۔ مثلاً

ترجمانی: ابراہیمؑ کو ہم اسی طرح زمین اور آسمانوں کا نظام سلطنت دکھاتے تھے کہ وہ یقین کرنے والوں میں سے ہو جائے۔ یعنی حضرت سیدنا ابراہیمؑ کو زمین و آسمان کے ملکوت یعنی اندرونی انتظام کا مشاہدہ کرایا گیا جیسا کہ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِیْ كَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰى (سورہ البقرہ ۲۶۰) اور وہ واقعہ بھی پیش نظر رہے جب ابراہیم نے کہا تھا کہ میرے مالک مجھے دکھا دے تو مردوں کو کیسے زندہ کرتا ہے۔ فرمایا کیا تو ایمان نہیں رکھتا۔ اس نے عرض کیا ایمان تو رکھتا ہوں مگر دل کا اطمینان درکار ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیمؑ کو یہ دکھایا کہ وہ مردوں کو کس طرح زندہ کرتا ہے تا کہ آپ علیہ السلام اپنی قوم کو زندگی کے بعد موت کے متعلق اس طرح سمجھائیں کہ گویا ساری چیزیں آپ کی نظروں کے سامنے موجود ہیں۔ علاوہ ازیں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا واقعہ بھی ہمارے سامنے ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کوہ طور پر آپ کو اپنا جلوہ دکھایا اور ایک خاص بندے کے ساتھ ایک مخصوص مدت تک سفر کروایا تا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام یہ جان جائیں کہ اللہ تعالیٰ کی مشیت اور حکم کے تحت دنیا کا سارا کام کس طرح چلتا ہے۔ غرضیکہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اس کا مشاہدہ کروایا کہ آپ ان تمام چیزوں کو دیکھیں اور اس کے متعلق حقائق جان جائیں۔ غرضیکہ ان متبرک انبیاء کو اللہ تعالیٰ نے کچھ تجربات و مشاہدات کروائے۔ اس طرح کے تجربات و مشاہدات میں ایک خاص قسم ہوتی ہے جسے معراج کہا جاتا ہے اور یہ اس وقت ہوتی ہے جب اللہ تعالیٰ اپنے پیغمبر کو کسی خاص کام کیلئے اپنے پاس بلاتے ہیں اور اپنے احکام بندوں تک پہنچانے کی ہدایت کرتے ہیں۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی معراج دیکھئے! آپ کو وادی سینا میں طلب کرتے ہوئے دس احکام دیے گئے اور آپ سے کہا گیا کہ فرعون کے پاس جائیں اور اس بات کی تبلیغ کریں کہ وہ اپنی اصلاح کرتے ہوئے حکومت کے نظام کو اللہ تعالیٰ کی مرضی اور منشاء کے عین مطابق چلائے۔ اسی طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی معراج دیکھئے کہ آپ نے ایک پہاڑ پر ساری رات گذار دی اس کے بعد ایک وعظ بھی کیا جو پہاڑی کے وعظ کے نام سے مشہور ہوا۔

نبی کریمؐ کی معراج

اس طرح اللہ کے آخری نبی و رسول حضرت محمد مصطفیٰؐ، محسن انسانیت' رحمت عالم' داعی اعظمؐ کو بھی اللہ تبارک و تعالیٰ نے تجربات و مشاہدات کروائے اور اپنی سلطنت کے اسرار دکھائے۔ لیکن آپؐ کو جو معراج عطا ہوئی یہ اتنی بلند و اعلیٰ ہے جو کسی دوسرے نبی کو نہیں ملی۔ واقعہ معراج حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی مبارکہ و مطہرہ کے واقعات میں سب سے زیادہ مشہور ہے۔ روایات کے مطابق یہ واقعہ مکہ سے ہجرت فرمانے سے ایک سال قبل پیش آیا اور اس کی تاریخ ۲۷ رجب، ساعت رات کی ہے۔ اس واقعہ کو قرآن نے ان الفاظ میں بیان کیا ہے۔

پاک ہے وہ جو لے گیا ایک رات اپنے بندے کو مسجد حرام سے دور کی اس مسجد تک جس کے ماحول کو اس نے برکت دی ہے تا کہ اسے اپنی کچھ نشانیوں کا مشاہدہ کرائے۔ حقیقت میں وہی ہے سب کچھ سننے والا اور دیکھنے والا (بنی اسرائیل:۱)

قرآن مجید کی اس آیت مبارکہ کی ترجمانی سے ہمارے سامنے صرف اتنی بات آرہی ہے کہ اللہ پاک نے نبیؐ کو مکہ شریف (بیت اللہ) سے لے کر مسجد اقصیٰ (بیت المقدس) تک کا سفر رات کے وقت میں کروایا اور اس سفر کا منشاء خداوندی یہ بتا رہا ہے کہ آپ کو اللہ تبارک و تعالیٰ اپنی کچھ نشانیوں کا مشاہدہ کروانا چاہتے ہیں تا کہ آپؐ اپنی آنکھوں دیکھی بات کو اور ان تمام حقائق کو اپنی امت کے سامنے پیش کریں۔ یعنی اے لوگو! دیکھو میں تم سے جو باتیں بیان کر رہا ہوں یہ میری اپنی باتیں نہیں ہیں بلکہ یہ اللہ رب العالمین کی طرف سے ہیں جن کا میں نے خود اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کیا ہے اور مجھے ان باتوں کے تجربات بھی ہیں۔

(واقعہ معراج اور اسلامی تحریک)

نبی آخر الزماں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو نبوت سے سرفراز فرمانے کے بعد آپؐ سرزمین عرب میں اپنی دعوت کو پھیلاتے رہے، مخالفتوں اور رکاوٹوں کے باوجود یہ تحریک آگے بڑھتی رہی یہاں تک کہ نبوت کے بارہ سال گذر چکے، آپ کی دعوت کا نتیجہ یہ نکلا کہ عرب کے ہر قبیلے میں کچھ نہ کچھ لوگ اس طرح پائے جانے لگے جو آپؐ کی دعوت حق سے متعلق متفق تھے۔ علاوہ اس کے یہ بھی دیکھا جا سکتا ہے کہ مکہ سے باہر مدینہ میں دو قبیلے ایسے تھے جو آپ کے ہم خیال ہو چکے تھے اور ان قبیلوں کی اکثریت مشرف بہ اسلام ہو چکی تھی اور خود مکہ مکرمہ میں ایک ایسی صالح جماعت آپ کے اطراف جمع ہو چکی تھی جو بہترین نفوس پر مشتمل تھی یعنی دنیا کی تاریخ میں ایسی فدا کاران محمدؐ والی "جماعت صحابہؓ" کسی تحریک کے قائد کو نہیں ملی۔ لیکن مشرکین مکہ نے آپ کو اور آپ کے فداکار و حامی اصحابؓ کو مکہ میں چین سے رہنے نہ دیا۔ ظالموں نے آپ کی قدر نہ جانی یعنی ان بے عقلوں کو اس بات کی تمیز نہ رہی کہ ہم جس ہستی کی مخالفت کر رہے ہیں یہ کوئی معمولی شخصیت نہیں ہے اور ان نادانوں کو یہ بھی معلوم نہیں تھا کہ ہم محمد بن عبداللہ کی نہیں بلکہ مستقبل میں سارے عرب پر اسلامی جھنڈا لہرانے والے قائد کی مخالفت کر رہے ہیں اور نبیؐ کے اردگرد جمع ہونے والے صحابہ کرامؓ کے متعلق مشرکین مکہ یہ خیال رکھتے تھے کہ یہ سماج کے گرے پڑے لوگ ہیں۔ لیکن انجام سے بے خبر مشرکین مکہ کو یہ بھی خیال نہ آیا کہ انہیں ایک دن ان کے (صحابہ کرامؓ) کے ہاتھوں ہی اللہ تبارک و تعالیٰ ان کا سر نیچا کرنے والے ہیں۔ غرض یہ کہ اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ عرب میں دین اسلام کو پہنچایا اور آپؐ برابر اس کی تبلیغ میں لگے رہے اور وہ وقت قریب تھا کہ آپؐ جس دین حق کی تبلیغ فرماتے ہوئے ۱۲ سال مکہ میں گذار چکے ان ہی اصولوں پر ایک صالح ریاست وجود میں آئے۔ قبل اس کے کہ آپؐ مکہ سے ہجرت فرما کر مدینہ تشریف لے جاتے اور ایک صالح فلاحی ریاست کی بنیاد رکھتے اللہ تبارک و تعالیٰ نے آپ کو شرف ملاقات، تجربات و مشاہدات اور احکام دینے کیلئے کعبۃ اللہ سے اٹھا کر سدرۃ المنتہیٰ سے کچھ آگے بلایا اور ہم کلامی کا شرف بخشا۔

معراج النبیؐ کے متعلق قرآن نے صرف اس کی روح کو بیان کیا ہے اور اس کے مقاصد کی طرف ہی نشاندہی کی ہے لیکن اس کی تفصیلات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ امت تک پہنچائی گئی ہیں۔ اب ہم معراج والی آیت مبارکہ پر روشنی ڈالتے ہیں اور اس بات پر غور کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس میں کیا فرماتے ہیں۔ سُبْحٰنَ الَّذِیْۤ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا پاک ہے وہ ذات جو اپنے بندے کو لے گئی ایک شب مسجد حرام سے اس دور والی مسجد تک۔

آیت مبارکہ میں الفاظ سبحان کو تمہید کے طور پر اس لئے استعمال کیا گیا ہے کہ یہ لفظ تعجب اور کسی عظیم الشان امر کیلئے استعمال ہوتا ہے یعنی اللہ تبارک و تعالیٰ کا اس طرح بیان کرنا ابتداء کرنا خود کو بتا رہا ہے کہ یہ کوئی بہت بڑا خارق عادت واقعہ تھا۔ اس لئے اس آیت کے آغاز میں اس بات کا اظہار فرما رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہر عیب و نقص سے منزہ ہے۔ مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آگے کے فقرے میں ایک اہم واقعہ کا تذکرہ فرمانے سے قبل یہ بات ذہن نشین کروا رہے ہیں کہ میری ذات ہر عیب و نقص سے پاک ہے۔ اس طرح اپنی عزت و عظمت اور اپنی پاکیزگی و قدرت بیان فرمانے کے بعد آگے ارشاد ہو رہا ہے کہ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَیْلًا اسراء کے معنی رات میں سفر کرنے کے ہیں۔ اس سلسلہ میں مولانا امین احسن اصلاحی صاحبؒ یوں تحریر فرماتے ہیں کہ اسراء کے معنی شب میں سفر کرنے کے ہیں اور جب "ب" کے ذریعہ سے یہ متعدی ہو جائے تو اس کے معنی شب میں کسی کو کہیں لے جانے کے ہیں۔ اگرچہ اس مفہوم میں شب میں نکلنے یا لے جانے کا مفہوم خود داخل ہے لیکن عام استعمال میں یہ لفظ کبھی کبھی اس مفہوم سے مجرد ہو جایا کرتا ہے اس وجہ سے لَیْلًا کی قید سے اس بات کو موکد کرنا مقصود ہے کہ یہ واقعہ شب ہی میں پیش آیا۔ بِعَبْدِهٖ میں عبد سے مراد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہیں (تدبر قرآن)

آیت کے یہاں تک کے مطالعہ سے یہ بات معلوم ہوئی کہ نبی کریمؐ کو جسمانی طور پر معراج ہوئی ہے کیونکہ آیت مبارکہ میں عبد کا ذکر ہوا ہے اس لئے یہاں پر خود بخود صرف روحانی معراج کی نفی ہوتی ہے اور جسمانی و روحانی پر دلالت ہے۔ کیونکہ عبد جسم و روح کا مجموعہ ہوتا ہے۔

اسراء و معراج کا تمام سفر صرف روحانی نہیں تھا بلکہ جسمانی تھا۔ آیت کریمہ کے پہلے ہی لفظ سبحان میں اس طرف اشارہ موجود ہے کیونکہ یہ لفظ تعجب اور کسی عظیم الشان امر کیلئے استعمال ہوتا ہے اگر معراج صرف روحانی بطور خواب کے ہوتی تو اس میں کونسی عجیب بات ہے' خواب تو ہر مسلمان بلکہ ہر انسان دیکھ سکتا ہے کہ میں آسمان میں گیا فلاں فلاں کام کئے۔ دوسرا اشارہ لفظ عبد سے اسی طرف ہے کیونکہ عبد صرف روح نہیں بلکہ جسم و روح کے مجموعہ کا نام ہے۔ (معارف القرآن)

مسجد حرام اور مسجد اقصیٰ

علماء کی اصطلاح میں مکہ سے بیت المقدس تک کے سفر کو اسراء اور وہاں سے اوپر سدرۃ المنتہیٰ تک کی سیاحت کو معراج کہتے ہیں اور بسا اوقات دونوں سفروں کے مجموعہ کو ایک ہی لفظ اسراء یا معراج سے تعبیر کر دیا جاتا ہے۔ (مولانا شبیر احمد عثمانیؒ القرآن الکریم ترجمہ و معانیہ)

برکت والا ماحول

پھر اَلَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ کی صفت اس کے ساتھ لگا کر اس سرزمین کی طرف بھی اشارہ کر دیا جس میں یہ مسجد واقع ہے۔ یعنی مسجد حرام سے تو سب واقف تھے کہ اس سے کعبہ مراد ہے لیکن بیت المقدس کا تعارف دو طرح سے کروایا گیا، ایک ہے اَقْصٰی دوسرا ہے اَلَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ فرما کر اشارہ کر دیا جس میں یہ مسجد واقع ہے۔ بیت المقدس کو برکت والا ماحول اس لئے کہا گیا کہ اس سرزمین پر روحانی و مادی زرخیزی اللہ نے رکھ دی۔

قدیم زمانہ میں اس سرزمین کو شہد اور دودھ کی سرزمین کہا جاتا تھا اور روحانی لحاظ سے دیکھا جائے تو اکثر انبیاء علیہم السلام کی یہ جائے پیدائش و جائے وفات یہی سرزمین رہی ہے۔ یعنی اس سرزمین کو جو شرف حاصل ہوا ہے وہ بڑا ہی برکت والا ہے کہ ایسے ایسے جلیل القدر انبیاء یہاں پیدا ہوئے اور اسی سرزمین میں مدفون ہیں۔

معراج کے سفر کی غایت

آگے کے فقرے میں اسراء اور معراج کے سفر کی غایت بیان کی جا رہی ہے۔ فرمایا: لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا یعنی اللہ تعالیٰ نے چاہا کہ اپنے بندے (حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم) کو اپنی کچھ نشانیاں دکھائے۔

آیت کہتے ہیں نشانی کو۔ بعض نے اس کا ترجمہ نمونہ کیا ہے۔ اس طرح آیت مبارکہ میں یہ لفظ اٰیٰتِنَا آیا ہے جس کا ترجمہ اپنی نشانیاں یا اپنی قدرت کے نمونے ہوتا ہے غرض یہ کہ اسراء و معراج کی سیر اور اس کی غایت یہی ہے کہ آپ کو اللہ تبارک و تعالیٰ اپنی قدرت کے عجائبات دکھلانا چاہتے تھے۔ سو دکھلائے۔ ان آیات کبریٰ میں (بڑی نشانی) ایک معجزہ یہ آپ کا سفر ہے۔ جو کہ کعبۃ اللہ سے لے کر دور والی مسجد' بیت المقدس تک کروایا گیا ہے اور وہ بھی اتنا لمبا سفر اور رات کے ایک تھوڑے سے وقت میں اور دوسری بڑی نشانی یہ کہ بیت المقدس سے لے کر سدرۃ المنتہیٰ پر نبی کریمؐ کو پہنچا دینا جو عرش سے نیچے اور ساتویں آسمان پر ہے۔

"صرف اللہ ہی سب کچھ سننے اور دیکھنے والا ہے"

مطلب یہ ہے کہ حقیقت میں اللہ تبارک و تعالیٰ ہی کی وہ ذات ہے جو ہر چیز کو سننے اور ہر شئے کو دیکھنے کی قدرت اپنے اندر رکھتی ہے مثلاً اللہ تبارک و تعالیٰ کی کئی صفات ہیں خالق' مالک' رزاق' حاکم وغیرہ اسی طرح وہ سمیع (اپنے بندوں کی دعاؤں کو سننے) بصیر (اپنے بندوں کے احوال) دیکھنے والا ہے۔ اس طرح اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے محبوب بندے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی مناجات کو سنا اور احوالِ رفیعہ کو دیکھا۔ اس کے بعد آپ کو اسراء و معراج میں دیکھنے والی آنکھ سے وہ نشانیاں دکھلائیں جو آپ کی استعدادِ کامل اور شانِ رفیع کے مناسب تھیں۔

تفسیر جلالین میں سَمِیْعُ وَ بَصِیْرُ کے سلسلہ میں یوں لکھا ہے کہ لفظ اَسْرٰى اور اِنَّهٗ میں اول و آخر غائب کی ضمیریں استعمال کیں اور درمیان میں بطور التفات کے ضمیر متکلم استعمال کی۔ اس سے کلام میں تجدید و نشاط مقصود ہے۔

اور آیات و برکات کے معانی کی عظمت پیش نظر ہے اور اسراء کے بعد قرب خداوندی کے زیادہ ہونے کی طرف اشارہ کرنا ہے کیونکہ قرب کے وقت اصل متکلم کا صیغہ ہوتا ہے اور اللہ کی ان دونوں صفتوں یا تخصیص ذکر کرنے کا منشا آنحضرتؐ کی تسلی و تشفی ہے کہ ہم آپ کے حال و قال سے بھی واقف ہیں اور مخالفین کی طرف سے بھی بے خبر نہیں ہیں اس لئے فکر کی کوئی بات نہیں ہے۔

نیز یہ بھی بتلانا کہ گو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عجائب و غرائب کا مشاہدہ فرمالیا ہے مگر پھر بھی علم میں ہمارے برابر نہیں ہو گئے کیونکہ ذاتی طور پر سمیع و بصیر ہم ہیں۔ ہم نے جتنی چیزیں آپؐ کو سنوا دیں اور آپ نے سن لیں اور جتنی باتیں آپ کو دکھلانی چاہیں وہ آپ نے دیکھ لیں۔ اور ہم مطلقاً سمیع و بصیر ہیں۔ (علی اجمالہٖ بحوالہ جلالین بنی اسرائیل ۱۵)

ارتقائی منازل کا آغاز سفر

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو نبوت سے سرفراز فرمائے جانے کے بعد ۱۲ سال گذر چکے تھے اور آپ کی عمر شریف ۵۲ برس کو پہنچ چکی تھی اور اس وقت آپ حرم کعبہ میں سو رہے تھے کہ اچانک حضرت جبرئیل امین (فرشتے) نے آ کر آپ کو جگایا۔ نیم خفتہ اور نیم بیدار حالت میں اٹھا کر آپؐ کو زمزم کے پاس لے گئے۔ سینہ چاک کیا' زمزم کے پانی سے اس کو دھویا پھر اسے حلم اور بردباری اور دانائی اور ایمان و یقین سے بھر دیا۔ اس کے بعد آپ کی سواری کے لئے ایک جانور پیش کیا جس کا رنگ سفید اور قد خچر سے چھوٹا تھا، برق کی رفتار سے چلتا تھا اور اسی مناسبت سے اس کا نام براق تھا۔ پہلے انبیاء بھی اس نوعیت کے سفر میں اسی سواری پر جایا کرتے تھے۔ جب آپؐ سوار ہونے لگے تو وہ چمکا' جبرئیل نے تھپکی دی اور کہا دیکھ کیا کرتا ہے آج تک محمدؐ سے بڑی شخصیت جیسا کوئی، تجھ پر سوار نہیں ہوا ہے۔ پھر آپؐ اس پر سوار ہوئے اور جبرئیل آپ کے ساتھ چلے۔ پہلی منزل مدینہ کی تھی جہاں اتر کر آپ نے نماز پڑھی' جبرئیل نے کہا اس جگہ آپ ہجرت کر کے آئیں گے۔

دوسری منزل طور سینا کی تھی جہاں خدا تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ہم کلام ہوا۔ تیسری منزل بیت اللحم کی تھی جہاں حضرت عیسیٰ علیہ السلام پیدا ہوئے۔ چوتھی منزل پر بیت المقدس تھا جہاں براق کا سفر ختم ہوا۔ بیت المقدس پہنچ کر آپؐ براق سے اتر گئے اور اسی مقام پر اسے باندھ دیا گیا جہاں پہلے انبیاء اسے باندھا کرتے تھے۔ ہیکل سلیمانی میں داخل ہوئے تو ان سب پیغمبروں کو موجود پایا جو ابتدائے آفرینش سے اس وقت تک دنیا میں پیدا ہوئے تھے۔

آپؐ کے پہنچتے ہی نماز کیلئے صفیں بندھ گئیں۔ سب منتظر تھے کہ امامت کے لئے کون آگے بڑھتا ہے۔ جبرئیل علیہ السلام نے آپ کا ہاتھ پکڑ کر آگے بڑھا دیا اور آپؐ نے سب کو نماز پڑھائی۔ پھر آپؐ کے سامنے تین پیالے پیش کئے گئے ایک میں پانی دوسرے میں دودھ اور تیسرے میں شراب' آپؐ نے دودھ کا پیالہ اٹھالیا، جبرئیل علیہ السلام نے مبارکباد دی کہ آپ فطرت کی راہ پا گئے۔ (یعنی یہاں ہمارے لیے یہ سبق ہے کہ اللہ کا محبوب بندہ پاک کو چن لیتا ہے، ہم بھی ہمیشہ پاکیزہ زندگی اختیار کریں)

(جاری)

قلم کاروں کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

ایران میں بگڑتی صورتحال: کشمیری والدین کا طلبا کی فوری انخلا کا مطالبہ

سری نگر، 15 جنوری (یو این آئی) ایران میں حالات تیزی سے خراب ہونے کے بعد وہاں زیر تعلیم کشمیری طلبا کے اہل خانہ شدید اضطراب میں مبتلا ہو گئے ہیں اور انہوں نے حکومت ہند سے فوری اور منظم طور پر اپنے بچوں کے انخلا کا مطالبہ کیا ہے۔ والدین نے وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر اور جموں و کشمیر انتظامیہ سے فوری مداخلت کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ حالات ہر گزرتے لمحے کے ساتھ سنگین ہوتے جا رہے ہیں اور ان کے بچوں کی جانیں خطرے میں پڑتی جا رہی ہیں۔ والدین نے شدید پریشانی کے عالم میں کہا، ہماری راتیں بے خوابی میں گزر رہی ہیں۔ نہ انٹرنیٹ ہے، نہ نکلنے کا راستہ اور نہ ہی فون کال لگ رہی ہیں۔ میری بیٹی نے روتے ہوئے کہا، بابا، ہمیں یہاں سے نکالو۔ میں اسے کیا جواب دوں؟ ایک اور والد نے کہا کہ یوکرین جنگ کے دوران جس طرح حکومت نے طلبا کو بڑے پیمانے پر نکالا تھا، وہی امید آج ایران میں پھنسے بچوں کے لیے بھی کی جا رہی ہے۔ ادھر جموں و کشمیر اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن نے کہا کہ طلبا کو اپنے طور پر انخلا کا بندوبست کرنے کو کہنا عملاً ناممکن ہے کیونکہ نہ پیسے موجود ہیں، نہ سڑکی سہولیات اور نہ ہی رابطہ ممکن۔ ادھر تہران میں ہندوستانی سفارت خانے نے 14 جنوری کو اپنی تازہ ترین ایڈوائزری میں تمام ہندوستانی شہریوں، جن میں طلبا، زائرین، کاروباری افراد اور سیاح شامل ہیں، کو مشورہ دیا کہ وہ فوری طور پر کمرشل فلائٹس کے ذریعے ایران سے روانہ ہو جائیں کیونکہ ملک کی صورتحال تیزی سے بگڑ رہی ہے۔ والدین کا کہنا ہے کہ یہ ایڈوائزری کافی نہیں ہے۔ ایسوسی ایشن کو طلبا کے پیغامات موصول ہوتے رہے ہیں جن میں وہ اپنی سلامتی کو لے کر خوفزدہ ہیں۔ ایسوسی ایشن نے مطالبہ کیا کہ اگر حالات مزید خراب ہوئے تو ہنگامی انخلا کے لیے جامع پلان ترتیب دیا جائے۔ ایسوسی ایشن کے نیشنل کنوینر ناصر کھوئیہامی کے مطابق، ایران کے مختلف صوبوں تہران، ارومیہ، شیراز، اصفہان اور مازندران میں تقریباً 2,000 کشمیری طلبہ زیر تعلیم ہیں۔ انہوں نے کہا، والدین فون پر زار و قطار رو رہے ہیں۔ ہم نے حکومت سے درخواست کی ہے کہ سفارت خانے اور طلبہ کے درمیان 24x7 ہیلپ لائن قائم کی جائے اور ہنگامی صورتحال میں انخلا پلان تیار رکھا جائے۔ والدین کا کہنا ہے کہ اب یقین دہانی کافی نہیں بلکہ عملی قدم اٹھانا ناگزیر ہے۔ ایک والد نے کہا، ہم صرف ایک ہی اپیل کرتے ہیں۔ ہمارے بچوں کو محفوظ واپس لایا جائے۔ ایران میں تیزی سے بگڑتے حالات کے پیش نظر کشمیری والدین کی بے چینی ہر لمحہ بڑھتی جا رہی ہے اور ان کی ساری امیدیں حکومت ہند کی بروقت کارروائی سے وابستہ ہیں۔

دسمبر میں اشیا کا تجارتی خسارہ بڑھ کر 25.04 ارب ڈالر

نئی دہلی، 15 جنوری (یو این آئی) برآمدات کے مقابلے میں درآمدات میں تیز اضافہ ہونے کے باعث ملک کا اشیا کا تجارتی خسارہ دسمبر 2025 میں بڑھ کر 25.04 ارب ڈالر تک پہنچ گیا۔ گزشتہ سال دسمبر میں یہ خسارہ 20.63 ارب ڈالر رہا تھا۔ جمعرات کو صنعت و تجارت کی وزارت کی جانب سے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق دسمبر 2025 میں اشیا کی برآمدات میں 1.88 فیصد اضافہ ہوا اور یہ 38.51 ارب ڈالر تک پہنچ گئیں، جبکہ اشیا کی درآمدات 8.67 فیصد بڑھ کر 63.55 ارب ڈالر ہو گئیں۔ خدمات کی برآمدات ایک سال پہلے کے 36.97 ارب ڈالر کے مقابلے میں کم ہو کر 35.50 ارب ڈالر رہ گئیں۔

ایک ترقی یافتہ ہندوستان کے مستقبل کے لیے تیار ریل گیٹ وے

مالیگاؤں، 15 جنوری (ایجنسی) پچھلی دہائی کے دوران، مغربی بنگال کے ریل کے منظر نامے میں ایک فیصلہ کن اور واضح تبدیلی آئی ہے۔ عزت مآب وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں، ہندوستانی ریلوے مشرقی ہندوستان میں بنیادی ڈھانچے کی قیادت میں ترقی کے سب سے مضبوط ڈرائیوروں میں سے ایک کے طور پر ابھری ہے۔ ایک بار جب جغرافیہ، فرسودہ انفراسٹرکچر، اور غیر مساوی رسائی کے ذریعہ محدود ہونے کے بعد، یہ علاقہ اب ایک مربوط اور مستقبل کے لیے تیار ریل نظام کی طرف ایک تاریخی تبدیلی کا مشاہدہ کر رہا ہے۔ اس تبدیلی کا مرکز امرت بھارت اسٹیشن اسکیم ہے، جو دنیا کا سب سے بڑا ریلوے اسٹیشن کی بحالی کا پروگرام ہے اور بڑے پیمانے پر عوامی بنیادی ڈھانچے میں ایک نئے دور کا آغاز کرتا ہے۔ اسٹیشن کو جدید بنانے کے پروگرام سے زیادہ، امرت بھارت اسٹیشن اسکیم اس بات کا ایک بصیرت افروز تصور ہے کہ کس طرح ریلوے کا بنیادی ڈھانچہ قوم کی خدمت کرتا ہے۔ ملک بھر میں 1,300 سے زیادہ اسٹیشنوں کو دوبارہ ترقی کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ یہ منصوبہ قیادت کے فلسفے کو ظاہر کرتا ہے جو نیتوں پر نتائج کو ترجیح دیتا ہے۔ یہ ری ڈیولپمنٹ محض سطحی بہتری سے زیادہ ہیں، کیونکہ ان میں مسافروں کی جدید سہولیات، معذوروں کے لیے دوستانہ سہولیات، بہتر نقل و حمل، جدید ویٹنگ رومز، ڈیجیٹل انفارمیشن سسٹم، اور مقامی ورثے سے متاثر فن تعمیر شامل ہیں، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ اسٹیشنز جدید، قابل رسائی، اور علاقائی طور پر جڑی ترقی کے دروازے بن جائیں۔ ایک جامع اور مستقبل کے لیے تیار پہل کے طور پر تصور کیا گیا، امرت بھارت اسٹیشن اسکیم بنیادی ڈھانچے کے لیے عوام پر مبنی نقطہ نظر کو ظاہر کرتی ہے۔ اسٹیشنوں کو متحرک عوامی مقامات اور اقتصادی ڈرائیوروں میں تبدیل کر کے، یہ اسکیم علاقائی تجارت کو فروغ دیتی ہے اور مسافروں کے مجموعی تجربے کو بہتر بناتی ہے۔ مغربی بنگال تیزی سے مسافروں پر مرکوز ریل کی جدید کاری کے معیار کے طور پر ابھرا ہے۔ مشرقی ہندوستان میں ریل سفر کے تجربے کو بدل رہی ریاست میں نمایاں بہتری دیکھی گئی ہے۔ امرت بھارت اسٹیشن اسکیم کے تحت مغربی بنگال میں تقریباً 3,600 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری سے 101 امرت بھارت اسٹیشن بنائے جا رہے ہیں، جو بڑے شہروں، سرحدی قصبوں اور زیارت گاہوں تک پھیلے ہوئے ہیں، اور دوبارہ ترقی متوازن اور جامع علاقائی ترقی کو یقینی بنا رہی ہے۔ کلیدی اسٹیشن جیسے ہاوڑہ، سیالدہ، نیو جلپائی گوڑی، کھڑگپور، آسنسول، بندل، مالدہ ٹاؤن، سلی گوڑی، علی پور دوار، شالیمار اور سنتراگاچی کو مربوط جدیدیت کے وژن کے تحت اپ گریڈ کیا جا رہا ہے۔ تعمیر نو کے وسیع منصوبے اس رفتار کو مزید تقویت دے رہے ہیں۔ تقریباً 335 کروڑ کی منظور شدہ لاگت کے ساتھ نیو جلپائی گوڑی کو ایک نئے ٹرمینل، ایک ایئر کنکورس، اور بہتر مسافروں کے بنیادی ڈھانچے کے ساتھ شمال مشرق کے جدید گیٹ وے میں تبدیل کیا جا رہا ہے۔ تقریباً 380 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کے ساتھ سنتراگاچی کو ایک بڑے ملٹی ماڈل حب کے طور پر ابھرنے کے لیے تیار کیا جا رہا ہے، جو کولکتہ کوریڈور پر دباؤ کو کم کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ آسنسول اور شالیمار بھی طویل فاصلے کے رابطے کو مضبوط بنانے اور علاقائی اقتصادی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لیے بڑے پیمانے پر اپ گریڈ کیے جا رہے ہیں۔ کنیکٹیویٹی کے ساتھ اب 510 اسٹیشنوں پر دستیاب ہے، 250 ایلیویٹرز کی تنصیب اور 400 سے زیادہ ایسکلیٹرز کی تنصیب نے مسافروں کی سہولتوں میں نمایاں اضافہ کیا ہے، جس میں قابل رسائی اور آپریشنل کارکردگی پر زور دیا گیا ہے۔

راہل گاندھی کے اندور آنے سے قبل سیاسی گہما گہمی میں اضافہ

بھوپال، اندور، 15 جنوری (یو این آئی) لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی کے آئندہ 17 جنوری کو مجوزہ مدھیہ پردیش کے اندور دورے کے پیش نظر ریاست کی سیاست گرما گئی ہے۔ اندور کے بھاگیرتھ پورہ علاقے میں آلودہ پانی پینے سے تقریباً 20 سے زائد افراد کی موت کے معاملے پر 17 تاریخ کو گاندھی آنے والے ہیں۔ وہ یہاں متاثرین کے اہل خانہ سے ملاقات کریں گے۔ ان کے اس دورے سے قبل ریاست میں اس مسئلے پر حکمراں جماعت اور حزب اختلاف آمنے سامنے آ گئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو نے کل اپنے اندور دورے کے دوران کسی کا نام لیے بغیر اس معاملے پر کانگریس اور قائد حزب اختلاف کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے اس مشکل دور کو محسوس کیا ہے، لیکن اگر آپ لاشوں پر سیاست کرنے آئیں گے تو اندور برداشت نہیں کرے گا۔ کوئی بھی برداشت نہیں کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ اگر آپ آفات میں مواقع تلاش کرنے کی بجائے سیاست کا راستہ اپنائیں گے تو یہ مناسب نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اگر آپ نے بات نکالی، تو بات بہت دور تک جائے گی۔ وہیں کانگریس نے بھی حکومت پر حملہ بولا ہے۔ ریاستی کانگریس کے صدر جیتو پٹواری نے کہا کہ بی جے پی والوں کی زبان اب بھی بھاگیرتھ پورہ کا خوف بڑھا رہی ہے! متاثرہ خاندانوں کے گہرے زخموں پر نمک چھڑک رہی ہے! غرور میں ڈوبے ہوئے 23 سرکاری قتل کے مجرم اس قدر مغرور ہیں، کیونکہ عوامی رائے کی توہین ان کی عادت بن چکی ہے! اسی لیے یہ آنسوؤں میں ڈوبے اندور کے درد کو بھلا کر زہر اگل رہے ہیں! غلطی سدھارنے کی بجائے ہٹ دھرمی کر رہے ہیں! اس دوران کانگریس نے کہا کہ قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے متاثرین کے اہل خانہ سے ملاقات کی خواہش ظاہر کی ہے۔ قائد حزب اختلاف راہل گاندھی کی 17 جنوری کو اندور آمد متاثرہ خاندانوں اور شہر کے باشندوں کو حوصلہ، ہمدردی اور انصاف کی امید دے گی۔ اندور کے بھاگیرتھ پورہ علاقے میں آلودہ پینے کے پانی سے اب تک 20 سے زائد افراد اپنی جان گنوا چکے ہیں۔ جہاں حکومت مسلسل انتظامات بہتر بنانے کا دعویٰ کر رہی ہے، وہیں کانگریس اسے ایک بڑا مسئلہ بنا رہی ہے۔

مایاوتی کی پریس کانفرنس میں شارٹ سرکٹ سے دھواں، سبھی محفوظ

لکھنؤ، 15 جنوری (یو این آئی) بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کی صدر مایاوتی کی سالگرہ کے موقع پر منعقدہ پریس کانفرنس کے دوران شارٹ سرکٹ کی وجہ سے ہال میں دھواں بھر گیا۔ اس دوران پریس کانفرنس میں خلل پڑا اور بی ایس پی سپریمو کو حفاظتی حصار میں بحفاظت باہر نکال لیا گیا۔ وہاں موجود عملے نے فوری طور پر آگ بجھانے والے آلات کا استعمال کرتے ہوئے صورتحال پر قابو پالیا۔ محترمہ مایاوتی نے ہر سال کی طرح اپنی سالگرہ کے موقع پر ایک پریس کانفرنس کا اہتمام کیا تھا۔ اس دوران انہوں نے پارٹی کی حصولیابیوں پر ایک بلیو بک کی نقاب کشائی بھی کی۔ بی ایس پی صدر کی پریس کانفرنس آخری مراحل میں تھی جب اسٹیج کے قریب شارٹ سرکٹ سے دھواں اٹھنے لگا۔ وہاں موجود عملے نے فوری طور پر فائر سلنڈر کا استعمال کرتے ہوئے صورتحال پر قابو پالیا۔ اس دوران سکیورٹی اہلکاروں نے بی ایس پی سربراہ کو بحفاظت باہر نکالا۔

شراب گھوٹالہ کیس میں سابق وزیر لکھما اور دیگر ملزمان کو عبوری ضمانت

نئی دہلی، 15 جنوری (یو این آئی) سپریم کورٹ نے پیر کے روز چھتیس گڑھ کے سابق وزیر کواسی لکھما اور کروڑوں روپے کے شراب گھوٹالے کے دیگر ملزمین کی عبوری ضمانت منظور کرتے ہوئے ہدایت دی کہ ان کی درخواستوں کو تفصیلی سماعت کے لیے اصل مقدمے کے ساتھ درج کیا جائے۔ چیف جسٹس سوریہ کانت کی سربراہی والی بنچ نے ضمانت کی درخواستوں پر سماعت کی اور درخواست گزاروں کو عبوری ضمانت پر رہائی کا حکم دیا۔ ریاست کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر وکیل مہیش جیٹھ ملانی نے جلد سماعت کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ تفتیش ابھی جاری ہے۔ انہوں نے دلیل دی کہ اس کیس میں وزراء، سیاسی کارکنوں اور اعلیٰ سرکاری افسران کے درمیان ملی بھگت سے عوامی فنڈ کا مبینہ غلط استعمال شامل ہے۔ مسٹر جیٹھ ملانی نے دعویٰ کیا کہ ملزمان نے سرکاری خزانے کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ ریکارڈ پر رکھے گئے حلف نامے کا حوالہ دیتے ہوئے، چیف جسٹس نے اس الزام کو نوٹ کیا کہ درخواست گزار نے کمیشن کے طور پر 64 کروڑ وصول کیے، جن میں سے 4.6 کروڑ مبینہ طور پر پارٹی سے متعلق سرگرمیوں کے لیے اور تقریباً 10 کروڑ روپے ذاتی اثاثوں کے لیے استعمال کیے گئے۔ بنچ نے یہ بھی نوٹ کیا کہ محترمہ ساہو سمیت کچھ عہدیداروں کے خلاف الزامات زیادہ سنگین ہیں۔ سینئر ایڈوکیٹ مکل روہتگی نے عرضی گزار کی طرف سے پیش ہو کر دلیل دی کہ متعدد ملزمین پہلے ہی ضمانت پر ہیں۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ 1,100 سے زیادہ گواہوں کی جرح کی گئی اور چھ چارج شیٹ داخل کی گئیں۔ انہوں نے کارروائی کے اس مرحلے پر مسلسل حراست کے جواز پر سوال اٹھایا۔ عبوری ضمانت دیتے ہوئے، بنچ نے الزامات کی سنگین نوعیت کو نوٹ کیا کہ اس مقدمے میں "اعلیٰ سطح" کے افراد کا مبینہ طور پر ملوث ہونا شامل ہے۔ بنچ نے واضح کیا کہ اصل مقدمے کی سماعت مناسب وقت پر کی جائے گی۔

کاشی ایکسپریس میں بم کی دھمکی دینے والا ملزم گرفتار

وارانسی: 15 جنوری (یو این آئی) کاشی ایکسپریس ٹرین میں بم ہونے کی جھوٹی افواہ پھیلا کر افراتفری مچانے والے ملزم کو پولیس نے ممبئی سے گرفتار کرلیا ہے۔ ریلوے پولیس (جی آر پی) کے اسسٹنٹ کمشنر کنور پربھات سنگھ نے جمعرات کو بتایا کہ وارانسی اور مئو پولیس کی مشترکہ کارروائی کے دوران ملزم راجیش شکلا کو ممبئی سے پکڑ کر وارانسی کینٹ ریلوے اسٹیشن لایا گیا ہے۔ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ ملزم پہلے بھی دو بار اس طرح کی حرکتیں کر کے جیل جا چکا ہے۔ پولیس افسر کے مطابق ملزم نے 18 نومبر 2025 اور 6 جنوری 2026 کو پریاگ راج کنٹرول روم کو فون کر کے کاشی ایکسپریس میں بم ہونے کی جھوٹی اطلاع دی تھی۔ اس اطلاع کے بعد ریلوے انتظامیہ اور حفاظتی اداروں نے ٹرین کو روک کر گھنٹوں تلاشی لی، جس سے مسافروں کو سخت پریشانی کا سامنا کرنا پڑا، تاہم کوئی مشکوک چیز برآمد نہیں ہوئی۔ تحقیقات میں انکشاف ہوا کہ راجیش شکلا ممبئی میں ایک عمارت میں چوکیدار کے طور پر کام کرتا تھا اور ضمانت پر رہا ہونے کے بعد اس نے دوبارہ وہی جرم دہرایا۔ پولیس نے جدید تکنیک کی مدد سے ملزم کا سراغ لگایا اور اس کے قبضے سے ایک ڈائری بھی ملی ہے جس میں کنٹرول روم کے نمبر درج تھے۔ فی الحال پولیس یہ جاننے کی کوشش کر رہی ہے کہ ملزم بار بار اس طرح کی مجرمانہ حرکتیں کیوں کر رہا ہے۔

ٹرمپ کا رضا پہلوی پر عدم اعتماد کا کھل کر اظہار

واشنگٹن، 15 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے شاہِ ایران کے بیٹے رضا پہلوی پر عدم اعتماد کا کھل کر اظہار کیا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے غیر ملکی میڈیا کے ساتھ اوول آفس میں خصوصی انٹرویو میں رضا پہلوی کی ایران میں عوامی حمایت پر سوال اٹھا دیا۔ انھوں نے کہا ایران کی مذہبی حکومت گر سکتی ہے، مگر پہلوی کی کامیابی کے بارے میں مجھے یقین نہیں۔ انھوں نے کہا احتجاج کے باعث تہران کی حکومت گرنے کا امکان ہے، حقیقت یہ ہے کہ کوئی بھی نظام ناکام ہو سکتا ہے، چاہے وہ حکومت گرتی ہے یا نہیں، یہ بہت دل چسپ وقت ہوگا۔ صدر ٹرمپ نے رضا پہلوی کے اقتدار سنبھالنے کے لیے ایران میں حمایت حاصل کرنے کے امکان پر غیر یقینی ظاہر کی اور کہا مجھے نہیں معلوم کہ ان کا ملک ان کی قیادت قبول کرے گا یا نہیں، اگر ایسا ہو تو مجھے اس پر اعتراض نہیں ہوگا، مجھے نہیں معلوم رضا پہلوی ملک میں کیسی کارکردگی دکھائیں گے، ہم ابھی اس مرحلے تک نہیں پہنچے۔ ایران میں رضا پہلوی کی مقبولیت اور قیادت کی اہلیت پر سوال اٹھاتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ وہ اچھے انسان تو دکھائی دیتے ہیں، مگر واضح نہیں ہے کہ وہ ایران کے اندر عوامی حمایت حاصل کر پائیں گے یا نہیں۔

گروک اے آئی کے قواعد میں سختی، نامناسب تصاویر پر پابندی عائد

نئی دہلی، 15 جنوری (یو این آئی) سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس نے اپنے (AI) چیٹ بوٹ گروک کے لیے نئے حفاظتی اقدامات متعارف کرائے ہیں، یہ قدم نامناسب مواد کے حوالے سے موصول ہونے والی شکایات کے بعد اٹھایا گیا ہے۔ ان اپڈیٹس میں حقیقی افراد کی ایسی تصاویر ایڈیٹ کرنے پر پابندی شامل ہے جن میں وہ نازیبا حالات میں ہوں یا کم کپڑوں میں نظر آئیں، تصویر بنانے کی سہولت کو صرف پیڈ صارفین تک محدود کرنا اور ان علاقوں میں جیو بلاکنگ کا نفاذ شامل ہے جہاں ایسا مواد غیر قانونی ہے۔ یہ اقدامات صارفین کی حفاظت اور قانونی تعمیل کے حوالے سے پلیٹ فارم کے عزم کو ظاہر کرتے ہیں۔ ایکس کے بیان میں کہا گیا ہے کہ ہم نے ایسی تکنیکی تدابیر اختیار کی ہیں جو گروک اکاؤنٹ پر اس کے صارفین خاص طور پر خواتین کی بکنی تصاویر ایڈیٹ کرنے سے روکتی ہیں۔ یہ ضابطہ ہر صارف پر لاگو ہے، چاہے وہ مفت صارف ہو یا پیڈ سبسکرائبر۔ مزید برآں، گروک کے ذریعے تصویر بنانے اور ایڈیٹ کرنے کی سہولت اب صرف پیڈ اکاؤنٹس تک محدود کر دی گئی ہے، اس اقدام سے ٹول کا غلط استعمال کرنے والوں کی شناخت اور جواب دہی ممکن ہو سکے گی۔ اس سے قبل عالمی سطح پر یہ شکایات بڑی حد تک کی جا رہی تھیں کہ چند ایکس صارفین خواتین کی تصاویر ایڈیٹنگ کے بعد انہیں کم کپڑوں میں دکھاتے ہوئے جو کہ وہ ایکس کے اے آئی ٹول گروک کی مدد سے کر رہے تھے اور ایکس پر اپلوڈ کر رہے تھے۔ قبل ازیں، الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی وزارت نے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر اے آئی ٹولز کے مبینہ غلط استعمال پر وضاحت طلب کرنے کے لیے نوٹس جاری کیا تھا۔ حکومت کا یہ اقدام گروک کے ذریعے ایسی تصاویر بنانے یا ایڈیٹ کرنے کے خلاف عوامی تشویش اور شکایات کے بعد سامنے آیا تھا جو رازداری، وقار اور موجودہ قوانین کی خلاف ورزی کر سکتی ہیں۔ راجیہ سبھا کی رکن پرینکا چترویدی نے بھی 2 جنوری کو ایک شکایت درج کرائی تھی جس میں گروک کے غلط استعمال، خاص طور پر اے آئی سے تیار کردہ تصاویر اور ان سے ہونے والے ممکنہ نقصان پر تشویش کا اظہار کیا گیا تھا۔ یہ پیش رفت ایک ایسے وقت میں ہوئی ہے جب حکومت اے آئی ٹیکنالوجیز کے ذمہ دارانہ استعمال اور پلیٹ فارمز کی جانب سے جدت اور صارف کی حفاظت کے درمیان توازن برقرار رکھنے کی ضرورت پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہے۔

کانگریس انتخابات والی ریاستوں کی انتخابی تیاریوں میں مصروف

نئی دہلی، 15 جنوری (یو این آئی) کانگریس پارٹی نے آسام، تمل ناڈو، کیرالہ اور مغربی بنگال میں انتخابات کی تیاریاں شروع کر دی ہیں، جہاں اگلے چند مہینوں میں اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں۔ ان ریاستوں کے لیڈروں کو ایک ایک کر کے دہلی بلایا جا رہا ہے اور اس سلسلے میں پہلی میٹنگ 16 جنوری کو ہوگی۔ کانگریس پارٹی آسام میں اپنی کھوئی ہوئی زمین واپس پانے کے لیے کوئی کسر نہیں چھوڑنا چاہتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آسام میں پارٹی کے سینئر لیڈروں کو تیزی سے اہم ذمہ داریاں دی جا رہی ہیں۔ ذرائع کے مطابق کانگریس نے آسام اسمبلی انتخابات کے لیے 16 جنوری کو دہلی میں پارٹی کے صدر دفتر اندرا بھون میں میٹنگ بلائی ہے۔ اس میٹنگ میں کانگریس صدر ملک ارجن کھڑگے، کانگریس لیڈر راہل گاندھی، قومی جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال، آسام کانگریس کے انچارج جتیندر سنگھ، آسام کے صدر گورو گوگوئی اور ریاست کے متعدد دیگر سینئر لیڈران شرکت کریں گے۔ میٹنگ میں آئندہ آسام اسمبلی انتخابات کے بارے میں غور و خوض کیا جائے گا، انتخابی مسائل، تنظیم کی حالت اور آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما انتخابی مہم کو چیلنج کرنے کی حکمت عملیوں پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ پارٹی ذرائع کے مطابق ریاستی صدر گورو گوگوئی کے ساتھ مدھیہ پردیش کانگریس کے صدر جیتو پٹواری کو بھی آسام میں اہم ذمہ داریاں سونپی جائیں گی۔ مسٹر جیتو پٹواری آسام اسمبلی انتخابات سے قبل ریاست میں مظاہروں کی حکمت عملی بنائیں گے۔ آسام کانگریس یہ بھی مطالبہ کر رہی ہے کہ کانگریس لیڈر راہل گاندھی بھارت جوڑو یاترا کی طرح اسمبلی انتخابات سے قبل ریاست کا دورہ کریں۔ واضح رہے کہ آسام میں کھوئی ہوئی زمین کو دوبارہ حاصل کرنے کے لیے، کانگریس نے پہلے ہی سینئر لیڈروں کو ذمہ داریاں سونپی ہیں، جن میں وایناڈ سے رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی کو اسکریننگ کمیٹی کی چیئرپرسن کے طور پر، اور کرناٹک کے نائب وزیر اعلی ڈی کے شیوکمار، چھتیس گڑھ کے سابق وزیر اعلی بھوپیش بگھیل، اور جھارکھنڈ کے سابق وزیر بندھو تیرکی کو بطور مشاہدین ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں۔

وجے کی فلم جن نائکن سے متعلق عرضی پر سماعت سے سپریم کورٹ کا انکار

نئی دہلی، 15 جنوری (یو این آئی) سپریم کورٹ نے جمعرات کے روز اداکار وجے کی طرف سے اپنی فلم جن نائکن کے حوالے سے دائر درخواست پر سماعت کرنے سے انکار کر دیا اور درخواست گزار کو مدراس ہائی کورٹ سے رجوع کرنے کی ہدایت دی۔ سپریم کورٹ نے ہائی کورٹ کو 20 جنوری تک اس معاملے پر فیصلہ کرنے کی بھی ہدایت دی۔ درخواست میں فلم کو سنسرشپ سرٹیفکیٹ دینے پر مدراس ہائی کورٹ کے حکم امتناعی کو چیلنج کیا گیا تھا۔ جسٹس دیپانکر دتہ کی سربراہی والی بنچ نے اس "جلد بازی" پر سوال اٹھایا جو ہائی کورٹ کی سنگل بنچ نے 9 جنوری کو فلم کے لیے سنسر سرٹیفکیٹ جاری کرنے کی ہدایت دینے میں دکھائی تھی۔ عدالت نے نوٹ کیا کہ پروڈیوسر نے سنٹرل بورڈ آف فلم سرٹیفکیشن (سی بی ایف سی) کے چیئرمین کے 6 جنوری کے حکم کو بھی چیلنج نہیں کیا، جس نے فلم کو ریویژن کمیٹی کے پاس بھیج دیا تھا۔ پروڈکشن ہاؤس کے وی این کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر ایڈوکیٹ مکل روہتگی نے دلیل دی کہ سرٹیفکیشن میں تاخیر کی وجہ سے ان کے موکل کو "خطیر نقصان" ہوا ہے۔ جب جسٹس دتہ نے پوچھا کہ ایسا دعویٰ کیوں کیا جا رہا ہے، مسٹر روہتگی نے دلیل دی، "اگر فلم میں تاخیر ہوتی ہے تو لوگوں کی دلچسپی ختم ہو جاتی ہے، اس کی قیمت ختم ہو جاتی ہے۔" تاہم بنچ نے مداخلت کرنے سے انکار کر دیا اور مسٹر روہتگی سے کہا کہ وہ اپنے تمام دلائل مدراس ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ کے سامنے پیش کریں۔ سپریم کورٹ نے ہائی کورٹ کو ہدایت دی کہ وہ اس کے سامنے زیر التواء درخواست پر 20 جنوری تک اپنا فیصلہ کرے۔ اس سے قبل مدراس ہائی کورٹ کے دو ججوں کی بنچ نے 9 جنوری کو حکم جاری ہونے کے چند گھنٹوں کے اندر فلم کو U/A 16 سرٹیفکیٹ جاری کرنے کی ہدایت دینے والے سنگل جج کے حکم پر روک لگا دی تھی۔ سی بی ایف سی اور اس کے علاقائی افسر کی جانب سے سالیسٹر جنرل تشار مہتا سپریم کورٹ میں پیش ہوئے۔ سی بی ایف سی نے دلیل دی کہ جانچ کمیٹی کے پانچ ارکان میں سے ایک نے چیئرمین کے پاس شکایت درج کرائی تھی، جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ سفارش کرنے سے پہلے ان کے اعتراضات پر مناسب غور نہیں کیا گیا۔ بورڈ نے دلیل دی کہ سینماٹوگراف (سرٹیفکیشن) رولز، 2024 کے تحت، اگر چیئرمین جانچ کرنے والے پینل کی سفارش سے متفق نہیں ہیں، تو وہ فلم کو نظر ثانی کمیٹی کے پاس بھیجنے کا حق رکھتا ہے۔ ان مشاہدات کے پیش نظر سپریم کورٹ نے درخواست پر غور کرنے سے انکار کر دیا۔ عدالت نے ہائی کورٹ کو 20 جنوری تک اس معاملے کا فیصلہ کرنے کی ہدایت دی۔

ہریانہ بجٹ 27-2026 میں کسانوں پر خصوصی توجہ: سینی

چنڈی گڑھ، 15 جنوری (یو این آئی) وزیر اعلیٰ نائب سنگھ سینی نے کہا ہے کہ ہریانہ حکومت کے بجٹ 27-2026 میں کسان ہی بنیادی توجہ کا مرکز ہوں گے اور زراعت و اس سے منسلک شعبوں کو اعلیٰ ترین ترجیح دی جائے گی۔ مسٹر سینی نے یہ بات چودھری چرن سنگھ ہریانہ زرعی یونیورسٹی، حصار میں منعقدہ قبل از بجٹ مشاورتی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اجلاس میں زرعی سائنسدانوں، ترقی پسند کسانوں، کسان پروڈیوسر تنظیموں (ایف پی اوز) اور مویشی پروری، باغبانی، ماہی پروری اور دیہی معیشت سے وابستہ فریقین نے شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت کسانوں کی ضروریات اور چیلنجز کو مدنظر رکھتے ہوئے پالیسیاں تشکیل دے رہی ہے۔ زراعت ملک کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے اور اصل ہندوستان گاؤوں میں بستا ہے۔ ہریانہ کی شناخت محنتی کسانوں اور مضبوط دیہی معیشت سے جڑی ہوئی ہے، اسی لیے آنے والے بجٹ میں زرعی شعبے پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ وہ خود کسان خاندان سے تعلق رکھتے ہیں اور کھیتی باڑی کی مشکلات کو بخوبی سمجھتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ سال 9 جنوری کو منعقدہ قبل از بجٹ مشاورت میں کسانوں اور ماہرین سے 161 تجاویز موصول ہوئی تھیں، جن میں سے 99 اہم تجاویز کو بجٹ 26-2025 میں شامل کیا گیا۔ ان تجاویز کی بنیاد پر نقلی بیجوں پر پابندی کے لیے سخت قوانین، قدرتی کھیتی کو فروغ، آبی تحفظ، فصلوں میں تنوع، منڈیوں کی جدید کاری اور بیج کی جانچ سے متعلق لیبارٹریوں کے قیام جیسے اقدامات کیے گئے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ زراعت کا مستقبل ٹیکنالوجی اور تحقیق میں مضمر ہے اور سائنسدانوں کو ایسی اختراعات پر کام کرنا چاہیے جن سے لاگت کم ہو اور کسانوں کی آمدنی میں اضافہ ہو۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ سال 26-2025 میں زراعت اور اس سے منسلک محکموں کے لیے 9,296.68 کروڑ روپے کا بجٹ مختص کیا گیا۔

پوتن نہیں زیلنسکی امن معاہدے میں رکاوٹ ہیں: ٹرمپ

واشنگٹن، 15 جنوری (یو این آئی) صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے رائٹرز نیوز ایجنسی کو بتایا ہے کہ روس نہیں یوکرین ممکنہ امن معاہدے میں رکاوٹ بن رہا ہے، جو یورپی اتحادیوں کے بیانات کے بالکل برعکس ہے، جنہوں نے مسلسل یہ دلیل دی ہے کہ ماسکو کو یوکرین میں اپنی جنگ ختم کرنے میں کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ بدھ کو اوول آفس میں ایک خصوصی انٹرویو میں، ٹرمپ نے کہا کہ روسی صدر ولادیمیر پوتن یوکرین میں اپنی تقریباً چار سالہ جنگ ختم کرنے کے لیے تیار ہیں البتہ صدر ولادیمیر زیلنسکی زیادہ محتاط تھے۔ ٹرمپ نے روسی صدر کے بارے میں کہا کہ میرا خیال ہے کہ وہ معاہدہ کرنے کے لیے تیار ہیں مگر یوکرین معاہدے کے لیے کم تیار نظر آتا ہے۔" جب اُن سے پوچھا گیا کہ امریکہ کی قیادت میں مذاکرات نے ابھی تک یورپ کے سب سے بڑے زمینی تنازعے کو دوسری جنگ عظیم کے بعد کیوں حل نہیں کیا تو ٹرمپ نے جواب دیا کہ اس کی وجہ زیلنسکی ہیں۔

آسام: شمال مشرق میں گیٹ وے کی تعمیر

مالیگاؤں، 15 جنوری (ایجنسی) پچھلی دہائی کے دوران، آسام کے ریل کے منظر نامے میں ایک فیصلہ کن اور واضح تبدیلی آئی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں، ہندوستانی ریلوے مشرقی اور شمال مشرقی ہندوستان میں بنیادی ڈھانچے کی قیادت میں ترقی کے سب سے مضبوط ڈرائیور کے طور پر ابھری ہے۔ ایک بار جب جغرافیہ، فرسودہ انفراسٹرکچر، اور غیر مساوی رسائی کی وجہ سے محدود ہونے کے بعد، یہ علاقے آج ایک مربوط اور مستقبل کے لیے تیار ریل نظام کی طرف ایک تاریخی تبدیلی کا مشاہدہ کر رہے ہیں۔ اس تبدیلی کا مرکز امرت بھارت اسٹیشن یوجنا ہے، جو دنیا کا سب سے بڑا ریلوے اسٹیشن کی بحالی کا پروگرام ہے اور بڑے پیمانے پر عوامی بنیادی ڈھانچے میں ایک نئے دور کا آغاز کرتا ہے۔ اسٹیشن کو جدید بنانے کے پروگرام سے زیادہ، امرت بھارت اسٹیشن یوجنا اس بات کا ایک بصیرت افروز تصور ہے کہ کس طرح ریلوے کا بنیادی ڈھانچہ قوم کی خدمت کرتا ہے۔ ملک بھر میں 1,300 سے زیادہ اسٹیشنوں کو دوبارہ ترقی کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ یہ اسکیم قیادت کے فلسفے کو ظاہر کرتی ہے جو نیتوں پر نتائج کو ترجیح دیتی ہے، انفراسٹرکچر کو غیر عملی پر۔ یہ ری ڈیولپمنٹ محض سطحی بہتری سے زیادہ ہیں، کیونکہ ان میں مسافروں کی جدید سہولیات، معذوروں کے لیے دوستانہ سہولیات، بہتر نقل و حمل، جدید ویٹنگ رومز، ڈیجیٹل انفارمیشن سسٹم، اور مقامی ورثے سے متاثر فن تعمیر شامل ہیں، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ اسٹیشنز جدید، قابل رسائی، اور علاقائی طور پر جڑی ہوئی ترقی کے دروازے بن جائیں۔ ایک جامع اور مستقبل کے لیے تیار پہل کے طور پر تصور کیا گیا، امرت بھارت اسٹیشن یوجنا (امرت بھارت اسٹیشن یوجنا) بنیادی ڈھانچے کے لیے لوگوں پر مرکوز نقطہ نظر کو محسوس کرتی ہے۔ اسٹیشنوں کو متحرک عوامی مقامات اور اقتصادی ڈرائیوروں میں تبدیل کر کے، یہ اسکیم علاقائی تجارت کو فروغ دیتی ہے اور مسافروں کے مجموعی تجربے کو بہتر کرتی ہے۔ آسام، شمال مشرق میں ہندوستان کے گیٹ وے کے طور پر، امرت بھارت اسٹیشن یوجنا (امرت بھارت اسٹیشن یوجنا) کے سب سے زیادہ مستفید ہونے والے کے طور پر ابھرا ہے۔ شمال مشرق میں منتخب کیے گئے 60 اسٹیشنوں میں سے 50 آسام میں واقع ہیں۔ اس ترقی کو 2,101 کروڑ کی سرمایہ کاری سے تعاون حاصل ہے۔ یہ اسٹیشن بڑے شہری مراکز اور علاقائی قصبوں کا احاطہ کرتے ہیں، اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ جدید انفراسٹرکچر اقتصادی مراکز اور دور دراز علاقوں دونوں تک پہنچ سکے۔ گوہاٹی، ڈبروگڑھ، سلچر، لمڈنگ، تینسوکیا، نیو بونگائیگاؤں، جورہاٹ ٹاؤن، کوکراجھار، رنگیا، دیفو، اور کئی دیگر اسٹیشنوں کی بڑے پیمانے پر دوبارہ ترقی ہو رہی ہے۔ مئی 2025 میں عزت مآب وزیر اعظم کے ذریعہ افتتاح کیا گیا ہایبرگاؤں اسٹیشن آسام کا پہلا امرت بھارت اسٹیشن بن گیا۔ اس نے مسافروں کی سہولیات اور جدید ڈیزائن کے لیے نئے معیارات مرتب کیے ہیں۔ ری ڈیولپمنٹ میں جدید اسٹیشن کی عمارتوں، اپ گریڈ شدہ پلیٹ فارمز، بہتر نقل و حمل، معذوروں کے لیے آسان رسائی، ڈیجیٹل اشارے، اور انتظار گاہوں پر خصوصی زور شامل ہے۔ یہ سب آسام کی ثقافتی شناخت کو ظاہر کرنے کے لیے مقامی تعمیراتی عناصر کے ساتھ مربوط ہیں۔ مسافروں کی سہولتوں میں نمایاں طور پر توسیع کی گئی ہے، جس میں 24 ایلیویٹرز اور 21 ایسکلیٹرز کی تنصیب، 218 اسٹیشنوں پر وائی فائی کنیکٹیویٹی، اور حفاظتی بہتری، بشمول 1,000 سے زیادہ AI سے چلنے والے CCTV کیمروں کی تنصیب اور ہاتھیوں کی راہداریوں کے لیے AI پر مبنی دخل اندازی کا پتہ لگانے والا نظام شامل ہے۔ آسام میں امرت بھارت اسٹیشن اسکیم بتدریج اپ گریڈ سے بڑے پیمانے پر، تبدیلی کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کی طرف فیصلہ کن تبدیلی کی نمائندگی کرتی ہے۔ یہ اسٹیشن اب محض ٹرانزٹ ہب نہیں ہیں۔ وہ تجارت اور رابطوں کے مرکز کے طور پر ابھر رہے ہیں، قومی اتحاد اور علاقائی ترقی کو مضبوط کر رہے ہیں۔ امرت بھارت اسٹیشن اسکیم کے تحت اسٹیشنوں کی جدید کاری ہندوستان کے بنیادی ڈھانچے کی کہانی میں ساختی تبدیلی کی نشاندہی کرتی ہے۔ یہ علاقائی معیشتوں کو مضبوط کرتا ہے اور قومی اتحاد کو گہرا کرتا ہے، ساتھ ہی نقل و حرکت کو بھی فروغ دیتا ہے، ہندوستان کے طویل مدتی ترقی کے سفر میں ہندوستانی ریلوے کو ایک اہم ستون کے طور پر قائم کرتا ہے۔

کچھری میں تجاوزات نوٹس پر کشیدگی

رائے پور، 15 جنوری (یو این آئی) چھتیس گڑھ کی راجدھانی رائے پور سے متصل کچھری گاؤں میں تجاوزات ہٹانے کے سلسلے میں نیا رائے پور ڈیولپمنٹ اتھارٹی (این آر ڈی اے) کی جانب سے جاری نوٹس کے بعد جمعرات کے روز حالات کشیدہ ہو گئے۔ مجوزہ کارروائی کے خلاف بڑی تعداد میں گاؤں والے احتجاج کر رہے ہیں۔ گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ گاؤں کے تقریباً سات رہائشی مکانات کو تجاوزات کے زمرے میں قرار دے کر کے ہٹانے کی تیاری کی جا رہی ہے، جن میں سے چار مکانات پردھان منتری آواس یوجنا کے تحت تعمیر کیے گئے ہیں۔ دیہاتی لوکناتھ بارلے نے بتایا کہ ان کا خاندان گزشتہ پچاس برس سے زائد عرصے سے مذکورہ زمین پر مقیم ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ یہ ان کی آبائی زمین ہے اور زمین سے متعلق تمام دستاویزات بھی ان کے پاس موجود ہیں۔ اس کے باوجود کسی متبادل انتظام یا باز آبادکاری کے منصوبے کے بغیر ہی کارروائی کی جا رہی ہے۔ گاؤں والوں کا الزام ہے کہ این آر ڈی اے ان کی زمین حاصل کر رہا ہے، مگر اس کے عوض نہ تو متبادل زمین فراہم کی جا رہی ہے اور نہ ہی کسی قسم کا باز آبادکاری منصوبہ پیش کیا گیا ہے، جس کے باعث متاثرہ خاندانوں میں شدید ناراضگی پائی جا رہی ہے۔ مقامی لوگوں کے مطابق، گزشتہ سال 9 دسمبر کو این آر ڈی اے کی جانب سے نوٹس جاری کیا گیا تھا، جس کا تحریری جواب مقررہ وقت پر دے دیا گیا، لیکن اب تک اس پر کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ ان کے اعتراضات کو دور کیے بغیر آج تجاوزات ہٹانے کا عمل جاری ہے

امریکی صدر کے ارادوں سے گرین لینڈ کے لوگ خوفزدہ

گرین لینڈ، 15 جنوری (یو این آئی) گرین لینڈ کے رہائشی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے گرین لینڈ پر قبضے کے بیان پر شدید تشویش اور پریشانی کا شکار ہیں۔ گرین لینڈ کے مغربی ساحلی شہر ایلولسات سے تعلق رکھنے والے ماہی گیر جوئیل ہینسن نے الجزیرہ سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ وہ امریکہ کے زیرِ اقتدار آنے کے تصور سے خوفزدہ ہیں۔ ماہی گیر کا کہنا ہے کہ میں امریکی بننے سے ڈرتا ہوں، میں نے الاسکا کے انوئٹس (برفانی علاقوں کے رہائشی) کی مشکلات دیکھی ہیں، مجھے ڈنمارک کے ساتھ رہنا بہتر لگتا ہے، مجھے گرین لینڈ میں آزادانہ کام کرنے کی سہولت حاصل ہے۔ ماہی گیر ہینسن نے کہا کہ ہمارے پاس اتنی معدنیات ہیں کہ ہم خود ایک قوم بن سکتے ہیں، ہمیں ٹرمپ کے پیسے کی ضرورت نہیں۔

مشرقی ریلوے

ای ٹینڈر نمبر EL-MLDT-E-Tender-402، بتاریخ 14.01.2026۔ کھلے ای ٹینڈر نوٹس سینئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر (جی)، ایسٹرن ریلوے، مالدہ ٹاؤن آفس، ڈویژنل ریلوے مینیجر/ ایسٹرن ریلوے/ مالدہ ٹاؤن آفس بلڈنگ، پی او: جھلجھلیا، ضلع: مالدہ، پن: 732102 (مغربی بنگال) کی طرف سے مدعو کیے گئے ہیں۔ درج ذیل کاموں کے لیے: کام کا نام: الیکٹریکل کام c/w میں "لائٹس کی فراہمی، مالدہ ٹاؤن ڈویژن کے اسٹیشن پر روشنی کے لیے ہنگامی بجلی کی فراہمی (AT) کے ساتھ پلیٹ فارم شیڈ پر پنکھے"۔ ٹینڈر کی قیمت: روپے 1,96,32,914.18۔ بیعانیہ رقم: -/2,48,200 روپے۔ ٹینڈر دستاویز کی لاگت: کوئی نہیں، ای ٹینڈر جمع کرانے کی تاریخ اور وقت: 22.01.2026 سے 15.30 بجے تک۔ 05.02.2026 کی ویب سائٹ کی تفصیلات اور نوٹس بورڈ: ویب سائٹ: www.ireps.gov.in، نوٹس بورڈ سینئر ڈی ای ای (جی) / مشرقی ریلوے / دفتر / مالدہ ٹاؤن ٹینڈرس سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر ٹینڈر کے تفصیلی نوٹس اور دستاویز کو دیکھیں۔ دستی پیشکش کسی بھی حالت میں قبول نہیں کی جائے گی۔

MLD-295/2025-26

ٹینڈر نوٹس ویب سائٹ www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in پر بھی دستیاب ہے

ہمیں یہاں دیکھیں: @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

نئی نسل کو اعلیٰ تعلیم سے آراستہ کریں: مولانا محمد قطب الدین رضوی

ادارہ شرعیہ کا ایک نمائندہ وفد مدھوپور پہنچا، ایس آئی آر مہم پیغام کو گھر گھر پہونچانے کا لیا گیا عزم

مدھوپور، 15 جنوری (پی این ایس)۔ ادارہ شرعیہ کا ایک نمائندہ وفد اس وقت چیف ناظم اعلیٰ مولانا محمد قطب الدین رضوی کی قیادت میں جھارکھنڈ کے مختلف مقامات کا دورہ کر رہا ہے۔ اسی سلسلے میں آج 15 جنوری 2026 بروز جمعرات صبح 10:00 بجے وفد مدھوپور پہنچا جہاں کسان بھون میں ضیاء الحق ٹارجن کی قیادت میں وفد کا استقبال کیا گیا۔ وفد کی میٹنگ کسان بھون میں مولانا یاسین فیضی کی صدارت میں ہوئی جس کی نظامت ٹارجن نے کی۔ کثیر تعداد میں علمائے کرام اور سماجی کارکنان نے شرکت کی۔ ادارہ شرعیہ کے مندوبین میں ریاستی ناظم اعلیٰ مولانا محمد قطب الدین رضوی، مولانا علاؤالدین چترویدی، قاری مجیب الرحمن، مولانا مسعود فریدی شامل تھے۔ میٹنگ میں تعلیم، بیداری، صالح معاشرہ کی تشکیل، ایس آئی آر، وقف تحفظ اور تحریک بیداری سے متعلق بات چیت ہوئی۔ اجلاس میں موجود علمائے کرام اور عمائدین نے اپنی آراء پیش کیں اور ادارہ شرعیہ کے پیغام پر کام کرنے کا عزم کیا۔ مہمان خصوصی اور وفد کے قائد مولانا محمد قطب الدین رضوی نے کہا کہ ادارہ شرعیہ تحریک بیداری نے ملک بھر میں جو قابل تحسین اثرات مرتب کیے ہیں وہ تاریخ کے اوراق میں لکھے جانے کے لائق ہیں۔ ناظم اعلیٰ نے کہا کہ جھارکھنڈ اور ملک کے کونے کونے میں ادارہ شرعیہ تحریک بیداری اور سماجی اصلاحی کانفرنس کا انعقاد وقت کی سب سے اہم ضرورت ہے۔ مدھوپور میں تحریک کے کامیاب پروگرام کے معاشرے پر قابل ستائش اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ مولانا رضوی نے ہر جگہ اسکول کھولنے، تعلیم یافتہ نئی نسل کے لیے مسابقتی امتحانات کی تیاری کے لیے مراکز اور اعلیٰ تعلیم کے لیے بہتر انتظامات کیے جانے کی ہدایت عامۃ المسلمین سے اور کہا کہ چاہے اس کے لیے اہم قربانیوں کی ضرورت ہو تو وہ قربانی اور مخلصانہ جدوجہد کریں۔ ناظم اعلیٰ نے SIR کے تمام کاغذات کو درست کرنے، وقف کے تحفظ اور ملک کے اندر اتحاد کو فروغ دینے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ مشہور خطیب مولانا علاؤالدین قادری چترویدی نے کہا کہ ادارہ شرعیہ جھارکھنڈ ہمارا محافظ ہے اور تمام مسلمان اس کے ساتھ کھڑے ہیں۔ مدھوپور دارالقضاء کے قاضی شریعت مولانا مفتی پرویز مصباحی نے کہا کہ دارالقضاء عوام الناس کی فلاح و بہبود کے لیے ہے، جہاں پیدا ہونے والے مسائل حل کیے جاتے ہیں۔ معروف سماجی کارکن ضیاء الحق ٹارجن نے مندوبین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ہم سب شرعیہ کے ساتھ کھڑے ہیں اور ہمیں جو بھی ذمہ داری دی جائے گی اس پر کام کریں گے۔ فیاض قیصر نے کہا کہ معاشرے میں بیداری مہم کو جاری رکھنا ہوگا۔ ایک 11 رکنی SIR بیداری مہم کمیٹی تشکیل دی گئی جس کے سرپرست حاجی الطاف حسین، ٹارجن صدر اور ابوطالب انصاری سیکرٹری منتخب ہوئے۔ واضح رہے کہ 12 جنوری سے 20 جنوری تک کا ایک نمائندہ وفد چیف ناظم اعلیٰ مولانا محمد قطب الدین رضوی کی قیادت میں بوکارو، دھنباد، گریڈیہ، مدھوپور، پالوجوری، جموا، امباٹانڈ، رام گڑھ، ہزاری باغ اور کوڈرما کا دورہ کر رہا ہے جس کے مثبت اثرات سماج اور نجی شعبوں میں محسوس کیے جا رہے ہیں۔ اجلاس سے دیگر ماہرین اور اہم شخصیات نے بھی خطاب کیا۔ ایس آئی آر اور دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس سے مولانا یاسین فیضی، مفتی پرویز مصباحی، مولانا اجمل رضا، ضیاء الحق ٹارزن، مولانا عبدالباسط، مولانا عبدالرحمٰن، مولانا عتیق الرحمان مصباحی، حاجی الطاف، عامر، عادل، نعیم الہدی، مفتی مبشر الاسلام مصباحی، مولانا بشیر الدین، مولانا مرشد، مولانا اظہر، مولانا فضل الرحمان وغیرہ نے بھی خطاب کیا۔

بہار شریف ہر دور میں صوفیائے کرام کی سرزمین رہا: سجادہ نشین

بہار شریف 15 جنوری (الیاس خاں) حضرت پیر بدرالدین بدر عالم زاہدی رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پر جمعرات کو حضرت مخدوم شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیری رحمۃ اللہ علیہ کے دور کے بزرگوں میں سے ایک عرس (عرس) منعقد ہوا۔ نالندہ، نوادہ، گیا، جہان آباد، پٹنہ، شیخ پورہ اور کئی دیگر اضلاع سے عقیدت مندوں نے شرکت کی۔ پہلی چادر حضرت زاہدی رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پر ان کے فرزند اور سجادہ نشین سید محفوظ عالم نے چڑھائی۔ چادر چڑھانے سے پہلے جناب عالم کے گھر پر صبح کی نماز کے بعد قرآن خوانی کا اہتمام کیا گیا جس کے بعد میلاد کا انعقاد کیا گیا۔ انہوں نے نماز ظہر کے بعد مزار پر پہلی چادر چڑھائی۔ جناب عالم نے کہا کہ عرس کے دوران عقیدت مندوں کی بڑی تعداد نے چادر پوشی کی۔ خاص طور پر تنظیم اہل سنت والجماعت، مسلم ڈیولپمنٹ کمیٹی، خانقاہ صوفی ایسوسی ایشن اور دیگر تنظیموں نے چادر پوشی کی اور ریاست میں خوشحالی، امن، ہم آہنگی، بھائی چارے اور باہمی محبت کے لیے اللہ سے دعا کی۔ انہوں نے بتایا کہ نماز ظہر کے بعد شروع ہونے والا چادر پوشی کا سلسلہ رات گئے تک جاری رہا۔ مزار پر چادر پوشی کرنے والوں میں خادم اعلیٰ مخدوم عین الہدیٰ، صدر الہدیٰ، محمد سہیل، محمد منور، حافظ توصیف، حافظ مہتاب، چاند پوروی، طالب ملک، سید ذاکر حسن، روبی خان، جمیل اشرف جمالی سمیت سینکڑوں افراد نے شرکت کی۔ انہوں نے واضح کیا کہ بہار شریف ایک ایسی جگہ ہے، جہاں ہر دور میں صوفیائے دین کی تبلیغ کے لیے دور دور سے آتے ہیں اور لوگوں کو اپنی برکات سے نوازتے ہیں۔ حضرت پیر بدرالدین بدر عالم زاہدی رحمۃ اللہ علیہ ان بزرگوں میں سے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ وہ بابا شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیری رحمۃ اللہ علیہ کی دعوت پر میرٹھ سے بہار شریف تشریف لائے۔ تاہم جب پیر بدرالدین بدر عالم زاہدی رحمۃ اللہ علیہ بہار شریف پہنچے تو حضرت مخدوم الملک کا انتقال ہو چکا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ زاہدی رضی اللہ عنہ نے بہار کے علاوہ اتر پردیش اور بنگال کے لوگوں کے ساتھ کام کیا۔ تاہم، عرس کا پروگرام جمعرات کی شام دیر گئے مزار پر دعا اور فاتحہ کے بعد اختتام پذیر ہوا۔

پیکس سے متعلق خبر غلط اور بے بنیاد ہے: ڈی ایم

کٹیہار 15 جنوری (محمد مرشد عالم)۔ گزشتہ دنوں پی اے سی ایس (PACS) گودام سے متعلق خبر ملنے کے بعد ضلع مجسٹریٹ آشوتوش دویدی نے فوری نوٹس لیتے ہوئے بارسوئی کی سب ڈویژنل افسر کم اراضی اصلاحات ڈپٹی کلکٹر پرینکا کماری کو پی اے سی ایس گودام کی جانچ کرنے کا حکم جاری کر دیا۔ اس ہدایت کے تحت مسز پرینکا کماری نے 14 جنوری 2026 کو بیلوا پی اے سی ایس گودام میں ذخیرہ شدہ دھان کا معائنہ کیا اور گودام میں رکھے گئے دھان کی خرید و ادائیگی کے رجسٹروں کی بھی جانچ کی۔ جانچ کے دوران یہ پایا گیا کہ 13 جنوری 2026 تک بیلوا پی اے سی ایس کی جانب سے کسانوں سے خریدے گئے دھان کے مطابق گودام میں واقعی دھان ذخیرہ موجود تھا۔ اس کے ساتھ ہی سرکاری خریداری (Procurement) کے تحت کسانوں کو ادائیگی کے سلسلے میں پی اے سی ایس میں رجسٹرڈ کسانوں سے بے ترتیب (Random) بنیاد پر بات چیت کی گئی۔ کسانوں نے بتایا کہ انہوں نے اپنا دھان پی اے سی ایس کو فروخت کیا ہے اور اس کی رقم ان کے بینک کھاتوں میں وصول ہو چکی ہے۔ کچھ کسانوں نے یہ بھی بتایا کہ وہ پہلے سے ہی اپنا دھان پی اے سی ایس میں فروخت کرتے آ رہے ہیں اور انہیں اس کی ادائیگی بآسانی ان کے بینک کھاتوں میں مل جاتی ہے۔ پی اے سی ایس میں دھان فروخت کرنے میں کسی قسم کی پریشانی کی شکایت نہیں ہے۔ واضح رہے کہ 14 جنوری 2026 کو روزنامہ دینک جاگرن کے صفحہ نمبر 07 پر شائع خبر "پی اے سی ایس گودام پر تالا، زمین پر دھان کا ایک بھی دانہ نہیں" بے بنیاد، حقائق سے عاری اور غلط ہے۔ ضلع انتظامیہ اس شائع شدہ خبر کی مکمل تردید کی اور کہا کہ پیکس سے متعلق روزنامہ دینک جاگرن میں چھپی خبر سراسر غلط اور بے بنیاد ہے۔ اس کے ساتھ ہی ضلع مجسٹریٹ نے ضلع کوآپریٹو آفس کے ذریعے دیگر تمام پی اے سی ایس گوداموں کی بھی جانچ کا حکم جاری کیا ہے۔

سہسرام کے ہیڈ پوسٹ آفس میں نگرانی کی چھاپہ ماری

سہسرام، 15 جنوری (سراج علی انصاری) مرکزی تحقیقاتی ایجنسی سی بی آئی کی محکمہ انسداد بدعنوانی اکائی نے سہسرام کے ہیڈ پوسٹ آفس میں ۳۰۰۰۰ روپیہ رشوت لیتے نگرانی کی ٹیم نے شری لال کو گرفتار کر لیا یہ رقم ٹو کمار کے تبادلہ کی فائل دہلی بھیجنے کے نام لی گئی تھی گرفتار رشوت خور شری لال پوسٹ مین سے تفتیش کرنے پر پتہ چلا کہ اس رقم میں سینیئر آفیسر پوسٹ سپرنٹنڈنٹ ماروتی نندن کی بھی شراکت تھی اور یہ رقم انہیں کے کہنے پر لی گئی تھی ٹو کمار کے مطابق وہ روہتاس پرمنڈل میں دیہی ڈاک سیوک کے عہدے پر تعینات تھا ترقی ملنے کے بعد انہیں ۲۹ نومبر ۲۵ کو بھبھوا سب ڈویژن سے رخصت کیا گیا تھا لیکن رخصت کی کاپی انہیں ۳۰ دسمبر کو ملی اس کے بعد جب وہ جوائننگ دینے دہلی گئے تو معلوم ہوا کہ انکی فائل روہتاس ضلع سے نہیں بھیجی گئی ہے اس لیے وہاں کے افسران نے انہیں واپس بھیج دیا دہلی سے لوٹنے کے بعد جب ٹو کمار ڈاک سپرنٹنڈنٹ کے دفتر پہنچ کر اپنی فائل دہلی بھیجنے کی فریاد کی لیکن بار بار ٹال مٹول ہوتا رہا 12 جنوری کو سپرنٹنڈنٹ کے ڈرائیور شری لال نے ٹو کمار کو بلا کر ۵۰۰۰۰ کے عوض فائل کو دہلی بھیجنے کی بات کہی مول بھاؤ کے بعد ۳۰۰۰۰ ہزار روپیہ پر بات طے ہوئی اور رشوت لیتے پولیس نے اسے دبوچ لیا اور اس کے گھر پر چھاپہ ماری بھی کی گئی ڈاک سپرنٹنڈنٹ ماروتی نندن کی رہائش گاہ پر بھی چھاپہ ماری کی گئی لیکن وہ پہلے ہی فرار ہو گئے سی بی آئی آگے کی کارروائی کر رہی ہے

اسکارپیو کی ٹکر سے کرولی کے مچھلی تاجر کی موت، سڑک جام

سنگھواڑہ دربھنگہ 15 جنوری (محمد مصطفی) سمری تھانہ علاقہ کے کرولی وارڈ نمبر 2 باشندہ نندو سہنی (50) کی جمعرات کی صبح دربھنگہ جانے کے دوران این ایچ 27 پر بھی میں ریلائنس پٹرول پمپ کے قریب اسکارپیو کی ٹکر سے موت ہوگئی۔ ڈی ایم سی ایچ میں پوسٹ مارٹم کے بعد گھر لوٹنے کے دوران رشتہ داروں نے کملتی کالی مندر چوک پر این ایچ 27 سڑک پر ایمبولینس میں رکھے لاش کے ساتھ دوپہر ایک بجے سے تین بجے تک ٹائر جلا کر جام کر دیا اطلاع ملتے ہی سمری تھانہ صدر اروند کمار پولیس فورس کے ساتھ جائے واقعہ پر پہنچے اور حالات پر قابو پانے کی کوشش کی لیکن مقامی لوگ مشتعل ہو گئے صدر ایس ڈی پی او کمتول ایس کے سمن، ایس ڈی او وکاس کمار، سنگھواڑہ تھانہ صدر بسنت کمار، اور بھی تھانہ صدر کی کوششیں ناکام رہی صدر ایس ڈی پی او کی جانب سے حکومتی معاوضے کی تحریری یقین دہانی کے بعد ٹریفک بحال کرایا گیا جام کی جگہ پر متوفی کے چچا اشوک سہنی نے بتایا کہ 2022 میں مقامی پون کمار سہنی کی بھی سڑک حادثے میں موت ہوگئی تھی لیکن اسے کوئی سرکاری معاوضہ نہیں ملا تھا۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ حادثے کا سبب بننے والی گاڑی کو ضبط کیا جائے۔ نندو سہنی نامی مچھلی تاجر سائیکل پر مچھلیاں لانے دربھنگہ جا رہا تھا۔ متوفی کی بیٹی منیشا کماری اور بیٹا وکاس کمار رہ رہے تھے۔ وکاس کی شادی 26 جنوری کو طے تھی سب سے چھوٹی بیٹی نشا کماری غیر شادی شدہ ہے

مسلمان ایس آئی آر کے موقع پر آدی واسی قبائل اور برادران وطن کا تعاون کریں: احمد حسین قاسمی

دھنباد 15 جنوری (پی این ایس)۔ امیر شریعت مفکر ملت حضرت مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی صاحب مدظلہ العالی کی ہدایت پر امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ و جھارکھنڈ کی جانب سے جاری ایس آئی آر بیداری و تربیتی مہم کے تحت مورخہ 14 جنوری 2026 کو مدرسہ جامعہ عربیہ دارالسلام، تال جھاڑی، ضلع صاحب گنج اور مورخہ 15 جنوری کو مدرسہ جامعہ اسلامیہ چھاتا آباد، دھنباد میں صبح 10 / بجے اہم تربیتی پروگرام منعقد ہوا، جس میں امارت شرعیہ کے علماء کرام نے شرکت کی۔ اس موقع پر ایس آئی آر اور ووٹر لسٹ سے متعلق امور پر پروجیکٹر کے ذریعہ تفصیلی اور عملی تربیت دی گئی اور لوگوں کو ایس آئی آر کے متعلق سمجھایا گیا۔ اس پروگرام کا آغاز قاری شمیم اختر ثاقبی صاحب کی تلاوت سے ہوا اور جامعہ اسلامیہ چھاتا آباد کے ایک طالب علم نے نعت شریف پڑھی۔ اس ورکشاپ کی صدارت قائد وفد حضرت مولانا احمد حسین قاسمی معاون ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ جھارکھنڈ نے فرمائی۔ انہوں نے اپنے صدارتی بیان کے دوران حاضرین سے وفد کی آمد کا مقصد واضح کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حالات میں ہر فرد کی ذمہ داری ہے کہ وہ پوری مستعدی اور سنجیدگی کے ساتھ ایس آئی آر کے عمل میں حصہ لے اور امیر و غریب، پڑھے لکھے اور ان پڑھ سب کے لیے سہارا بنے، تاکہ کسی بھی شہری کا نام ووٹر لسٹ سے خارج نہ ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ اس موقع پر مسلمان آدیواسی قبائل اور برادران وطن کا تعاون ضرور بالضرور کریں کہ یہی ہمارے دین کی تعلیم اور وطن دوستی کا تقاضا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں اللہ تعالیٰ سے دل لگانا چاہیے، ہماری زندگیوں میں مسائل اس لیے بڑھ گئے ہیں کہ ہم من چاہی زندگی گزار رہے ہیں، اگر ہم رب چاہی زندگی اختیار کر لیں تو گھٹائیں خود بخود چھٹ جائیں گی۔ اس موقع پر وفد کے رکن مولانا ڈاکٹر حفظ الرحمٰن حفیظ نے وقف کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ زمینوں کی حفاظت کے لئے ضرورت کے مطابق اس کے کاغذات کی تصحیح ضروری ہے۔ اس لئے آپ ان زمینوں کا خسرہ نمبر دیکھئے۔ نیٹ پر جا کر ان کا اسٹیٹس معلوم کیجئے اور ضرورت پڑے تو کیڈسٹرل سروے کی طرف رجوع کیجئے۔ لیکن کاغذات کی تصحیح ضرور کرائیے کہ یہ وقت کا تقاضا ہے۔ ایمرجنسی کے حالات میں غفلت نہیں برتی جاتی۔ حالانکہ ان کی حفاظت اور درست مصرف ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے۔ جناب مفتی قیام الدین قاسمی نے پروجیکٹر کے ذریعہ ایس آئی آر کی مرحلہ وار عملی تربیت دی اور نوجوانوں سے عملی مشق بھی کرائی۔ انہوں فارم 6 اور فارم 8 کی اہمیت سمجھاتے ہوئے کہا کہ جن کا اندراج ووٹر لسٹ میں نہیں ہے انہیں فارم 6 پر کر دینا چاہئے اور اگر کوئی گڑبڑی پاتے ہیں تو فارم 8 پر کیجئے۔ انہوں نے شرکاء کو بتایا کہ آن لائن یہ سارے کام کیسے انجام دئے جا سکتے ہیں۔ اپنی ٹریننگ کے درمیان موصوف نے کہا کہ جن افراد کا نام 2003 کی ووٹر لسٹ میں موجود ہے، انہیں پیرنٹل میپنگ کرانی ہوگی۔ جن کا نام 2003 کی فہرست میں شامل نہیں اور جن کی پیدائش 1987 سے قبل ہوئی ہے، انہیں صرف اپنے دستاویزات میں سے کوئی ایک جمع کرنا ہوگا۔ جن کی پیدائش یکم جنوری 1987 سے 31 مارچ 2004 کے درمیان ہوئی ہے، انہیں دو دستاویزات (ایک اپنا اور ایک والد یا والدہ کا) دینا ہوں گے۔ جبکہ یکم اپریل 2004 کے بعد پیدا ہونے والوں کو تین دستاویزات اپنا اور والدین کا جمع کرانے ہوں گے۔ اس پروگرام کی ابتدا میں دھنباد ضلع کے قاضی شریعت جناب مولانا شاہد قاسمی نے کہا کہ امارت شرعیہ نے ہمیشہ ملک وملت کی خدمات انجام دی ہیں اور جب بھی کوئی ایسی صورتحال پیدا ہوئی ہے جس میں رہنمائی کی ضرورت محسوس کی گئی تو امارت شرعیہ میدان عمل میں پیش پیش رہی ہے ایس آئی آر کی یہ عملی تربیت انہی خدمات کی ایک کڑی ہے دوسری جانب امارت شرعیہ تنظیم ضلع دھنباد کے صدر جناب محترم مولانا آفتاب عالم ندوی نے اپنے تاثرات میں یہ کہا کہ ہم لوگوں پر لازم ہے کہ امارت شرعیہ جن باتوں کی جانب ہمارے درمیان پہنچ کر رہنمائی کر رہی ہے ان پر توجہ دیں اور موجودہ حالات میں عملی کاموں کو اپنی ترجیحات میں شامل کریں۔ واضح رہے کہ دھنباد کے اس ورکشاپ میں جناب مفتی شاہد قاسمی قاضی شریعت ضلع دھنباد، جناب مولانا آفتاب عالم ندوی صدر تنظیم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ و جھارکھنڈ ضلع دھنباد، مولانا شکیل اختر صاحب ندوی کی جانب سے مکمل تعاون اور کوششیں شامل رہیں؛ جبکہ ضلع صاحب گنج میں وہاں کے قاضی شریعت جناب محمد صدام قاسمی صاحب اور ان کے رفقاء نے گراں قدر خدمات انجام دیں۔ قابل ذکر ہے کہ اس وفد سے ناظم امارت شرعیہ مفتی محمد سعید الرحمٰن قاسمی، قاضی شریعت مرکزی دارالقضاء قاضی انظار عالم قاسمی اور شعبہ تنظیم کے ذمہ دار مولانا مفتی محمد سہراب ندوی قاسمی نائب ناظم امارت شرعیہ مسلسل رابطے میں ہیں اور پروگرام کی ترتیب و مؤثریت میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

مدرسہ مصباح العلوم میں وسطانیہ کا امتحان اختتام پذیر

جالے 15 جنوری (پریس ریلیز): بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، پٹنہ کے زیر اہتمام صوبہ بھر کے ملحقہ مدارس میں منعقد ہونے والا وسطانیہ امتحان 2026 اپنی تمام تر سنجیدگی اور نظم وضبط کے ساتھ اختتام پذیر ہو گیا۔ اسی سلسلے میں جالے بلاک حلقہ کے تحت مدرسہ مصباح العلوم اور مدرسہ دارالبنات، نروچ، ضلع دربھنگہ میں منعقد مشترکہ وسطانیہ امتحان چوتھے دن نہایت پُرامن، شفاف اور نقل نویسی سے پاک ماحول میں کامیابی کے ساتھ مکمل ہوا۔ اس موقع پر مدرسہ کے صدر مدرس مولانا منت اللہ قاسمی نے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ امتحان میں 35 طالبات اور 20 طلبا نے شرکت کی، اور وسطانیہ ایویلیوشن امتحان 2026 بورڈ کی جانب سے جاری کردہ تمام ضوابط و ہدایات کی مکمل پاسداری کے ساتھ انجام پایا۔ انہوں نے کہا کہ اس نوعیت کے امتحانات طلبا وطالبات کی تعلیمی زندگی کا پہلا مضبوط زینہ ہوتے ہیں، جو ان کے اندر علم دوستی، محنت اور آگے بڑھنے کا حوصلہ بیدار کرتے ہیں۔ مولانا قاسمی نے مزید کہا کہ عصر حاضر کے تقاضوں کے پیش نظر دینی تعلیم کے ساتھ عصری علوم سے آراستگی ناگزیر ہے، تاہم محض تعلیم کافی نہیں، جب تک اس کے ساتھ صحیح تربیت شامل نہ ہو۔ تربیت ہی وہ جوہر ہے جو علم کو کردار میں ڈھالتا اور انسان کو معاشرے کے لیے مفید بناتا ہے۔ امتحان کے دوران نگراں حضرات کی حیثیت سے مولانا خالد سیف اللہ ندوی، مولانا شہاب الدین قاسمی، حافظ عبید اللہ، ماسٹر لعل بابو، مولانا مجیب الرحمن اور ماسٹر خورشید صابر نے پوری دیانت داری اور حسن انتظام کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں انجام دیں، جس کے نتیجے میں امتحانی عمل خوش اسلوبی سے پایۂ تکمیل کو پہنچا۔

کلکٹریٹ کے سامنے بی جے پی رہنما کی پٹائی، ویڈیو وائرل

سیتامڑھی 15 جنوری (محمد ارمان علی) انتہائی محفوظ سمجھے جانے والے سیتامڑھی کلکٹریٹ کے عین سامنے جمعرات کی دوپہر اس وقت افراتفری مچ گئی، جب بی جے پی رہنما شیام چندر سنگھ امیتابھ کے ساتھ سرعام بے رحمانہ مارپیٹ کی گئی۔ یہ چونکا دینے والا واقعہ ضلع ہیڈکوارٹر کی مرکزی اور مصروف سڑک پر پیش آیا، جہاں درجنوں افراد موجود تھے، مگر کوئی بھی مدد کے لیے آگے نہیں آیا۔ اطلاعات کے مطابق، سابق وزیر موتی لال پرساد کے نمائندہ رہ چکے سپی بلاک کے گھرواڑا باشندہ بی جے پی رہنما شیام چندر سنگھ امیتابھ کو ان کے ہی پڑوسی وملیند سنگھ اور ان کے بیٹے نے سڑک پر گھسیٹ گھسیٹ کر پیٹا۔ دبنگوں کی درندگی کے سامنے انسانیت شرمسار نظر آئی اور لوگ خاموش تماشائی بنے رہے۔ واقعہ کے دوران متاثرہ رہنما مسلسل موبائل فون کے ذریعے انتظامیہ اور پولیس سے مدد کی فریاد کرتے رہے، مگر موقع پر موجود لوگ بچانے کے بجائے موبائل سے ویڈیو اور تصاویر بنانے میں مصروف رہے۔ سڑک پر کافی دیر تک شور شرابہ اور ہنگامہ آرائی کا ماحول بنا رہا۔ کچھ دیر بعد شور سن کر پولیس اہلکار موقع پر پہنچے اور حالات پر قابو پایا۔ اس کے بعد فریقین کو ڈمرا تھانہ لے جایا گیا، جہاں قانونی کارروائی کا عمل شروع کیا گیا۔ دن دہاڑے کلکٹریٹ جیسے انتہائی حساس علاقے میں اس واردات نے ضلع انتظامیہ کی سیکورٹی انتظامات پر سنگین سوال کھڑے کر دیے ہیں۔ وہیں، سرعام مارپیٹ اور عوام کی بے حسی نے معاشرے میں بڑھتی ہوئی سنگ دلی اور قانون کے خوف کے خاتمے کی خطرناک تصویر پیش کر دی ہے۔ فی الحال پولیس پورے معاملے کی تفتیش میں مصروف ہے اور قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کی بات کہی جا رہی ہے۔

انجمن پلازہ میں اے کے ٹور اینڈ ٹریولز کا افتتاح

رانچی 15 جنوری (پی این ایس)۔ راجدھانی رانچی میں سماجی شعبے میں ایک الگ شناخت رکھنے والے الپسنکھیک سماجک سنگٹھن کے ڈائریکٹر انور خان اب اے کے ٹور اینڈ ٹریولز لیکر آئے ہیں۔ آج علمائے کرام کی دعاؤں کے ساتھ اے کے ٹورز اینڈ ٹریولز کا افتتاح ہوا۔ اس ٹریولز کے ڈائریکٹر شہر قاضی حضرت مولانا قاری انصار اللہ امام و خطیب مدینہ مسجد ہند پیڑھی رانچی ہیں۔ اس کا انتظام سماجی کارکن انور خان، ایم ایس فرحان اور محمد نسیم دیکھیں گے۔ افتتاح کے موقع پر لوگوں کو سستے عمرہ کی بکنگ کے بارے میں بتایا کہ یہاں سے مناسب قیمت پر بکنگ کی جا رہی ہے۔ حج اور عمرہ کے لیے پاسپورٹ بھی بنواتے ہیں۔ اس بارے میں بات کرتے ہوئے اے کے ٹور ٹریولز کے انور خان، ایم ایس فرحان نے کہا کہ میں رانچی کا رہنے والا ہوں اور پچھلے کئی سالوں سے سماجی کاموں میں مصروف ہوں۔ انور خان نے کہا کہ اے کے ٹور اینڈ ٹریولز کا مقصد عمرہ کے زائرین کو صحیح جانکاری فراہم کر کے فائدہ پہنچانا ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ کئی بار ایجنٹوں کی صحیح جانکاری کی کمی حج اور عمرہ کے مسافروں کے لیے خاصی مشکلات کا باعث بنتی ہے۔ ایم ایس فرحان نے مزید کہا کہ افتتاح کے موقع پر ہمارے یہاں 26 جنوری تک آفر ہے۔ اس آفر کا کوئی بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ یہ پیشکش 26 جنوری تک دستیاب ہے۔ افتتاح کے موقع پر شہر قاضی مولانا عبدالسمیع، شہر قاضی مفتی شعیب، شہر قاضی مولانا ابوالکلام، شہر قاضی قاری جان محمد، مولانا اصغر مصباحی، بچہ بابو، انور خان، ایم ایس فرحان، محمد نسیم، زبیر، اعجاز احمد سجاد، آصف اقبال، شارق، بلال، فرحان اور دیگر موجود تھے۔

دُمکا میں موٹر سائیکل چور گروہ کے دو ارکان گرفتار

دُمکا، 15 جنوری (پی این ایس) جھارکھنڈ کے ضلع دُمکا میں گاڑیوں کی چوری پر قابو پانے کے لیے پولیس کی جانب سے کی جا رہی سخت کارروائیوں نے گاڑی چور گینگ کی نیندیں اڑا دی ہیں۔ دُمکا پولیس نے گزشتہ 48 گھنٹوں کے دوران مختلف مقامات پر چھاپے مارتے ہوئے حال ہی میں چوری کی گئی ٹاٹا میجک اور اسکوٹی سمیت چار گاڑیاں برآمد کیں اور گاڑی چور گینگ کے چار ارکان کو گرفتار کیا۔ پولیس ذرائع نے جمعرات کو بتایا کہ دُمکا ضلع میں چوری کی گئی گاڑی پر سوار ہو کر دوبارہ چوری کی واردات انجام دینے کے لیے گھوم رہے گاڑی چور گینگ کے دو ارکان کو پولیس نے بدھ کے روز گرفتار کر لیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق 13 جنوری کو دُمکا کے پولیس سپرنٹنڈنٹ کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ دُمکا نگر، مفصل تھانہ، دِگھی او پی علاقے میں چار مجرم چوری کی موٹر سائیکل کے ساتھ ایس پی کالج اور فلوزانو چوک کی جانب نئی گاڑی چوری کی نیت سے گھوم رہے ہیں۔ اس اطلاع کی بنیاد پر پولیس سپرنٹنڈنٹ کی ہدایت پر فوری کارروائی کرتے ہوئے دِگھی او پی انچارج سب انسپکٹر باجو راجک، گوپی کاندر تھانہ انچارج سب انسپکٹر سمت بھگت، اسسٹنٹ سب انسپکٹر رگھوناتھ رام، کانسٹیبل سُبل چندر منڈل اور کانسٹیبل ترنی سین باوری کی قیادت میں ایک ٹیم تشکیل دی گئی اور فلوزانو چوک پر گاڑیوں کی چیکنگ شروع کی گئی۔ اسی دوران پولیس نے چوک کے قریب نکٹی کے پاس دو مشتبہ موٹر سائیکلوں کا تعاقب کیا، جن میں سے ایک موٹر سائیکل کو پکڑ لیا گیا۔ مشتبہ موٹر سائیکل پر سوار دو افراد سے گاڑی کے کاغذات طلب کیے گئے، لیکن وہ کوئی بھی قانونی دستاویز پیش نہ کر سکے۔ سخت پوچھ گچھ کے دوران دونوں نے برآمد موٹر سائیکل کے چوری کی ہونے کا اعتراف کر لیا۔ پوچھ گچھ کے دوران حراست میں لیے گئے دونوں مشتبہ افراد نے اپنے نام اور پتے بتائے۔ پولیس ٹیم نے جب موٹر سائیکل کے بارے میں مزید پوچھ گچھ کی تو دونوں نے بتایا کہ یہ موٹر سائیکل دُمکا کے فلوزانو گرین چلی ہوٹل کے قریب سے چوری کی گئی تھی۔ تحقیقات کے دوران معلوم ہوا کہ اس موٹر سائیکل کی چوری کے معاملے میں یونیورسٹی او پی دِگھی (مفصل) میں 25 دسمبر 2025 کو بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کی دفعہ 303(2) کے تحت مقدمہ نمبر 172 / 2025 درج ہے۔

رانچی ایئرپورٹ سے ثناء حج اینڈ عمرہ سروس سے 37 زائرین عمرہ پر روانہ ہوئے

رانچی، 15 جنوری (پی این ایس)۔ 37 زائرین رانچی ایئرپورٹ سے ثناء حج اینڈ عمرہ سروس کے ڈائریکٹر حافظ گلشاد کے ساتھ عمرہ کے لیے روانہ ہوئے۔ عمرہ زائرین کا گروپ ہر ماہ رانچی ہوائی اڈے سے ثناء حج اور عمرہ سروس کے ذریعے مستقل طور پر روانہ ہوتے ہیں۔ جھارکھنڈ کی سب سے قابل اعتماد ٹریول ایجنسی میں سے ایک ثناء حج اینڈ عمرہ سروس کے ڈائریکٹر حضرت مولانا حافظ گلشاد کی قیادت میں آج 37 زائرین کا ایک گروپ روانہ ہوا۔ ایک بڑا ہجوم مبارک سفر پر الوداع کے لیے جمع تھا۔ لوگوں نے پھولوں کے ہار پہنا کر اور گلے کر روانہ کیا۔ اس گروپ کو جھارکھنڈ کے معروف تالی قرآن حضرت قاری صہیب احمد نے رخصت کیا۔ ثناء حج عمرہ سروس کے ڈائریکٹر حافظ گلشاد نے بتایا کہ ہمارے سفر کا مقصد شہر سے لیکر گاؤں کے تمام لوگوں کے لیے عمرہ کو آسان بنانا ہے۔ تمام عازمین کو 50 سے زیادہ مقامات کی زیارت پر لے جایا جاتا ہے۔ تمام زائرین کو مکہ اور مدینہ کے 500 میٹر کے دائرے میں 4 ستارہ ہوٹلوں میں ٹھہرایا جاتا ہے۔ تمام کو عمرہ کے دوران کپڑے دھونے اور طبی امداد سمیت ہر قسم کی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔ حافظ گلشاد نے کہا کہ میں اور میری اہلیہ ثناء نسیم ہر گروپ کے ساتھ ہوتے ہیں تاکہ کسی زائرین کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ خاتون گائیڈ کا ہونا خواتین کے لیے تمام ارکان کو آسان بنا دیتا ہے۔ حافظ گلشاد نے کہا کہ ثناء حج و عمرہ سروس کا اگلا گروپ رمضان سے پہلے، رمضان المبارک میں اور عید کے بعد روانہ ہوگا۔ ان کے لیے بکنگ جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے پاس سب سے کم پیکج ہے۔ آج جو جا رہے ہیں 58 ہزار والا پیکج ہے۔ اس موقع پر ثناء حج و عمرہ سروس کے بانی حاجی نسیم، جھارکھنڈ کے مشہور قاری قرآن حضرت قاری صہیب احمد، ثناء نسیم، محمد آصف، محمد چاند، محمد قیصر، قاری خورشید، مولانا طابع عالم رضوی، نصیر افسر، تابش احمد، حاجی فرہاد، حاجی صابر، محمد اسلم، ثناء اللہ، سمیت کئی لوگ موجود تھے۔

مدرسہ الکتاب والسنہ میں تکمیل حفظ قرآن کی باوقار مجلس منعقد

ارریہ 15 جنوری (مشتاق احمد صدیقی) مولانا مبارک حسین ندوی صاحب کی خلوصیت للہیت، سعی مسلسل اور جہد پیہم کی بنیاد پر، بہت ہی قلیل مدت میں عوام الناس کا محبوب و ہر دل عزیز اور امتیازی شان سے مزین تعلیمی و تربیتی ادارہ "مدرسہ الکتاب والسنۃ، کرنکیا، ارریہ کے احاطہ میں نمونہ اسلاف پیر طریقت عارف باللہ حضرت اقدس مولانا ڈاکٹر سعید الرحمٰن الاعظمی دامت برکاتہم العالیہ، ناظم عمومی دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ کی روحانی صدارت اور مولانا مبارک حسین بانی و مہتمم "مدرسہ الکتاب والسنۃ" کرنکیا ارریہ کی حسن نظامت میں بڑے تزک و احتشام کے ساتھ "تکمیل حفظ قرآن" کی مجلس منعقد ہوئی، جس میں بانسبت و بافیض شخصیات حضرات علماء کرام، ائمہ عظام، مقتیان کرام سمیت مضافات ارریہ شہر سے عوام الناس کی بڑی تعداد نے حد درجہ عقیدت و محبت کے ساتھ "تکمیل حفظ قرآن پاک" کی مجلس میں شرکت کیں اور قرآن کریم کی تلاوت سماعت فرما کر فیوض و برکات اور سعادت حاصل کیں اور تمام شرکاء نے اپنی ذات کو دارین کی سعادتوں سے مالا مال کیا۔ صدارتی کلمات کے تحت صدر مجلس نے اپنے مختصر تاثراتی گفتگو میں ادارے کی حسن کارکردگی پر دلی مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ علمی گہوارہ چند سال قبل پھونس پر مشتمل تھا لیکن آج یہ ادارہ روز افزوں ترقی کی جانب گامزن ہے اور علاقے کے نونہالوں کی خوب سے خوب تر دینی آبیاری کا مذہبی فریضہ انجام دے رہا ہے۔ ادارہ کے بانی اور مہتمم مولانا مبارک حسین ندوی، اساتذہ کرام اور طلبہ عزیز کی خوب ستائش کی اور فرمایا کہ یہاں آ کر اتنی بڑی تعداد میں طلبہ عزیز اور عمدہ تعلیم و تربیت کے نظام کو دیکھ کر قلبی مسرت ہوئی۔ انہوں نے اس حسن کارکردگی پر ادارے کے ناظم اعلیٰ کے ساتھ سبھوں کو خوب مبارکباد پیش کی اور موصوف نے مختلف حلقے سے آئے ہوئے عوام و خواص سے اپنے پر مغز خطاب میں فرمایا کہ آپ خوش نصیب ہیں کہ مدارس دینیہ سے وابستہ ہیں، یاد رکھئے کہ مدارس کا تعلق اسلام سے لازم و ملزوم ہے اور اس کے بغیر تحفظ اسلام کا تصور ممکن نہیں۔ انہوں نے مدارس کی اہمیت کے حوالے سے فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کے بعد قیام مکہ میں جب مذہب کے ساتھ اہل ایمان کی جانوں پر شدید خطرات تھے اور عبادت کے لئے مسجد کی تعمیر تک کی اجازت نہیں تھی تب بھی" دار ارقم" میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دین و مذہب کے لئے مدرسہ قائم فرمایا تھا۔ ہمیں بھی چاہیے کہ ان مدارس کے تحفظ و بقاء اور استحکام کے لئے ہر ممکن اقدامات کریں! اور کسی بھی حال میں انہیں کمزور نہ ہونے دیں! پھر صدر مجلس نے ان حفاظ کرام تصویر عالم بن سرفراز عالم، محمد ابراہیم فیاض عالم بن محمد طارق بن محمد اکبر، محمد وزیر بن محمد عاصم، شمیم اختر بن ابوالحسن، طارق بن رفیق عالم اور دلشاد بن پرویز عالم کے حفظ قرآن کریم کی تکمیل کروایا پھر ان خوش نصیب حفاظ کرام کو مہمانان عظام کے مبارک ہاتھوں سے گراں قدر تحائف پیش کئے گئے۔ اختتامی کلمات کے تحت" مدرسہ الکتاب والسنۃ" کرنکیا ارریہ کے بانی اور مہتمم نے ادارہ کے متعلق جو ایک کمرہ سے شروع ہو کر قرآنی مرکز تک کا جو سفر طے کیا ہے، اس سلسلے میں آپ نے کہا کہ اکثر یہ کہا جاتا ہے کہ دینی ادارے وسائل کے بغیر پنپ نہیں سکتے، مگر سیمانچل کے پسماندہ علاقے میں قائم مدرسہ الکتاب والسنہ اس خیال کی عملی تردید ہے۔ یہ ادارہ 13 ستمبر 2013ء کو اس ناچیز نے خالص توکل علی اللہ کے ساتھ ایک مختصر کمرے میں شعبۂ حفظ کے طور پر قائم کیا تھا، نہ زمین میسر تھی، نہ مالی وسائل، نہ کسی بڑی سرپرستی کا سہارا، ابتدا میں پچیس طلبہ تھے، جن کے قیام کے لئے بانس اور گھاس کی ٹٹیوں کا استعمال کیا گیا تھا مگر نیت کی پختگی نے راستے خود ہموار کر لیے۔ آج بارہ برس بعد، ادارہ الحمد للہ پانچ پختہ کمروں، ایک پختہ مسجد اور تقریباً بیس کٹھا زمین کا مالک ہے۔ اب تک تقریباً بیس حفاظ قرآن تیار ہو چکے ہیں اور اس وقت ایک سو سے زائد طلباء زیر تعلیم ہیں۔ مدرسہ الکتاب والسنہ کی امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ سیمانچل کے عمومی رواج کے برخلاف یہاں آغاز ہی سے طلباء کے لیے ہاسٹل میں قیام وطعام کا مستقل اور منظم انتظام قائم کیا گیا ہے، جو ادارے کی فکری سنجیدگی اور انتظامی شعور کی علامت ہے۔ ادارہ کی تعلیمی و تربیتی ترقی کے ساتھ تعمیراتی ترقی اور انفرااسٹرکچر اس بات کا ثبوت ہے کہ اخلاص، استقامت اور مسلسل محنت وسائل کی کمی پر غالب آ جاتی ہے۔ مگر بروقت ادارہ ہذا اب ایسے مرحلے میں داخل ہو چکا ہے جہاں طلباء کی بڑھتی ہوئی تعداد اور جاری تعمیری منصوبوں کے لئے اہل خیر حضرات کے تعاون کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ ہے۔ اس لئے بالعموم پورے ملک اور بالخصوص علاقے کے مخیرین حضرات سے گزارش ہے کہ دامے درمے اس ادارہ کی نصرت اور امداد فرمائیں! کیوں کہ قرآن کریم کی تعلیم میں کہا گیا ہے کہ ہر تعاون صدقہ جاریہ ہے، جس کا ثواب نسلوں تک پہنچتا ہے اور بعد مرگ بھی اس کا اجر جاری و ساری رہے گا۔ آپ نے آخر میں اپیل کرتے ہوئے کہا کہ "مدرسہ الکتاب والسنہ" کی تعلیمی و تعمیری سرگرمیوں میں تعاون کے خواہش مند حضرات براہ راست ناظم مدرسہ یعنی اس ناچیز سے رابطہ کریں یا اپنے عطیات و تعاون کے ذریعے اس قرآنی مشن کا حصہ بنیں۔

بہٹا میں دارالافتا کا قیام جلد عمل میں لایا جائے گا: مفتی حسن رضا نوری

پٹنہ 15 جنوری (پریس ریلیز)۔ دارالعلوم رضائے مصطفیٰ کے زیر اہتمام رضائے مصطفیٰ کانفرنس کا آغاز قاری محمد عرفان رضا کی تلاوت سے ہوا۔ بعدہٗ شعراء حضرات نے حمد و نعت خوانی پیش کی۔ بعد مقررین نے اپنے خطاب میں کہا کہ قرآن کلام الٰہی ہے اور اس میں شک کی کوئی گنجائش نہیں۔ اگر ہم قرآن سے اپنا رشتہ مضبوط کرلیں تو ہم دنیا اور آخرت دونوں میں کامیاب رہیں گے۔ ۱۴۰۰ سال کا عرصہ ہو گیا مگر آج تک قرآن میں ایک حرف نقطے زیر زبر کا بھی کوئی تغیر و تبدل واقع نہیں ہوا اور یہ معجزہ قرآنی ہے کہ صاحب قرآن کے صدقے ہمارے چھوٹے چھوٹے بچوں کے سینوں میں بھی حرف بحرف محفوظ ہو جاتا ہے۔ [illegible] ڈاکٹر منصور رضا نوری [illegible] مفتی غلام صابر القادری مولانا انعام الحق مصباحی اور مفتاح الرب وغیرہ [illegible]

اچھی بات ہے کہ [illegible] معاشرے میں اصلاح اور درستگی کے لیے ضروری ہے کہ [illegible] گھروں کے بچوں کو بھی عالم دین بنائیں [illegible] اسلامی تعلیمات سے معاشرے کو [illegible]

[illegible]

اجلاس فقیہ ملت حضرت علامہ مفتی حسن رضا نوری صاحب قبلہ نے اعلان فرمایا کہ بہٹا، بکرم، پالی، نوبت پور وغیرہ کے عوام اہل سنت کو اسلامی اور معاشرتی مسائل کے حل کے لیے اسلامی عدالت کا قیام اس علاقے میں جلد ہی کی جائے گی تاکہ لوگوں کو اپنے معاملات زندگی کو اسلامی اصول و ضابطے کے مطابق عمل کرنے میں سہولت فراہم ہو۔ [illegible] پیش پیش رہے۔

سماجی ہم آہنگی کا تہوار ہے مکر سنکرانتی: سنجے رائے

حاجی پور/ مہوا 15 جنوری (شبنم پروین) مہوا اسمبلی حلقہ کے سابق امیدوار اور سماجی کارکن سنجے رائے [illegible] مکر سنکرانتی کے موقع پر اپنے رہائشی احاطے میں دہی چوڑا بھوج کا شاندار اہتمام کیا۔ [illegible]

[illegible] طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ سنجے رائے خود بھی عوام کے ساتھ بیٹھ کر دہی چوڑا کھاتے ہوئے نظر آئے، جس سے عوام میں خوشی اور [illegible] رائے عرف لاٹھی رائے، راجیش کمار ٹھاکر، منوج رائے، مکیش کمار چودھری، اتم ٹھاکر، سمیر یادو، دنیش رائے، جتیندر کمار ٹھاکر، جنداہا بلاک کے سابق [illegible] ثابت ہوئی۔ اس انسانی خدمت کے کام کی ہر طرف تعریف کی جارہی ہے اور عوام نے سنجے رائے کے اس اقدام کو قابل تقلید قرار دیا۔

نسیم الدین ملک کی جانب سے تقریب کا انعقاد

پٹنہ 15 جنوری (پی این ایس)۔ [illegible] لاڈلی بانو، خدیجہ حسن، وسیم عالم، اطہر امام اور رمایان کمار نے ایم ایل اے کو اسکول سے متعلق مسائل کے حل کے لیے درخواست پیش کی۔ اور پپلا گاؤں والوں نے گھٹن ٹولہ سے پپلا مہادلت ٹولہ تک سڑک کی تعمیر کی درخواست کی۔ پروقار افتتاحی تقریب میں سجاد حسن، رضی احمد، ارشاد عالم، باروان مکھیا سمرن سنگھ، مکھیا کے نمائندے مکیش کمار، رویندر شرما، منوج کمار، امتیاز عالم، احرار نظامی، شارق حسن، احمد رضا ثاقب ملک، یوتھ لیڈر نوراللہ عرف شگل اور سینکڑوں گاؤں کے لوگ موجود تھے۔ اس کے ساتھ ہی معزز ایم ایل اے نے اپنے پولنگ ایجنٹوں مشتاق ملک اور آفتاب عالم کو کپڑوں سے نوازا۔ آخر میں پی اے سی ایس کے صدر بیرا اوجے شرما نے اظہار تشکر کیا اور میٹنگ کو بند قرار دیا۔

آکسفورڈ بزنس کالج کے طلباء نے گنگا کی صفائی مہم میں حصہ لیا

پٹنہ 15 جنوری (پی این ایس)۔ آکسفورڈ بزنس کالج کے طلباء نے [illegible] کی صفائی کرکے اپنی سماجی ذمہ داری کا مظاہرہ کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کالج کے ڈائریکٹر سدھانشو کمار نے کہا کہ "فطرت کی حفاظت کرنا صرف ایک ذمہ داری نہیں بلکہ ہمارا اخلاقی فرض ہے۔ گنگا کی صفائی جیسی مہمات طلباء میں ماحولیاتی بیداری پیدا کرتی ہیں اور انہیں معاشرے میں مثبت کردار ادا کرنے کی ترغیب دیتی ہیں۔ ہمارا ادارہ تعلیم کے ساتھ ساتھ سماجی اقدار کو بھی یکساں اہمیت دیتا ہے۔" اس قابل تحسین اقدام کو مقامی شہریوں اور انتظامیہ نے سراہا اور اسے ایک متاثر کن کاوش قرار دیا۔ آکسفورڈ بزنس کالج مستقبل میں بھی ایسی سماجی اور ماحولیاتی مہمات کے ذریعے قوم کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈالتا رہے گا۔

مدرسہ بورڈ کی اہم میٹنگ، 271 مدارس کی فائلیں محکمۂ تعلیم کو بھیجنے کی منظوری

پٹنہ ،15 جنوری (پریس ریلیز)۔ مدرسہ نیوجیت شکچھک سنگھ (غیر انودانت سیل) کے متحرک وفعال ذمہ داران کی مسلسل اور مخلصانہ کوششوں کے نتیجے میں گزشتہ روز بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کی ایک اہم بیٹھک منعقد ہوئی۔ اس نشست میں تمام معزز ممبران کی متفقہ رائے سے 1637 غیر انودانت مدارس میں سے 204 کے علاوہ اب مزید 271 مدارس کی درست و مکمل فائلیں محکمۂ تعلیم کو ارسال کیے جانے کی منظوری دی گئی۔ یہ پیش رفت غیر انودانت مدارس کے اساتذہ کے لیے ایک اہم اور تاریخی کامیابی قرار دی جارہی ہے۔ اس کامیابی کا مکمل سہرا مدرسہ بورڈ کے موجودہ معزز چیئرمین عزت مآب جناب سلیم پرویز صاحب (رکن قانون ساز کونسل)، معروف سماجی وسیاسی رہنما ڈاکٹر خالد انور صاحب، سنی وقف بورڈ کے معزز چیئرمین جناب محمد ارشاد اللہ صاحب، شیعہ وقف بورڈ کے چیئرمین جناب ارشاد علی آزاد صاحب، مدرسہ بورڈ کے موجودہ سکریٹری عالی جناب عبدالسلام انصاری صاحب، بورڈ کے تمام معزز ممبران، افسران وکارکنان اور بالخصوص مدرسہ نیوجیت شکچھک سنگھ (غیر انودانت سیل) کے فعال و متحرک ریاستی صدر اور جنتا دل یونائٹڈ کے مضبوط سپہ سالار جناب ابوبکر صدیقی صاحب کو دیا جارہا ہے، جن کی شب و روز کی انتھک محنت سے یہ مرحلہ طے ہوسکا۔ اس موقع پر اپنے بیان میں تنظیم کے ریاستی صدر ابوبکر صدیقی نے کہا کہ ہم نے 1637 غیر انودانت مدارس کے اساتذہ سے یہ وعدہ کیا تھا کہ جب تک تمام تصدیق شدہ فائلیں محکمۂ تعلیم کو نہیں بھیج دی جاتیں، ہماری جدوجہد جاری رہے گی۔ الحمدللہ آج ہماری یہ جدوجہد ایک اہم مرحلے تک پہنچ چکی ہے، تاہم ابھی مکمل کامیابی حاصل ہونا باقی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ جب تک 1637 مدارس کے اساتذہ کو گرانٹ کے دائرے میں شامل نہیں کرلیا جاتا، تنظیم خاموش نہیں بیٹھے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت مکمل کامیابی کے لیے لڑائی ابھی طویل ہے، لیکن ہمیں پوری امید ہے کہ بہار سرکار، بالخصوص وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار اور وزیر تعلیم جناب سنیل کمار مدارس کے اساتذہ کے ساتھ انصاف کریں گے اور ان کی امیدوں پر پورا اتریں گے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ گزشتہ اسمبلی انتخابات میں مسلمانوں، علماء کرام اور مدارس کے اساتذہ نے جنتا دل یونائٹڈ کی کامیابی کے لیے بھرپور محنت کی اور کثیر تعداد میں قیمتی ووٹ دیے، جس کا لحاظ رکھا جانا چاہیے۔ ساتھ ہی انہوں نے جنتا دل یونائٹڈ کے تمام اقلیتی رہنماؤں سے اپیل کی کہ وہ اس معاملے کو پوری سنجیدگی کے ساتھ عزت مآب وزیر اعلیٰ تک پہنچائیں اور اسے آخری انجام تک پہنچا کر عوام کے اندر اعتماد بحال کریں۔ آخر میں ابوبکر صدیقی نے مدرسہ بورڈ کے تمام ذمہ داران کا شکریہ ادا کرتے ہوئے بالخصوص چیئرمین سلیم پرویز صاحب اور سکریٹری عبدالسلام انصاری صاحب کی خدمات کو سراہا اور بتایا کہ انہی کی کوششوں سے اب تک کل 475 مدارس کی فائلیں محکمۂ تعلیم کو بھیجنے کی پہل کی جاچکی ہے۔

مکر سنکرانتی پر امپیکٹ گروپ آف کالج میں دہی چوڑا دعوت کا اہتمام

پٹنہ، 15 جنوری (پی این ایس)۔ مکر سنکرانتی کا پر مسرت تہوار جمعرات کو امپیکٹ گروپ آف کالجز میں فیکلٹی اور عملے نے بڑے جوش و خروش کے ساتھ منایا۔ اس موقع پر عظیم الشان دہی چوڑا دعوت کا بھی اہتمام کیا گیا۔ مکر سنکرانتی کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے امپیکٹ گروپ آف کالجز کے ڈائریکٹر

منیش کمار نے کہا کہ امپیکٹ فیملی کے ارکان کے ساتھ تہوار منانے کی خوشی منفرد ہے۔ ایسے واقعات سے سماجی اتحاد اور بھائی چارے کو تقویت ملتی ہے۔ سب کو مکر سنکرانتی کی مبارکباد دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ تہوار نہ صرف مذہبی اعتبار سے اہم ہے بلکہ اس کی سائنسی اہمیت بھی ہے۔ ڈائریکٹر نے وضاحت کی کہ مکر سنکرانتی فطرت، سورج کی پوجا اور انسانی زندگی کے درمیان توازن کی نمائندگی کرتی ہے۔ پرنسپل ڈاکٹر نہاریکا نے مکر سنکرانتی کی مذہبی اہمیت پر بات کرتے ہوئے وضاحت کی کہ یہ تہوار اترائن کے آغاز کی نشاندہی کرتا ہے۔ وائس پرنسپل ستوتی شری کی رہنمائی میں امپیکٹ گروپ آف کالجز سٹی اور مین کیمپس میں دہی چوڑا دعوت کا اہتمام کیا گیا۔ کالج کے فیکلٹی اور عملے نے جوش و خروش سے دہی چوڑا دعوت میں حصہ لیا اور ایک دوسرے کو مکر سنکرانتی کی مبارکباد دی۔

ایک روزہ فلیریا بیداری پروگرام کا انعقاد

حاجی پور/مہوا 15 جنوری (شبنم پروین) محکمۂ صحت اور پیرامل فاؤنڈیشن کے مشترکہ اشتراک سے ویشالی ضلع کے تحت ویشالی اسکول مہوا میں ایک روزہ فلیریا آگاہی پروگرام کامیابی کے ساتھ منعقد کیا گیا۔ اس پروگرام کی قیادت پرائمری ہیلتھ سینٹر مہوا کے میڈیکل آفیسر ڈاکٹر انیل کمار اور پیرامل فاؤنڈیشن کے پروگرام آفیسر جناب کشور دیو کمار نے کی۔ پروگرام کے دوران اسکول کے اساتذہ کو فلیریا مرض کی علامات، اسباب، بچاؤ اور علاج کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کی گئیں۔ ماہرین نے بتایا کہ فلیریا ایک سنگین طفیلی بیماری ہے جو بنیادی طور پر کیولیکس (Culex) نسل کے مچھر کے کاٹنے سے پھیلتی ہے۔ اس بیماری کی اہم علامات میں بار بار بخار آنا، جسم میں درد، اور جسم کے مختلف اعضا میں سوجن شامل ہیں۔ فلیریا کے کل سات مراحل (اسٹیج) ہوتے ہیں اور اس کی جانچ عموماً رات کے وقت کی جاتی ہے۔ پروگرام میں یہ بھی بتایا گیا کہ حکومت کی جانب سے فلیریا کے خاتمے کے لیے باقاعدگی سے اجتماعی دوا خوری (ایم ڈی اے) اور آگاہی مہمات چلائی جاتی ہیں۔ اسی سلسلے میں آشا کارکنان اور جیویکا دیدی ہر اسکول میں جا کر بچوں کو فلیریا سے بچاؤ کی دوائیں کھلائیں گی۔ محکمۂ صحت کے رہنما اصولوں کے مطابق دو سال سے زائد عمر کے بچوں کو البینڈازول دی جائے گی جبکہ سنگین بیماری میں مبتلا افراد کو دوا نہیں دی جائے گی۔ دو سے پانچ سال کے بچوں کو ایک گولی، چھ سے چودہ سال کے بچوں کو دو گولیاں اور پندرہ سال سے زائد عمر کے افراد کو تین گولیاں ڈی ای سی دی جائیں گی۔ اس کے علاوہ پانچ سال سے زائد عمر کے تمام بچوں کو قد کے مطابق آئیور میکٹن (Ivermectin) بھی دی جائے گی۔ پروگرام کے دوران مچھروں سے بچاؤ کے اقدامات پر خصوصی زور دیا گیا۔ لوگوں سے اپیل کی گئی کہ وہ مچھر دانی کا استعمال کریں، اپنے گھروں اور آس پاس صفائی رکھیں اور کہیں بھی پانی جمع نہ ہونے دیں تاکہ مچھروں کی افزائش کو روکا جاسکے۔ آخر میں محکمۂ صحت کی جانب سے عوام سے اپیل کی گئی کہ وہ فلیریا کے خاتمے کی مہم میں بھرپور تعاون کریں اور مقررہ دواؤں کا باقاعدہ استعمال کریں تاکہ اس بیماری سے معاشرے کو مکمل طور پر نجات دلائی جا سکے۔ محکمۂ صحت اور پیرامل فاؤنڈیشن کے مشترکہ اشتراک سے ویشالی ضلع کے تحت ویشالی ودیالیہ، مہوا میں ایک روزہ فلیریا آگاہی پروگرام کامیابی کے ساتھ منعقد کیا گیا۔ اس پروگرام کی قیادت پرائمری ہیلتھ سینٹر مہوا کے میڈیکل آفیسر ڈاکٹر انیل کمار اور پیرامل فاؤنڈیشن کے پروگرام آفیسر جناب کشور دیو کمار نے کی۔ پروگرام کے دوران اسکول کے اساتذہ کو فلیریا مرض کی علامات، اسباب، بچاؤ اور علاج کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کی گئیں۔ ماہرین نے بتایا کہ فلیریا ایک سنگین طفیلی بیماری ہے جو بنیادی طور پر کیولیکس (Culex) نسل کے مچھر کے کاٹنے سے پھیلتی ہے۔ اس بیماری کی اہم علامات میں بار بار بخار آنا، جسم میں درد، اور جسم کے مختلف اعضا میں سوجن شامل ہیں۔ فلیریا کے کل سات مراحل (اسٹیج) ہوتے ہیں اور اس کی جانچ عموماً رات کے وقت کی جاتی ہے۔ پروگرام میں یہ بھی بتایا گیا کہ حکومت کی جانب سے فلیریا کے خاتمے کے لیے باقاعدگی سے اجتماعی دوا خوری (ایم ڈی اے) اور آگاہی مہمات چلائی جاتی ہیں۔ اسی سلسلے میں آشا کارکنان اور جیویکا دیدی ہر اسکول میں جا کر بچوں کو فلیریا سے بچاؤ کی دوائیں کھلائیں گی۔ محکمۂ صحت کے رہنما اصولوں کے مطابق دو سال سے زائد عمر کے بچوں کو البینڈازول دی جائے گی، جبکہ سنگین بیماری میں مبتلا افراد کو دوا نہیں دی جائے گی۔ دو سے پانچ سال کے بچوں کو ایک گولی، چھ سے چودہ سال کے بچوں کو دو گولیاں اور پندرہ سال سے زائد عمر کے افراد کو تین گولیاں ڈی ای سی دی جائیں گی۔ اس کے علاوہ پانچ سال سے زائد عمر کے تمام بچوں کو قد کے مطابق آئیور میکٹن بھی دی جائے گی۔ پروگرام کے دوران مچھروں سے بچاؤ کے اقدامات پر خصوصی زور دیا گیا۔ لوگوں سے اپیل کی گئی کہ وہ مچھر دانی کا استعمال کریں، اپنے گھروں اور آس پاس صفائی رکھیں اور کہیں بھی پانی جمع نہ ہونے دیں تاکہ مچھروں کی افزائش کو روکا جاسکے۔ آخر میں محکمۂ صحت کی جانب سے عوام سے اپیل کی گئی کہ وہ فلیریا کے خاتمے کی مہم میں بھرپور تعاون کریں اور مقررہ دواؤں کا باقاعدہ استعمال کریں تاکہ اس بیماری سے معاشرے کو مکمل طور پر نجات دلائی جاسکے۔

ڈاکٹر محمد منظور عالمؒ ملی وسماجی خدمات کا روشن باب: مفتی محمد جمال الدین قاسمی

پھلواری شریف 15 جنوری (پریس ریلیز) نہایت ہی رنج والم کے ساتھ یہ افسوسناک خبر موصول ہوئی کہ IOs کے بانی و چیئرمین، معروف صاحب قلم، فکرمند دانشور اور باوقار ملی وسماجی قائد ڈاکٹر منظور عالم صاحب اس دار فانی سے رخصت ہو گئے۔ ان کے وصال سے نہ صرف ان کا خانوادہ؛ بلکہ پوری ملت، سماج، سیاسی، ملی اور علمی حلقے ایک مخلص رہنما اور دردمند انسان سے محروم ہو گئے ہیں۔ یہ نقصان ایسا ہے جس کا بدل آسانی سے ممکن نہیں۔ ڈاکٹر منظور عالم صاحبؒ کی شخصیت کا سب سے نمایاں اور دلکش پہلو ان کا اعلیٰ حسنِ اخلاق تھا۔ وہ اپنوں کے ساتھ ساتھ مخالفین اور ناقدین سے بھی محبت، احترام اور کشادہ دلی کے ساتھ پیش آتے تھے۔ اختلاف رائے کے باوجود شائستگی، نرم گفتاری اور بردباری ان کے کردار کا مستقل حصہ تھی۔ ان کا طرز عمل اس قدر متاثر کن تھا کہ ان سے ملنے والا ہر شخص ان کے اخلاق کا معترف ہو جاتا تھا۔ مرحوم نے ملی کونسل کے جنرل سکریٹری کی حیثیت سے ملت کے اتحاد، تنظیمی استحکام اور اجتماعی شعور کی بیداری کے لیے گراں قدر خدمات انجام دیں۔ انہوں نے اس اہم ذمہ داری کو دیانت، بصیرت اور خلوص کے ساتھ نبھایا۔ ملت کے مسائل کو اجاگر کرنا، مختلف طبقات کے درمیان ہم آہنگی پیدا کرنا اور نوجوان نسل کی رہنمائی کرنا ان کی نمایاں خدمات میں شامل تھا۔ ڈاکٹر صاحب ماہر اقتصادیات کی حیثیت سے تقریباً بارہ سال تک شاہ فہد کی حکومت میں مشیرانہ کاری خدمت انجام دیں، ان کی قیادت میں ملی کونسل نے ہمیشہ آئینی دائرے میں رہتے ہوئے پُرامن، مثبت اور تعمیری جدوجہد کو ترجیح دی۔ ڈاکٹر منظور عالم صاحبؒ کی زندگی اصول پسندی، شرافت اور حق گوئی کی بہترین مثال تھی۔ وہ بین المذاہب ہم آہنگی اور قومی اتحاد کے مضبوط علمبردار تھے اور ہمیشہ اس بات پر زور دیتے تھے کہ ہندوستان کی ترقی باہمی احترام، انصاف اور امن کے بغیر ممکن نہیں۔ ان کی کوششوں سے مختلف طبقات کے درمیان مکالمہ، تعاون اور اعتماد کو فروغ ملا۔ مرحوم مختلف تعلیمی، سماجی اور فلاحی اداروں سے وابستہ رہے اور کئی اداروں میں بطور ذمہ دار اپنی ذمہ داریاں نہایت حسن وخوبی سے انجام دیں۔ تعلیم کے فروغ، سماجی اصلاح اور کمزور و محروم طبقات کی فلاح کے لیے ان کی مسلسل جدوجہد قابل قدر اور لائق تقلید رہی۔ ڈاکٹر منظور عالم صاحبؒ ایک ممتاز صاحبِ قلم اور فکرمند دانشور بھی تھے۔ انہوں نے اپنی تحریروں، مضامین اور تصانیف کے ذریعے علمی وفکری میدان میں گراں قدر خدمات انجام دیں۔ ان کی تحریروں میں ملت کے مسائل، سماجی شعور، اصلاح معاشرہ اور فکری رہنمائی کے پہلو نمایاں تھے۔ ان کی علمی کاوشیں آنے والی نسلوں کے لیے مشعل راہ کی حیثیت رکھتی ہیں اور طویل عرصے تک یاد رکھی جائیں گی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی کامل مغفرت فرمائے، ان کے درجات بلند کرے، ان کی ملی، سیاسی، سماجی اور علمی خدمات کو ان کے لیے صدقۂ جاریہ بنائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ ہم اس عظیم سانحے پر اہل خانہ، رفقاء، محبین اور تمام وابستگان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔

این آئی او ایس کے فیس جمع کرنے کی تاریخ کا اعلان

پٹنہ، 15 جنوری (پی این ایس)۔ این آئی او ایس ہیڈکوارٹر میں 9 جنوری کو نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ یہ نوٹیفکیشن 25/81 اپریل مئی 2025 ووکیشنل کورس کے لئے رجسٹریشن اور امتحان فیس ادائیگی کی جانکاری دی گئی ہے۔ ووکیشنل کورسوں کی این آئی او ایس امتحان اپریل مئی 2026 کے درمیان منعقد ہونے والا ہے۔ امتحان فیس صرف آن لائن قبول کی جائے گی۔ جو 400 روپے فی سبجیکٹ ہے۔ آف لائن امتحان فیس قبول نہیں کیا جائے گا۔ زیادہ جانکاری کے لئے طلبا این آئی او ایس کی ویب سائٹ دیکھ سکتے ہیں۔ سبھی اہل طلبا کے لئے یکم جنوری 2026 سے 15 فروری تک بغیر تاخیری فیس کے امتحان فیس لی جائے گی۔ 16 فروری سے 20 فروری تک 150 روپے فی سبجیکٹ امتحان فیس لی جائے گی۔ 21 فروری سے 25 فروری تک یکمشت 1600 روپے تاخیری فیس کے ساتھ امتحان فیس جمع کرنا ہوگا۔

ہارون نگر میں درس قرآن پروگرام منعقد

پٹنہ، 15 جنوری (پریس ریلیز)۔ 11 جنوری اتوار کو ظہر کی نماز کے بعد درس قرآن ہارون نگر 2 میں دو مساجد کا پروگرام۔ 1. بڑی جامع مسجد میں سورۃ الأحزاب کا (05) پانچواں رکوع آیات نمبر ۳۵-۴۱ کی تفسیر روح الامین قاسمی استاذ المعہد العالی امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ۔ ارشاد فرمائیں گے۔ اپ حضرات سے شرکت کی درخواست ہے۔ 2. چھوٹی / نئی مسجد میں تحت سورۃ المائدہ کا (12) بارہواں رکوع آیات نمبر ۸۷-۹۳ کی تفسیر مفتی محمد صادق حمیدی امام مدینہ مسجد خلیل پورہ پھلواری شریف پٹنہ ارشاد فرمائیں گے۔ اپ حضرات سے شرکت کی درخواست ہے۔

مدرسہ سلیمانیہ پٹنہ سیٹی میں وسطانیہ امتحان بحسن وخوبی انجام پذیر

پٹنہ ،15 جنوری (پریس ریلیز)۔ بہار کا قدیم ترین مذہبی ادارہ مدرسہ سلیمانیہ پٹنہ سیٹی میں وسطانیہ امتحان 2026 بحسن و خوبی آج 15 جنوری کو انجام پذیر ہوا جسکا آغاز 11 جنوری سے ہوا تھا طلاب نے صاف وشفاف ماحول میں اپنے تمام سوالات کے جوابات لکھے۔ مدرسہ کی انتظامیہ نیز اساتذہ نے طلاب وطالبات کے لئے خصوصی انتظامات کئے تھے کہ امتحان دہندگان کو موسم کی وجہ کر کسی پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑے

میڈیکل آفیسر سمیت 109 عہدوں کیلئے فارم 20 جنوری تک

اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ 15 جنوری (پریس ریلیز) ایکس سروس کنٹریبیوٹری ہیلتھ اسکیم (ای سی ایچ ایس)، بہار میڈیکل آفیسر، کلرک، ڈینٹسٹ، ریڈیوگرافر سمیت 109 عہدوں پر بحالی کے لئے درخواست فارم طلب کئے ہیں۔ یہ بحالیاں کنٹریکٹ کی بنیاد پر ایک سال کے لئے کی جائیں گی، جسے زیادہ سے زیادہ ایک سال کے لئے بڑھایا جاسکتا ہے۔ خواہش مند اور اہل امیدوار ای سی ایچ ایس بہار کی آفیشل ویب سائٹ https://echsdanapur.org.in پر جاکر 20 جنوری 2026 تک آن لائن فارم بھر سکتے ہیں۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے ایم بی بی ایس کی ڈگری رکھنے والے امیدواروں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ جناب کریمی نے بتایا کہ سبھی عہدوں کے لئے الگ الگ تعلیمی اہلیت ہونی چاہئے جسے امیدوار ویب سائٹ پر موجود نوٹیفکیشن سے دیکھ سکتے ہیں۔ ان الگ الگ عہدوں کے لئے عمر کی حد کی جانکاری بھی وہیں سے حاصل کی جاسکتی ہے۔ ان عہدوں کیلئے امیدواروں کو کسی بھی طرح کی کوئی فیس ادا نہیں کرنی ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلبا و طالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقابلہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے حوصلہ کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہو جاتی ہے۔ آپ دل و جان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

برہمن جوڑو ابھیان برہمنوں کو متحد کرے گا: امریندر کمار ترپاٹھی

پٹنہ، 15 جنوری (پی این ایس)۔ برہمن جوڑو ابھیان پروگرام کا باقاعدہ آغاز برہمن جوڑو ابھیان کے قومی صدر امریندر کمار ترپاٹھی نے 15 جنوری 2026 سے پٹنہ کے دربھنگہ ہاؤس کالی گھاٹ گنگا کنارے سے کیا۔ برہمن جوڑو ابھیان کے قومی صدر امریندر کمار ترپاٹھی نے کہا کہ برہمن جوڑو ابھیان برہمن برادری کو متحد کرے گا۔ برہمن برادری کی آج جو حالت ہے وہ برادری کے اندر اختلاف رائے کی وجہ سے کوئی ڈھکی چھپی نہیں ہے۔ برہمن طبقہ کب تک بکھرتا رہے گا؟ ہمیں یقین ہے کہ برہمن جوڑو ابھیان پروگرام لوگوں کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کرے گا۔ امریندر کمار ترپاٹھی نے کہا کہ یقینی طور پر برہمن جوڑو ابھیان ایک ایسی پہل ہے جو پورے ہندوستان کو ایک نئی سمت دے گی۔ برہمن جوڑو ابھیان کی کامیابی کے لیے ملک بھر سے لوگ شامل ہو رہے ہیں۔ بہار کے ریاستی صدر بالانند جھا کی صدارت میں برہمن جوڑو مہم کا باقاعدہ آغاز کیا گیا۔ اس موقع پر برہمن لیڈران بشمول آل انڈیا ملٹی لینگول برہمن فیڈریشن کے ریاستی صدر راجندر تیواری، ڈاکٹر پرشوتم مشرا، منیش جھا، نونیت دوبے، رتیش جھا، بھولا جھا، اور دیگر موجود تھے۔

مکر سنکرانتی پر 4000 ضعیف اور بے سہارا لوگوں کے درمیان کمبل تقسیم

کھگول 15 جنوری (شعیب قریشی)۔ مکر سنکرانتی کا تہوار آج کھگول کے رام جانکی دیولوک دھام مندر (بابو چک روڈ) میں منایا گیا، جو مذہبی جوش اور خدمت کا ایک شاندار سنگم ہے۔ منو ونود نارائن کلیان ٹرسٹ کے زیر اہتمام، اس عظیم الشان تقریب میں ہزاروں ضرورت مندوں کی مدد کی گئی، جس نے انسانیت کی خدمت کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ خدمت اور فکر کی ایک بڑی مہم، ٹرسٹ کے صدر اور ممتاز سماجی کارکن ونود کمار یادو کی قیادت میں منعقد کی گئی، علاقے میں 4000 سے زیادہ بزرگوں، معذوروں اور بے سہارا خواتین کو کمبل تقسیم کیے گئے۔ سخت سردی کے پیش نظر ٹرسٹ کے اس اقدام سے مقامی آبادی کو بڑی راحت ملی۔ اس موقع پر تمام زائرین اور مستفید ہونے والوں کی تواضع روایتی پکوان جیسے دہی چیرا اور تل کٹ سے بھی کی گئی۔ اہم مہمانوں کی موجودگی اور ان کا استقبال: کھگول میونسپل کونسل کے چیئرمین سوجیت کمار پروگرام میں خصوصی طور پر موجود تھے۔ ٹرسٹ کے چیئرمین ونود کمار یادو نے مہمانوں، سماجی کارکنوں، معروف تھیٹر شخصیت نواب عالم اور موجودہ صحافیوں سدھیر مادھوکر، آدم پرویز انصاری، شعیب قریشی، رنجیت سنگھا، چندر شیکھر بھگت، اشوک کنال، ابھے کمار، رجت کمار، شیو نندو کمار کو شال پیش کرکے ان کا اعزاز دیا۔ پروگرام کو پروفیسر پر سدھ کمار کی طرف سے مؤثر طریقے سے منظم کیا گیا تھا۔ صدر کا پیغام: خدمت ہی اصل دین ہے۔ اس موقع پر ٹرسٹ کے صدر ونود کمار یادو نے کہا: "مکر سنکرانتی صدقہ، نیکی اور مثبتیت کا تہوار ہے۔ بنی نوع انسان کی خدمت کرنا خدا کی خدمت ہے، اور سخت سردی میں ضرورت مندوں کی مدد کرنا سب سے بڑا مذہب ہے۔ ہمارا ٹرسٹ مستقبل میں بھی معاشرے کے نچلے درجے کے لوگوں کی مدد کے لیے تیار رہے گا۔" تعاون اور ٹیم اسپرٹ، ٹرسٹ کے سکریٹری اندل کمار کے ساتھ ساتھ پرشورام گپتا، بندیل کمار، ارون کمار، بھولا کمار، جتیندر کمار، آشوتوش کمار، اور راکیش کمار نے اس خدمت یگیہ کو کامیاب بنانے میں فعال کردار ادا کیا، جس کا آغاز نعرہ "جئے شری رام" سے ہوا۔ ٹرسٹ کے اراکین نے تمام رہائشیوں کو نئے سال کی مبارکباد دی اور سماجی ہم آہنگی کا پیغام دیا۔

GOVERNMENT ENGINEERING COLLEGE MUNGER
Govt. of Bihar
Churamba Road, Sajawalpur, Munger-811202
Ph. No.- 06344-291229, E-mail :- principalmungerengg@gmail.com

Short Tender Notice No: GECM/e-Tender/01/2026

NOTICE INVITING TENDER

Government Engineering College Munger has been established under the Department of Science, Technology and Technical Education (DSTTE), Government of Bihar to cater to the needs of technical education. The college/institute is providing technical education as per the norms set by the All-India Council for Technical Education (AICTE). We invite bids from eligible entities to submit proposals for "Supply and installation of CCTV Surveillance system with all essential accessories including display in college campus" as mentioned in the tender document.

1. The work order will be signed between Government Engineering College Munger and the successful agency/bidder.
2. To participate in the e-tendering process, the bidder/agency is required to get themselves registered with eproc2.bihar.gov.in.
3. **Schedule of Events:**

Sn.	Event Description	Timeline
4.1	Last date & time of downloading the RFP	Till 26.01.2026 up to 0 5:00 PM, on eproc2.bihar.gov.in
4.2	Pre-bid meeting	14.01.2026 at 11:00 AM
4.3	Submission (upload) of online bidding document.	27.01.2026 till 11:00 AM, on eproc2.bihar.gov.in
4.4	Submission of EMD	Offline of Rs. 20,000/ (T wenty Thousand rupees only) - Demand Draft on or before 27/01/2026 to "Principal Government Engineering College Munger" (No Exemption in EMD)
4.5	Opening of Technical Bid	27.01.2026 on the eproc2.bihar.gov.in
4.6	Opening of Financial Bid	After Evaluation of Technical Bid on eproc2.bihar.gov.in
s4.7	Pre- bid meeting venue	Conference Hall, Government Engineering College, Munger, Churamba Road, Sajawalpur, Munger - 811202
4.8	Contact Details	Principal Government Engineering College, Munger Email ID: principalmungerengg@gmail.com Phone No: 06344-291229
4.9	Method of Selection	Least Cost Selection (LCS)

Principal
Government Engineering College
Munger

PR- 021815 (Science) 2025-26
For further details please visit : www.state.bihar.gov.in/prdbihar

नशे से बचने का है एक ही उपचार, दृढ़ संकल्प और परिवार से प्यार

GOVERNMENT OF JHARKHAND
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER
R.C.D. , ROAD DIVISION, SAHIBGANJ

e- Procurement Notice
(VERY SHORT TENDER)
(2nd Call)
e-Tender Reference no.- RCD/SAHIBGANJ/25/2025-26
Dated : 15.01.2026

1	Name of Work	IRQP/Strengthening work of Lalbandh (MDR-210) to Mohanpur (NH-80) Road via Babupur and Jonka Link Road (Total length- 14.305 KM) under Road Division, Sahibganj for the year 2024-25
2	Estimated Cost (Rs)	Rs. 9,09,08,833.00 (Rupees Nine Crores Nine Lacs Eight Thousand Eight Hundred Thirty Three and Zero Paise) Only.
3	Time of Completion	05 (Five) Months
4	Last date / Time for receipt of bids	03.02.2026 upto 12.00 Noon
5	Date of Publication of Tender on website	20.01.2026 from 10.30 A.M.
6	Name & address of office Inviting tender	Executive Engineer, R.C.D. Road Division, Sahibganj
7	Contact no. of Procurement officer	8271102250
8	Helpline number of e- Procurement cell	0651 - 2401010

Further details can be seen on website http://jharkhandtenders.gov.in

PR 370614
Road(25-26).D

EXECUTIVE ENGINEER
ROAD CONSTRUCTION DEPARTMENT
ROAD DIVISION, SAHIBGANJ

سعودی کلب الاتحاد کی فٹ بال کی تاریخ کی سب سے بڑی پیشکش

ریاض، 15 جنوری (یو این آئی) سعودی کلب الاتحاد کے صدر انمار الحائلی نے فٹ بال کی دنیا میں اس وقت ہلچل مچادی جب انہوں نے انکشاف کیا کہ وہ لیونل میسی کو اپنی ٹیم میں شامل کرنے کے لیے کسی بھی حد تک جانے کو تیار ہیں۔ انمار الحائلی کے مطابق میسی کو ایک ایسی پیشکش کی گئی ہے جس کی مثال کھیلوں کی تاریخ میں نہیں ملتی۔ الاتحاد کے صدر نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ انہوں نے میسی کو ایک طرح سے بلینک چیک کی پیشکش کر رکھی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ "اگر میسی الاتحاد کے ساتھ معاہدے پر راضی ہو جائیں، تو وہ اپنی مرضی کی رقم کنٹریکٹ میں درج کر سکتے ہیں۔ یہاں تک کہ ہم انہیں زندگی بھر (Lifetime) کے لیے معاہدے کی پیشکش کرنے کو بھی تیار ہیں۔ یہ پہلی بار نہیں ہے کہ سعودی عرب سے میسی کو خطیر رقم کی پیشکش ہوئی ہو۔ انمار الحائلی نے اعتراف کیا کہ وہ ماضی میں بھی میسی کو 4.1 ارب یورو (تقریباً 5.1 ارب ڈالر) کی پیشکش کر چکے ہیں، لیکن میسی نے اس بھاری رقم کو ٹھکراتے ہوئے اپنی فیملی اور بچوں کے مستقبل کو ترجیح دی تھی اور امریکی کلب انٹر میامی کا انتخاب کیا تھا۔ حالیہ رپورٹس کے مطابق، میسی نے حال ہی میں انٹر میامی کے ساتھ اپنے معاہدے میں توسیع کی ہے، جس کے تحت وہ 2028 تک میامی کی پنک جرسی میں نظر آئیں گے۔ تاہم سعودی کلب کے صدر کا ماننا ہے کہ دنیا کے بہترین کھلاڑی کو ٹیم میں لانا ہر لحاظ سے فائدہ مند ہے، اس لیے وہ اب بھی پر امید ہیں۔ لیونل میسی اس وقت میامی میں اپنے نئے اسٹیڈیم کی افتتاحی تقریب کی تیاریوں میں مصروف ہیں، جبکہ دوسری جانب سعودی عرب سے آنے والی اس "اوپن آفر" نے ایک بار پھر ان کے مستقبل کے حوالے سے نئی بحث چھیڑ دی ہے۔

شوٹنگ لیگ انڈیا نشانہ بازی کو گھر گھر مقبول بنا دے گی

شوٹنگ لیگ آف انڈیا (ایس ایل آئی) ملک میں اس کھیل کا نقشہ بدل دے گی: اسٹار شوٹر اکھل شیورن کا دعویٰ

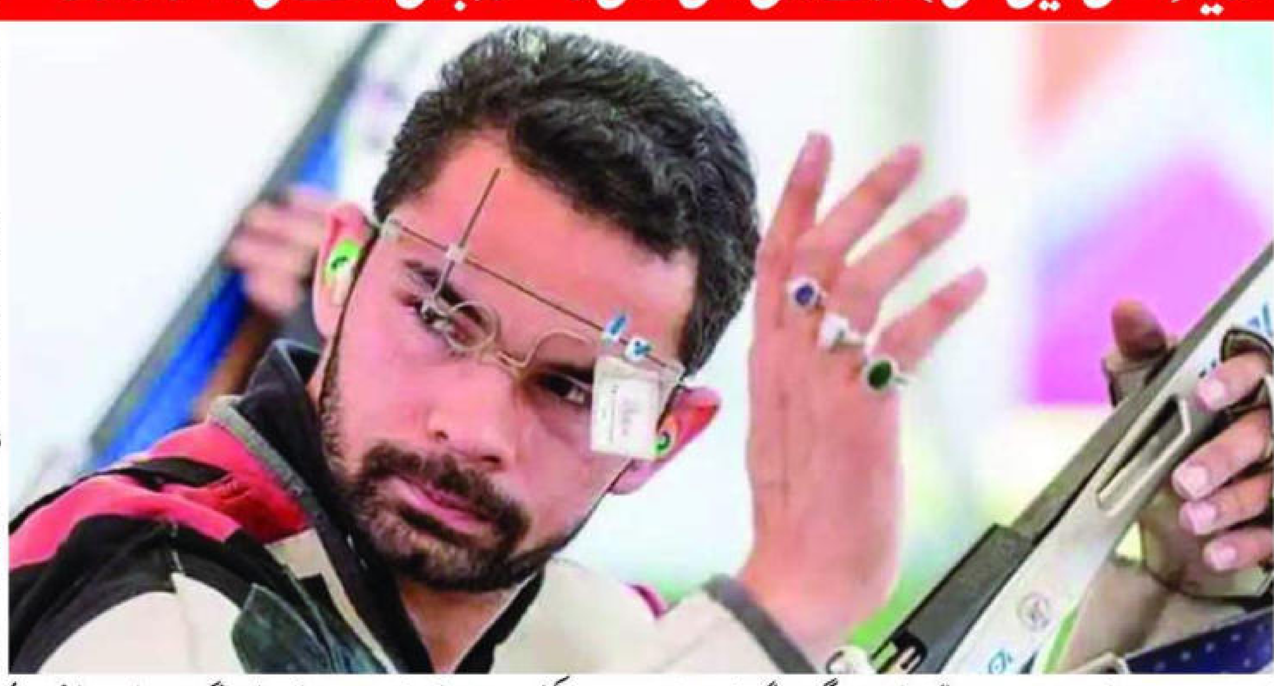

نئی دہلی، 15 جنوری (یو این آئی) ایشیائی کھیلوں کے گولڈ میڈلسٹ اور ہندوستان کے مایہ ناز رائفل شوٹر اکھل شیورن نے کہا ہے کہ آنے والی شوٹنگ لیگ آف انڈیا (ایس ایل آئی) ملک میں اس کھیل کا نقشہ بدل دے گی۔ یو پی ممبئی فرنچائز کے لانچ کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے اکھل نے کہا کہ شوٹنگ کو اگر باقاعدگی سے ٹی وی پر پیش کیا جائے تو یہ ناظرین کے لیے نہایت دلچسپ ثابت ہو سکتی ہے۔ ان کا ماننا ہے کہ یہ لیگ نہ صرف کھیل کو مقبول بنائے گی بلکہ اسے ٹی وی پر دیکھنے والے شائقین کے لیے بھی بے حد دلچسپ ثابت ہوگی۔ 30 سالہ اکھل شیورن نے ان خدشات کو مسترد کردیا کہ شوٹنگ ٹی وی پر دیکھنے کے لیے بورنگ کھیل ہے۔ انہوں نے کہا "لوگ اس لیے شک کرتے ہیں کیونکہ شوٹنگ کو باقاعدگی سے ٹی وی پر نہیں دکھایا جاتا۔ ایک بار جب یہ لیگ شروع ہوگی اور لوگ اس کا فارمیٹ اور قواعد دیکھیں گے، تو انہیں اندازہ ہوگا کہ یہ کتنا سنسنی خیز کھیل ہے۔ اپنی زندگی کے سفر پر روشنی ڈالتے ہوئے اکھل نے بتایا کہ ابھینو بندرا کے اولمپک گولڈ میڈل نے ان کے اندر جذبہ پیدا کیا، جبکہ وہ گگن نارنگ کو اپنا آئیڈیل مانتے ہیں۔ اکھل کا کہنا تھا کہ وہ گگن نارنگ کی ہر ایونٹ میں مہارت حاصل کرنے کی صلاحیت کے مداح ہیں اور ان کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اکھل شیورن، جو 50 میٹر 3 پوزیشن میں ایشین چیمپئن بھی ہیں، نے اپنی مستقبل کی منصوبہ بندی کے بارے میں بتایا۔ ان کا اگلا ہدف ورلڈ کپ شوٹنگ لیگ میں اچھی کارکردگی پیش کرنا ہے اور جکارتہ میں ہونے والے ایشیائی کھیل (Asian Games) میں اپنی بہترین کارکردگی پیش کرنی ہے۔ تیسرا ہدف اکتوبر میں ہونے والی ورلڈ چیمپئن شپ ہے، جہاں وہ اولمپک کوٹہ حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔ شوٹنگ لیگ آف انڈیا (SLI) کو عالمی تنظیم (آئی ایس ایس ایف) اور نیشنل رائفل ایسوسی ایشن آف انڈیا (این آر اے آئی) کی مکمل حمایت حاصل ہے اور جلد ہی اس کی تاریخوں کا اعلان کردیا جائے گا۔

مہاراشٹر کی خواتین اور ریلوے کے مردوں کی ٹیم نے خطاب کا دفاع کیا

قاضی پیٹ، 15 جنوری (یو این آئی) 58 ویں سینئر نیشنل کھو کھو چیمپئن شپ میں روایتی حریفوں کے درمیان کانٹے دار مقابلے دیکھنے کو ملے۔ ریلوے (مرد) کی ٹیم نے مسلسل دوسری بار، جبکہ مہاراشٹر (خواتین) نے مسلسل پانچویں بار قومی اعزاز اپنے نام کر کے سب کو حیران کر دیا۔ خواتین کے فائنل میں مہاراشٹر اور اوڈیشہ کے درمیان سانس روک دینے والا مقابلہ ہوا۔ مہاراشٹر نے اوڈیشہ کو محض ایک پوائنٹ کے فرق سے 22-23 سے شکست دی۔ مہاراشٹر کی سندھیا سروے اور ورلڈ کپ کپتان پرینکا اینگلے نے شاندار دفاع کیا، جبکہ پرینکا نے حملے (Attack) میں بھی 10 پوائنٹس حاصل کیے۔

مردوں کے زمرے میں ریلوے اسپورٹس پروموشن بورڈ نے مہاراشٹر کو 21-26 سے ہرا کر سونے کا تمغہ جیتا۔ ریلوے کے ابھینندن پاٹل نے اپنے جارحانہ کھیل سے سب کے دل جیت لیے۔ ٹورنامنٹ کے اختتام پر بہترین کارکردگی دکھانے والے کھلاڑیوں کو خصوصی ایوارڈز سے نوازا گیا۔ رتیک واٹکر اور انگلے کو بہترین دفاعی اور ابھینندن پٹیل کو بہترین اٹیکر کا ایوارڈ ملا۔ ریلوے کے راجی کشیپ اور اوڈیشہ کی سنڈیا سروے کو بہترین آل راؤنڈر کے ساتھ ایکلویہ اور رانی لکشمی ایوارڈ سے نوازا گیا۔ کھو کھو فیڈریشن آف انڈیا (KKFI) کے صدر سدھانشو متل نے کامیاب انعقاد پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ تلنگانہ میں ہونے والی یہ چیمپئن شپ ایک نیا سنگ میل ثابت ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کھو کھو اب ایک جدید کھیل کے طور پر دنیا بھر میں پہچان بنا رہا ہے اور شائقین کو بہترین تفریح فراہم کر رہا ہے۔ یاد رہے کہ اس بار بھی کولہا پور کی مردوں کی ٹیم اور ایئر پورٹس اتھارٹی آف انڈیا (AAI) کی خواتین کی ٹیم بالترتیب تیسری پوزیشن حاصل کرنے میں کامیاب رہی۔

انڈیا اوپن: لکشیہ سین نیشیموٹو کو ہرا کر کوارٹر فائنل میں

نئی دہلی، 15 جنوری (یو این آئی) سابق چیمپئن لکشیہ سین نے اپنے بہترین دفاع اور برق رفتار کھیل کی بدولت جاپان کے کینٹا نیشیموٹو کو شکست دے کر انڈیا اوپن 2026 کے کوارٹر فائنل میں رسائی حاصل کر لی ہے۔ تاہم، میزبان ملک کے لیے دن ملا جلا رہا کیونکہ کدامبی سری کانت اور ایچ ایس پرنئے دوسرے راؤنڈ میں ہمت ہار گئے۔ جاپانی کھلاڑی کینٹا نیشیموٹو کے خلاف لکشیہ سین کی شروعات کافی مشکل تھی۔ لیکن انہوں نے ہمت نہ ہاری۔ لکشیہ نے طویل ریلیاں کھیلیں اور بہترین دفاعی اسٹروک کے ذریعے نیشیموٹو کو تھکا دیا اور جاپان کے کینٹا نیشیموتو کو 21-19، 21-11 سے ہرایا۔ لیکن ہندوستان کی امیدوں کو اس وقت شدید دھچکا لگا جب ایچ ایس پرنئے اور سابق ورلڈ نمبر ون کدامبی سری کانت دوسرے راؤنڈ میں سنسنی خیز مقابلوں کے بعد ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئے۔ اسٹار کھلاڑی ایچ ایس پرنئے کو سنگاپور کے آٹھویں سیڈ لوہ کین یو کے خلاف ایک مشکل مقابلے کا سامنا کرنا پڑا۔ پرنئے کو آٹھویں سیڈ سنگاپور کے لوہ کین یو نے 18-21، 21-21، 19-21، 14-21 سے شکست دی۔ پرنئے پہلا گیم جیتنے کے باوجود برتری برقرار نہ رکھ سکے اور اگلے دو گیمز ہار گئے۔ دوسری جانب پانچویں سیڈ فرانس کے کرسٹو پوپوو نے سری کانت کو 21-14، 17-21، 21-17 سے مات دی۔ سابق عالمی نمبر ایک سری کانت نے دوسرا گیم جیت کر واپسی کی کوشش کی، مگر فیصلہ کن گیم میں ناکامی کا سامنا کرنا پڑا۔ اور میگا ایونٹ سے رخصت ہو گئے۔ خواتین کے سنگلز مقابلوں میں بھی ہندوستان کے لیے نتائج اچھے نہ رہے۔ خواتین سنگلز میں مالویکا بنسوڑ بھی شکست سے نہ بچ سکیں۔ انہیں پانچویں سیڈ ہان یوئی نے 21-18، 21-15 سے ہرایا۔ واضح رہے کہ خواتین سنگلز میں ہندوستان کی سب سے بڑی امید پی وی سندھو پہلے ہی راؤنڈ میں

ویسٹ انڈیز انڈر-19 ٹیم نے تنزانیہ کو پانچ وکٹ سے شکست دی

ونڈ ہوک، 15 جنوری (یو این آئی) ویسٹ انڈیز کی انڈر-19 ٹیم نے تانیز فرانسس (52) اور جول اینڈریو (44) کی شاندار بیٹنگ کے ساتھ تنزانیہ کو 21 اوور میں پانچ وکٹ سے ہرا کر ٹورنامنٹ کا آغاز کامیابی سے کیا۔ 123 رنز کے ہدف کے تعاقب میں وِسٹ انڈیز نے دوسرے وکٹ کے لیے 80 رنز کی اہم شراکت قائم کی۔ جول اینڈریو 44 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے جبکہ تانیز فرانسس نے 52 رنز کی نصف سنچری مکمل کی۔ تنزانیہ کے آؤٹ ہونے والے زیادہ تر بلے باز دوہری اعداد تک بھی نہ پہنچ سکے۔ تنزانیہ کے لیے آگسٹینو موامیلے اور ریمونڈ فرانسس نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ بیٹنگ کرنے آئی تنزانیہ کی ٹیم وِسٹ انڈیز کے مضبوط بولنگ اٹیک کے سامنے 34 اوور میں 122 رنز پر ڈھیر ہو گئی۔ سلامی بلے باز ڈائلن ٹھکرار نے 26 اور درپن جوبن پترانے 19 رنز بنائے، دونوں نے پہلے وکٹ کے لیے 53 رنز کی اچھی شراکت قائم کی۔ باقی بلے باز زیادہ دیر تک وِسٹ انڈیز کے بولرز کا مقابلہ نہ کر سکے، جس میں ایکرے ہیوگو 10 اور خالیدی جوما 12 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے، جبکہ سات بلے باز ڈبل فیگر تک بھی نہ پہنچ سکے۔ وِسٹ انڈیز کے لیے وِیل لاج نے تین وکٹیں، جبکہ شاکوان بیلے اور میکا میکینزی نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔

بگ بیش لیگ میں ڈیزگنیٹڈ بیٹر کا نیا قانون: کرکٹ اب مزید دلچسپ ہوگی

سڈنی، 15 جنوری (یو این آئی)) بگ بیش لیگ کی انتظامیہ نے کھیل کو مزید اسٹریٹجک اور سنسنی خیز بنانے کے لیے ڈیزگنیٹڈ بیٹر (Designated Batter) کا قانون نافذ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ بگ بیش لیگ میں متعارف کرایا جانے والا ڈیزگنیٹڈ بیٹر کا قانون دراصل کرکٹ کو فٹ بال یا بیس بال کی طرح مزید اسٹریٹجک بنانے کی ایک کوشش ہے۔ یہ قانون ماضی کے سپر سب قانون سے مماثلت رکھتا ہے لیکن اسے جدید ٹی ٹونٹی کی ضروریات کے مطابق ڈھالا گیا ہے۔ اس نئے ضابطے کے تحت ٹیموں کو درج ذیل سہولیات میسر ہوں گی: بیٹ فلپ (ٹاس) سے پہلے ٹیمیں اپنی پلیئنگ الیون میں سے کسی بھی ایک کھلاڑی کو ڈیزگنیٹڈ بیٹر کے طور پر نامزد کر سکیں گی۔ اگر کوئی ٹیم ڈیزگنیٹڈ بیٹر کا انتخاب کرتی ہے، تو اسے لازمی طور پر ایک ڈیزگنیٹڈ فیلڈر کا نام بھی دینا ہوگا۔ ڈیزگنیٹڈ بیٹر صرف بیٹنگ کی ذمہ داری نبھائے گا، جبکہ اس کی جگہ نامزد کردہ فیلڈر پورے میچ میں فیلڈنگ کے فرائض سرانجام دے گا۔ اس قانون کا سب سے بڑا فائدہ ان ٹیموں کو ہوگا جن کے پاس ایسے پاور ہٹر بلے باز موجود ہیں جو فیلڈنگ میں شاید اتنے متحرک نہیں ہوتے۔

مراکش نے نائیجیریا کو ہرا کر فائنل کا ٹکٹ کٹوا لیا

رباط، 15 جنوری (یو این آئی) میزبان مراکش نے افریقہ کپ آف نیشنز کے سیمی فائنل میں نائیجیریا کو پنالٹی شوٹ آؤٹ پر 2-4 سے ہرا کر فائنل کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ مقررہ اور اضافی وقت کے دوران دونوں ٹیمیں کوئی گول اسکور نہ کر سکیں، جس کے بعد میچ کا فیصلہ پنالٹی ککس پر ہوا۔ مراکش کی فتح کے ہیرو ایک بار پھر گول کیپر یاسین بونو ثابت ہوئے، جنہوں نے نائیجیریا کی دو پنالٹیز (سیموئل چکویزے اور برونو اونیاچی) روک کر اپنی ٹیم کی پوزیشن مستحکم کر دی۔ اسٹار اسٹرائیکر یوسف النصیری نے فیصلہ کن پنالٹی اسکور کر کے مراکش کو فائنل میں پہنچا کر اسٹیڈیم میں موجود 65 ہزار سے زائد شائقین کو خوشی سے نہال کر دیا۔ کپتان اشرف حکیمی نے بھی اپنی پنالٹی کو کامیابی سے گول میں تبدیل کیا۔ مراکش کے کوچ ولید ریگراگی، جو 2004 میں بطور کھلاڑی فائنل کھیل چکے ہیں، نے جیت پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا "یہ ہمارے لیے مشکل ترین میچوں میں سے ایک تھا کیونکہ نائیجیریا کی ٹیم بے حد باصلاحیت ہے۔ مراکش کے عوام اس خوشی کے مستحق تھے اور یہ ان کے لیے ہمارا تحفہ ہے۔ پورے 120 منٹ کے دوران مراکش کی ٹیم کھیل پر حاوی نظر آئی۔ مراکش نے گول کرنے کے کئی مواقع پیدا کیے لیکن نائیجیریا کے گول کیپر اسٹینلے نوابالی نے بہترین دفاع کر کے میزبان ٹیم کو روکے رکھا۔ ٹورنامنٹ میں سب سے زیادہ گول کرنے والی نائیجیریا کی ٹیم سیمی فائنل میں بے بس نظر آئی۔ اسٹار فٹبالر وکٹر اوسیمن بھی کوئی خاطر خواہ کارکردگی نہ دکھا سکے۔ مراکش کے نائف اگیورڈ کا ایک ہیڈر پول سے ٹکرا کر واپس آ گیا، جس نے شائقین کے دل دھڑکا دیے۔ مراکش 1976 کے بعد اپنا پہلا افریقی ٹائٹل جیتنے کی کوشش کرے گا۔ فائنل میں ان کا مقابلہ سینیگل سے ہوگا، جس نے صادیو مانے کے گول کی بدولت مصر کو 0-1 سے شکست دے کر فائنل میں جگہ بنائی ہے۔ تیسری پوزیشن کا میچ: نائیجیریا اور مصر کے درمیان ہفتہ کے روز کھیلا جائے گا۔ فائنل میچ اتوار کے روز مراکش اور سینیگال کے درمیان رباط میں منعقد ہوگا۔

کھلاڑیوں کا احتجاج رنگ لے آیا، بی سی بی ڈائریکٹر نجم الاسلام برطرف

ڈھاکہ، 15 جنوری (یو این آئی) بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ نے فنانس کمیٹی کے چیئرمین نجم الاسلام کو ان کے عہدے سے فوری طور پر ہٹا دیا ہے۔ بی سی بی کے صدر محمد امین الاسلام اب خود فنانس کمیٹی کے

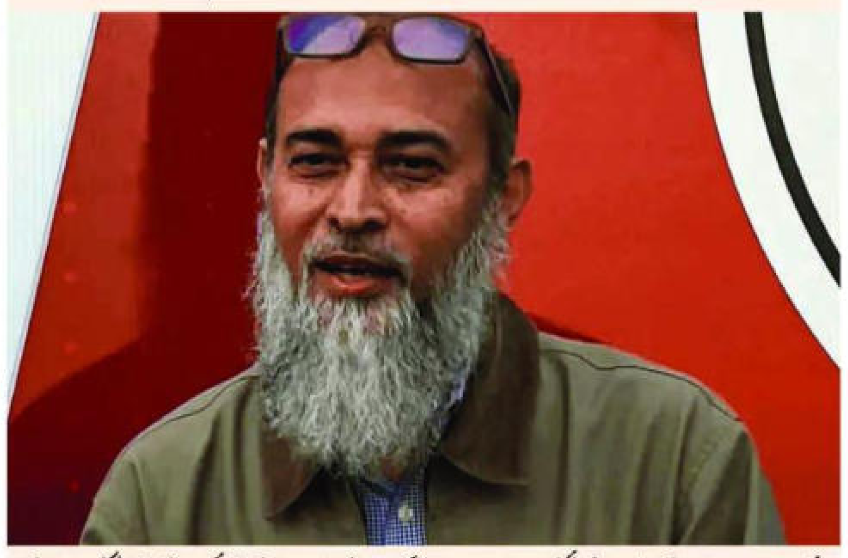

قائم مقام چیئرمین کے طور پر فرائض سرانجام دیں گے۔ یہ فیصلہ بورڈ کے آئین کے آرٹیکل 31 کے تحت کیا گیا ہے تاکہ کرکٹ کے معاملات کو بحران سے نکالا جا سکے۔ یہ سارا تنازع نجم الاسلام کی ایک فیس بک پوسٹ سے شروع ہوا جس میں انہوں نے اسٹار بیٹر تمیم اقبال کو انڈین ایجنٹ ※ قرار دیا تھا۔ تمیم اقبال نے ایک انٹرویو میں بی سی بی کو مشورہ دیا تھا کہ وہ ٹی ٹونٹی ورلڈ کپ 2026ء کی تیاریوں کے لیے کرکٹ کو ترجیح دیں۔ اس بیان کو نجم الاسلام نے منفی رنگ دیتے ہوئے تمیم کی حب الوطنی پر سوال اٹھایا، جس کے اسکرین شاٹس سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئے۔ نجم الاسلام کے ذلت آمیز رویے کے خلاف بنگلہ دیشی کرکٹرز نے متحد ہو کر سخت موقف اپنایا، کرکٹرز ویلفیئر ایسوسی ایشن نے بی پی ایل کے بائیکاٹ کا اعلان کر دیا تھا۔ بی پی ایل کے آغاز سے محض چند گھنٹے قبل کوئی بھی ٹیم اسٹیڈیم نہیں پہنچی، جس سے بورڈ پر دباؤ بڑھ گیا۔ کھلاڑیوں کا مطالبہ تھا کہ جب تک نجم الاسلام کو نہیں ہٹایا جاتا، وہ میدان میں نہیں اتریں گے۔

خوشی میرج بیورو

جمال روڈ، سوریا کمپلیکس (Complex) پٹنہ-1

موبائل نمبر: 9262585120

ارجنٹ سید لڑکا جہیز نہیں
9262585120
- انجینئر CS عمر 27 سال قد 5 فٹ 11 بنگلور گھر پٹنہ
- بنگلور MBA عمر 28 سال قد 5 فٹ 7 انچ گھر پٹنہ
- انجینئر CS عمر 30 سال قد 5 فٹ 8 انچ جرمنی گھر پٹنہ
- بنگلور M-Tech عمر 32 سال قد 5 فٹ 10 انچ گھر آرہ
- ڈاکٹر MBBS.M.S عمر 34 سال قد 5 فٹ 11 انچ گیا
- انجینئر Project عمر 29 سال قد 5 فٹ 7 انچ پٹنہ

ارجنٹ شیخ لڑکا جہیز نہیں
8987189769
- منیجر B.O.B.Bank عمر 30 سال قد 5 فٹ 7 انچ پٹنہ
- بھارت سرکار افسر عمر 28 سال قد 5 فٹ 9 انچ گھر پٹنہ
- گورنمنٹ ٹیچر عمر 29 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر حاجی پور
- ریلوے انسپکٹر عمر 32 سال قد 5 فٹ 8 انچ ممبئی نوکری
- گورنمنٹ I.E.S افسر عمر 32 سال قد 5 فٹ 9 انچ
- انجینئر عمر 31 سال قد 5 فٹ 9 انچ حیدرآباد

ارجنٹ خان لڑکا جہیز نہیں
9262585120
- MBA+B.Tech عمر 30 سال قد 5 فٹ 9 انچ نوئیڈا
- انجینئر Shofl.ware عمر 35 سال قد 5 فٹ 5 انچ دہلی نوکری
- انجینئر عمر 33 سال قد 5 فٹ 11 گھر پٹنہ (بڑا تجارت)
- ڈاکٹر MPT عمر 32 سال قد 5 فٹ 8 انچ نوکری پٹنہ

ارجنٹ انصاری لڑکا جہیز نہیں
8987189769
- ڈاکٹر MBBS.M.S عمر 29 سال قد 5 فٹ 8 انچ پٹنہ
- انجینئر MBA عمر 30 سال قد 5 فٹ 5 انچ نوکری دہلی
- منیجر Deptey عمر 27 سال قد 5 فٹ 7 انچ ممبئی نوکری
- انجینئر F.C.I عمر 31 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر گیا نوکری جھارکھنڈ
- M.Tech عمر 32 سال قد 5 فٹ 7 انچ دہلی نوکری

ارجنٹ راعین لڑکا جہیز نہیں
9262585120
- ڈاکٹر MBBS عمر 32 سال قد 5 فٹ 10 انچ پٹنہ
- گورنمنٹ منیجر Bank عمر 30 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر پٹنہ
- انجینئر C.S عمر 29 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر پٹنہ
- گورنمنٹ ٹیچر عمر 35 سال قد 5 فٹ 5 انچ گھر پٹنہ

دوسری شادی شیخ لڑکا
9262585120
- انجینئر MBBS عمر 35 سال قد 5 فٹ 6 انچ دوبئی
- پروفیسر عمر 40 سال قد 5 فٹ 9 انچ پٹنہ P.O

ارجنٹ سید لڑکیاں حسین
9262585120

- M.Sc عمر 25 سال قد 5 فٹ 2 گھر مونگیر
- M.Com عمر 24 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر نالندہ
- MCA عمر 24 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر جھارکھنڈ
- انجینئر C.S عمر 26 سال قد 5 فٹ 3 انچ بنگلور گھر پٹنہ
- M.A عمر 27 سال قد 5 فٹ 5 انچ گھر پٹنہ
- B.Sc عمر 23 سال قد 5 فٹ 2 گھر مونگیر

ارجنٹ شیخ لڑکی حسین
8987189769
- انجینئر C.S عمر 26 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر پٹنہ
- گورنمنٹ ٹیچر عمر 26 سال قد 5 فٹ 4 انچ مظفر پور نوکری
- B.Ed عمر 25 سال قد 5 فٹ 2 انچ گھر پٹنہ
- گورنمنٹ ٹیچر عمر 25 سال قد 5 فٹ 4 انچ نوکری پٹنہ
- B.Ed عمر 24 سال قد 5 فٹ 5 انچ گھر گیا
- انجینئر عمر 26 سال قد 5 فت 3 انچ نوکری بنگلور
- B.Tech عمر 23 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ

ارجنٹ خان لڑکیاں
8987189769
- P.hd عمر 25 سال قد 5 فٹ 6 انچ یوپی
- MBA عمر 25 سال قد 5 فٹ 6 انچ گھر پٹنہ
- B.Sc عمر 23 سا؛ قد 5 فٹ 4 انچ سیوان
- B.A عمر 26 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ
- M.Sc عمر 25 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ

ارجنٹ انصاری لڑکی حسین
9262585120
- ڈاکٹر BUMS عمر 22 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر بہار شریف
- P.hd عمر 26 سال قد 5 فٹ 5 انچ دہلی گھر
- B.Ed عمر 24 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ
- گورنمنٹ ٹیچر عمر 27 سال قد 5 فٹ 3 انچ
- انجینئر عمر 29 سال قد 5 فٹ 3 انچ نوکری حیدرآباد

ارجنٹ راعین لڑکیاں حسین
8987189769
- ڈاکٹر Md.BUMS عمر 26 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر سیوان
- منیجر Bank عمر 29 سال قد 5 فٹ 3 انچ دہلی

دوسری شادی شیخ لڑکی
8987189769
- M.Tech عمر 25 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر گیا
- M.Sc عمر 32 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ

بقیہ: ایران پر امریکی حملے کا

میزائل تنصیبات کو نشانہ بنانے کی تجاویز پیش کردی ہیں، آپشنز میں تہران کا نیوکلیئر پروگرام اور بیلسٹک میزائل سائٹس فہرست میں شامل ہیں۔ نیویارک ٹائمز نے امریکی حکام کے حوالے سے تفصیلات شائع کردیں جن کے مطابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو متعدد عسکری آپشنز پر بریفنگ دی گئی، تہران کے داخلی سکیورٹی اداروں اور سائبر حملوں کے آپشنز بھی پیش کیے گئے ہیں۔ امریکی حکام نے کہا کہ چند دنوں میں ایران پر حملہ کیا جاسکتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ایران پر حملے کی صورت میں تہران کی جوابی کارروائی پر بھی غور کیا گیا، امریکی بحریہ کے 3 میزائل بردار ڈسٹرائر مشرق وسطیٰ میں موجود ہیں، یو ایس ایس روزویلٹ حالیہ دنوں میں بحیرہ احمر میں داخل ہو چکا ہے جبکہ ایک میزائل بردار آبدوز بھی خطے میں موجود ہے۔ دوسری طرف ایران میں مسلسل بگڑتی ہوئی صورتحال اور پرتشدد مظاہروں میں اب تک 2500 سے زیادہ افراد کے مارے جانے کی اطلاعات کے درمیان، ہندوستان وہاں پھنسے ہوئے اپنے شہریوں کو نکالنے کی تیاری کر رہا ہے۔

ذرائع نے جمعرات کے روز بتایا، "ایران میں بدلتی ہوئی صورتحال کے پیش نظر، وزارت خارجہ ان ہندوستانی شہریوں کی واپسی کو آسان بنانے کی تیاری کر رہی ہے جو وطن واپسی کے خواہشمند ہیں۔"

بقیہ: تعلیم محض روزگار کا ذریعہ نہیں

انہوں نے کہا کہ یہ خوبیاں نہ صرف انہیں ایک اچھا پیشہ ور بلکہ ایک ذمہ دار شہری بھی بنائیں گی۔ صدر جمہوریہ نے طلباء کو مشورہ دیا کہ وہ یہ یاد رکھیں کہ تعلیم محض ذریعۂ معاش نہیں ہے۔ یہ معاشرے اور قوم کی خدمت کا ذریعہ بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اُس معاشرے کے مقروض ہیں جس نے ان کی تعلیم میں حصہ ڈالا ہے۔ ترقی کے اس سفر میں پیچھے رہ جانے والوں کی ترقی کے لیے کوششیں کرنا قرضوں کی ادائیگی کا ایک طریقہ ہوسکتا ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ پچھلی دہائی میں ہندوستان نے ٹیکنالوجی کی ترقی اور صنعت کاری کے شعبوں میں قابل ذکر پیش رفت کی ہے۔ آج نوجوانوں کے لیے زراعت سے لے کر مصنوعی ذہانت اور دفاع سے لے کر خلا تک کاروباری مواقع دستیاب ہیں۔ ہمارے اعلیٰ تعلیمی ادارے تحقیق کو فروغ دے کر، صنعتی و تعلیمی تعاون کو مضبوط بنا کر اور سماجی طور پر متعلقہ اختراعات کی حوصلہ افزائی کر کے اس پیش رفت کو مزید تیز کر سکتے ہیں۔

بقیہ: سال 2027 کا انتخاب تنہا لڑے گی بی ایس پی

بی ایس پی پر قائم ہو جائے گا، تب اتحاد پر غور کیا جاسکتا ہے، لیکن اس میں ابھی وقت لگے گا۔ مایاوتی نے الزام لگایا کہ موجودہ اور سابقہ حکومتیں بی ایس پی کے دور کی اسکیموں کے نام بدل کر چلا رہی ہیں، جس سے عوام کو کوئی حقیقی فائدہ نہیں ہو رہا۔ مایاوتی نے بی جے پی، کانگریس اور سماجوادی پارٹی پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ یہ فرقہ پرست جماعتیں بی ایس پی کو کمزور کرنے کے لیے مسلسل غلط فہمیاں پھیلا رہی ہیں۔ انہوں نے برہمن، چھتری اور ویشیہ سماج کو یقین دلایا کہ بی ایس پی حکومت میں ان کا پورا خیال رکھا جائے گا اور انہیں کسی باٹی چوکھا※ سیاست کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یوگی حکومت میں برہمنوں کی حالت بہتر نہیں ہے، جبکہ بی ایس پی کے دور میں تمام مذاہب اور ذاتوں کا احترام کیا گیا۔ سماجوادی پارٹی پر حملہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان کے دور حکومت میں "غنڈوں کا راج" رہا اور لکھنؤ گیسٹ ہاؤس واقعے کا ذکر کرتے ہوئے اسے اپنی جان پر حملے سے تعبیر کیا۔ اکھلیش یادو کے پی ڈی اے※ نعرے کو انہوں نے دلت مخالف ذہنیت کا چھلاوا قرار دیا۔ مایاوتی نے حکومتوں پر سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے کہا کہ کانشی رام کے انتقال پر قومی سوگ کا اعلان نہیں کیا گیا، جو کہ ان کی صریح توہین اور نظر اندازی ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ نظام میں دیگر طبقات کے ساتھ ساتھ مسلم معاشرے کے ساتھ بھی ناانصافی برتی جارہی ہے۔

بقیہ: کیرالہ میں حذف کیے گئے

بنچ نے کہا کہ اس معاملے میں بھی ووٹر لسٹ کے مسودے کو عوامی نمائش کے لیے پیش کرنے کی ہدایت دی گئی تھی۔ اسی کے مطابق عدالت نے حکم دیا کہ اگر پہلے سے ایسا نہیں کیا گیا ہے تو کیرالہ میں حذف کیے گئے ووٹروں کی فہرست کو عوامی ویب سائٹس پر اپ لوڈ کیا جائے تاکہ ایس آئی آر عمل میں شفافیت یقینی بنائی جا سکے۔ شہریوں کو درپیش مشکلات کے پیش نظر عدالت نے مزید کہا کہ الیکشن کمیشن مسودہ ووٹر لسٹ پر اعتراضات درج کرانے کی مدت میں توسیع پر غور کرسکتا ہے۔ الیکشن کمیشن اور ریاستی حکام کی جانب سے تعمیل رپورٹ داخل کیے جانے کے بعد معاملے کی مزید سماعت کی جائے گی۔ سماعت کے دوران الیکشن کمیشن کی جانب سے پیش ہوئے سینئر وکیل راکیش دیویدی نے ایس آئی آر عمل کو مؤخر کرنے کی مخالفت کی اور کہا کہ 99 فیصد مردم شماری فارم پہلے ہی ووٹروں کو فراہم کیے جا چکے ہیں، جن میں سے تقریباً 50 فیصد کو ڈیجیٹلائز بھی کر لیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایس آئی آر کا انعقاد کیرالہ اسٹیٹ الیکشن کمیشن (ایس ای سی) کے ساتھ تال میل میں کیا جا رہا ہے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے انتظامی انتظامات کیے گئے ہیں کہ یہ عمل مقامی بلدیاتی انتخابات سے متصادم نہ ہو۔ مسٹر دیویدی نے کہا کہ دونوں کمیشن قریبی تال میل کے ساتھ کام کر رہے ہیں، ضلعی حکام کے ساتھ میٹنگز ہو چکی ہیں اور انتخابی تیاریوں کے ساتھ ساتھ ایس آئی آر کے نفاذ میں کوئی انتظامی رکاوٹ نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس عمل کے لیے محدود تعداد میں بوتھ سطح کے افسران درکار ہیں اور ریاستی الیکشن کمیشن نے تصدیق کی ہے کہ اس کے کام میں کوئی خلل نہیں پڑ رہا۔ سیاسی جماعتوں اور ریاستی حکومت کی جانب سے پیش ہوئے سینئر وکلاء کپل سبل اور رنجیت کمار نے آئندہ بلدیاتی انتخابات کو مدنظر رکھتے ہوئے جلد سماعت کی درخواست کی۔ انہوں نے واضح کیا کہ الیکشن کمیشن کے جوابی حلف نامے پر کوئی تردیدی جواب داخل کرنے کی تجویز نہیں ہے، تاہم انتظامی وضاحت کو یقینی بنانے کے لیے فوری سماعت کی فہرست بندی کی درخواست کی گئی ہے۔

بقیہ: دہی چوڑا بھوج میں وزیر اعلیٰ کی شرکت

ریاستی دفتر میں دہی چوڑا بھوج کا اہتمام کیا جس میں کثیر تعداد میں پارٹی سمیت پورے این ڈی اے کے رہنماؤں و کارکنوں نے شرکت کی۔ مہمان خصوصی کی حیثیت سے وزیر اعلیٰ نتیش کمار شریک ہوئے جنہیں گلدستہ پیش کرکے چراغ پاسوان نے ان کا والہانہ استقبال کیا اور دہی چوڑا و تلکٹ وغیرہ پیش کرکے ان کی بھرپور ضیافت بھی کی۔ کافی دیر تک دونوں سرکردہ رہنماؤں نے گفت وشنید بھی کی اور ایک دوسرے سے احوال دریافت کئے۔ اس موقع پر محکمہ آبی وسائل اور اطلاعات و تعلقات عامہ کے ریاستی وزیر وجئے کمار چودھری، محکمہ صحت عامہ انجینئرنگ کے وزیر سنجئے کمار سنگھ، امداد باہمی کے وزیر ڈاکٹر پرمود کمار، اراکین قانون ساز یہ مہیشور ہزاری، مہیشور سنگھ، آفاق احمد خان، سنجئے کمار سنگھ عرف گاندھی جی، ایل جے پی آر کے ریاستی صدر راجو تیواری، ہلاس پانڈے، کارگزار ریاستی صدر اشرف انصاری اور دیگر سرکردہ رہنما بھی موجود تھے۔ دوسری جانب جے ڈی یو کے نوجوان رہنما اور نبی نگر اورنگ آباد سے منتخب رکن اسمبلی چیتن آنند نے گردنی باغ کے منتری انکلیو میں واقع اپنی سرکاری رہائش گاہ پر دہی چوڑا بھوج کا اہتمام کیا جس میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے وزیر اعلیٰ نتیش کمار شریک ہوئے۔

چیتن آنند نے اس موقع پر اپنی والدہ رکن پارلیمنٹ لولی آنند، والد سابق رکن پارلیمنٹ آنند موہن اور اپنی اہلیہ کے ساتھ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کو گلدستے اور شال پیش کرکے ان کا پرتپاک استقبال کیا اور ضیافت بھی کی۔ اس موقع پر سابق وزیر اخلاق احمد، جے ڈی یو کے قومی جنرل سکریٹری و رکن کونسل آفاق احمد خان اور دیگر سرکردہ رہنما بھی موجود تھے۔

بقیہ: ہندوستان کی ترقی کی بنیاد مضبوط جمہوریت

انہوں نے مزید کہا کہ ایک اور بڑی تشویش یہ ہے کہ اگر ہندوستان میں کسی طرح جمہوریت زندہ بھی رہی تو ترقی ممکن نہیں ہوگی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ آج ہندوستان دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت ہے، ہندوستان کے پاس یو پی آئی کے ذریعے دنیا کا سب سے بڑا ڈیجیٹل ادائیگی کا نظام ہے، سب سے بڑا ویکسین تیار کرنے والا، دوسرا سب سے بڑا اسٹیل پروڈیوسر، تیسرا سب سے بڑا اسٹارٹ اپ ماحولیاتی نظام، تیسرا سب سے بڑا ہوابازی کا بازار، چوتھا سب سے بڑا ریلوے نیٹ ورک، تیسرا سب سے بڑا میٹرو ریل اور دودھ کی پیداوار کا دوسرا سب سے بڑا نیٹ ورک ہے۔ مسٹر مودی نے زور دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان میں جمہوریت کا مطلب قطار میں کھڑے آخری شخص تک سہولیات پہنچانا ہے، انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان عوامی بہبود کے جذبے کے ساتھ کام کرتا ہے، اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ فوائد ہر فرد تک بلا تفریق پہنچیں۔ انہوں نے روشنی ڈالی کہ فلاح و بہبود کے اس جذبے کی وجہ سے حالیہ برسوں میں 25 کروڑ لوگ غربت سے باہر آئے ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا، ※※ ہندوستان میں جمہوریت لوگوں تک سہولیات فراہم کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ جمہوری جذبہ ہندوستان کی رگوں اور یہاں کے نوجوانوں کے ذہنوں میں دوڑتا ہے۔ مسٹر مودی نے کووڈ-19 وبائی مرض کی مثال پیش کی، جب پوری دنیا جدوجہد کر رہی تھی۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے اندر چیلنجوں کے باوجود ہندوستان نے 150 سے زیادہ ممالک کو ادویات اور ویکسین فراہم کیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ لوگوں کے مفادات کا تحفظ اور ان کی فلاح و بہبود ہندوستان کی اخلاقیات میں شامل ہے اور اس اخلاق کو ہندوستان کی جمہوریت نے پروان چڑھایا ہے۔

بقیہ: جمہوری عمل کو مزید شفاف بنانے

ہندوستان کے تجربے کو اجاگر کرتے ہوئے مسٹر برلا نے کہا کہ ہندوستان کی پارلیمنٹ اور ریاستی قانون ساز اسمبلیوں میں مصنوعی ذہانت اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کا استعمال مسلسل بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قانون ساز اداروں کو بتدریج پیپر لیس بنایا جا رہا ہے اور ایک متحد ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعے مربوط کیا جا رہا ہے، جس سے شفافیت، کارکردگی اور رسائی میں نئے معیارات قائم ہو رہے ہیں۔ مسٹر برلا نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ پارلیمنٹ اور حکومت کی اجتماعی کوششوں کے ذریعے ہندوستان نے کئی پرانے اور غیر ضروری قوانین کو منسوخ کیا ہے، فلاح و بہبود پر مبنی نئے قانون بنائے ہیں اور لوگوں کی امنگوں کے مطابق پالیسیاں وضع کی ہیں، اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہ ان اقدامات نے ہندوستان کی ترقی کو ایک ترقی یافتہ اور خود کفیل ملک بننے کے ہدف کی طرف تیز کیا ہے۔ ہندوستان کے سات دہائیوں سے زیادہ کے پارلیمانی سفر کی عکاسی کرتے ہوئے، اسپیکر نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان نے عوام پر مرکوز پالیسیوں، فلاح و بہبود پر مبنی قانون سازی اور غیر جانبدارانہ اور متحرک انتخابی نظام کے ذریعے اپنے جمہوری اداروں کو مستقل طور پر مضبوط کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کوششوں نے جمہوری عمل میں شہریوں کی جامع شرکت کو یقینی بنایا ہے اور جمہوریت میں عوام کے اعتماد کو گہرا کیا ہے۔

پرنٹر و پبلشر جہاں آرا نے "پندار پرنٹنگ پریس"، پندار ہاؤس سلطان گنج، پٹنہ-800006 میں چھپوا کر دفتر روزنامہ 'پندار'، پندار ہاؤس، سلطان گنج، پٹنہ-800006 سے شائع کیا۔ (ملکیت: جہاں آرا) موبائل: 9304979320, 9097261168

RNI No. 28439/74, REGD No. PT-28/2008, Head Office: PINDAR HOUSE, Sultanganj, Patna-6, Mobile No. 9304979320, 9097261168 E-mail: pindar2010@gmail.com

PROPRIETOR, PRINTED & PUBLISHED BY JAHAN ARA, PINDAR HOUSE, SULTANGANJ, PATNA- 800006 AND PRINTED FROM "PINDAR PRINTING PRESS" SULTANGANJ, PATNA-800006, EDITOR- ABDUL KHALIQUE EHSANI

اب مجھے کام کی ملی پوری گارنٹی
مجھے اپنے ہی گاؤں میں 125 دنوں تک یقینی روزگار ملتا ہے، جس سے میرے کنبہ کی آمدنی بنی رہتی ہے۔
125 دن گارنٹی روزگار
حکومت ہند
Viksit Bharat - Guarantee for Rozgar and Ajeevika Mission (Gramin): VB - G RAM G
(وکست بھارت - جی رام جی) ایکٹ، 2025
cbc 35101/13/0075/2526

مودی کی مدد اور نتیش کی نیک نیت پر نتن نوین کو بھرپور اعتماد

بی جے پی کے تنظیمی ڈھانچہ کو مضبوط و مستحکم بنانے کا عزم، پٹنہ پہنچنے پر پارٹی کے سینئر رہنماؤں کے ذریعہ زبردست خیر مقدم

پٹنہ (عتیق الرحمن شعبان) زندگی کے مختلف میدانوں میں نشیب و فراز بالکل فطری بات ہے جو تقریباً ہر شخص کی زندگی کا لازمی حصہ ہے۔ لیکن کبھی کبھی اچانک کوئی شخص مقدر کا سکندر بن جاتا ہے اور بہت کم عمر میں ہی بڑی اور اونچی منزل حاصل کر لیتا ہے۔ کئی وجوہات سے جونیئر اور کم عمر شخص بھی بلند مقام حاصل کر لیتا ہے جس کی وجہ سے سینئر لوگوں کو بھی ان کا ادب و احترام کرنے پر مجبور ہونا پڑتا ہے۔ یہ بھی صحیح ہے کہ قسمت کے ساتھ ساتھ صحیح سمت میں بڑھایا ہوا ایک صحیح قدم بھی کسی انسان کو بہت آسانی سے منزل تک پہنچا دیتا ہے۔ ایسے ہی خوش نصیب انسان کا نام نتین نوین ہے جنہیں وراثت میں سیاست ملنے کے ساتھ ہی عاجزی، انکساری، نیک نیت، وسیع النظری، وسیع القلبی اور صحیح سمت میں مناسب قدم و سخت جدوجہد کے نتیجے میں ایسا بلند مقام حاصل ہوا ہے جس کی توقع بھی کسی کو نہیں تھی اور شاید نتین نوین نے خود بھی کبھی ایسا خواب بھی نہیں دیکھا ہوگا۔ زندگی کے طور طریقے اور ان کی سادگی نے انہیں بلند مقام پر پہنچانے میں بہت ہی اہم کردار ادا کیا ہے جس سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ دنیا کی سب سے بڑی پارٹی بی جے پی کے قومی صدر کے عہدہ کیلئے نتین نوین کا حسن انتخاب پارٹی کے قومی قائدین کیلئے بھی فخریہ علامت ثابت ہو رہی ہے اور وہ پارٹی و اتحاد سمیت پورے ملک کو ایک بہتر و مثبت پیغام دینے میں بھی کامیاب ہو رہے ہیں۔ فی الحال قومی کارگزار صدر بنائے گئے ہیں اور اب باضابطہ طور پر قومی صدر کے عہدہ کیلئے بھی بلا مقابلہ منتخب ہو جانے کا راستہ بالکل صاف ہو گیا ہے جس کیلئے 19 جنوری کو وہ اپنی نامزدگی کا پرچہ داخل کرنے والے ہیں۔ مکر سنکرانتی تہوار کا جشن منانے کیلئے اور اپنی اس روایت کو برقرار رکھنے کے مقصد سے نتن نوین جمعرات کو نئی دہلی سے بذریعہ طیارہ پٹنہ پہنچے تو کافی دیر پہلے سے ہی ہوائی اڈہ پر پہنچے پارٹی کے ریاستی صدر سنجے سراوگی، نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری، سابق ریاستی صدر اور محکمہ صنعت کے ریاستی وزیر ڈاکٹر دلیپ کمار جائیسوال، سابق ریاستی صدر اور محکمہ صحت کے ریاستی وزیر منگل پانڈے، محکمہ زراعت کے ریاستی وزیر رام کرپال یادو، کسان کمیشن کے چیئرمین روپ نارائن مہتا اور درجنوں بی جے پی رہنماؤں نے گلدستے و شال پیش کر کے قومی کارگزار صدر نتین نوین کا والہانہ استقبال کیا۔ نتین نوین نے پارٹی کے سبھی رہنماؤں کو مکر سنکرانتی تہوار کی مبارکباد پیش کی اور انہیں جمعہ کو اپنی رہائش گاہ پر دہی چوڑا بھوج میں مدعو بھی کیا۔

آنند موہن کا جلوہ، لولی اور چیتن آنند نے بھی مہمانوں کا خیر مقدم کیا

پٹنہ (عتیق الرحمن شعبان) جے ڈی یو کے نوجوان رہنما اور نبی نگر اورنگ آباد سے منتخب رکن اسمبلی چیتن آنند نے گردنی باغ کے منتری انکلیو میں واقع اپنی سرکاری رہائش گاہ پر دہی چوڑا بھوج کا اہتمام کیا جس میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے وزیر اعلیٰ نتیش کمار شریک ہوئے۔ چیتن آنند نے اس موقع پر اپنی والدہ و رکن پارلیمنٹ لولی آنند، والد سابق رکن پارلیمنٹ آنند موہن اور اپنی اہلیہ کے ساتھ وزیر اعلیٰ نتیش کمار، وزیر وجے چودھری، رکن کونسل آفاق خان و سابق وزیر اخلاق احمد کو گلدستے اور شال پیش کر کے ان کا پرتپاک استقبال کیا اور ضیافت بھی کی۔

زمین پیمائش کیلئے 26 جنوری سے 31 مارچ تک ریاست گیر مہم

متنازعہ زمین کی پیمائش 11 دن میں اور غیر متنازعہ زمین کی پیمائش صرف 7 دن میں، بدعنوانی کا الزام ثابت ہوتے ہی ریونیو ملازم برخاست

پٹنہ (عتیق الرحمن شعبان) نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار سنہا نے محکمہ محصولات و اصلاحات اراضی کے وزیر کی حیثیت سے موثر اقدامات کرتے ہوئے محکمہ میں ہر سطح پر بدعنوانی کو ختم کرنے کی مہم تیز کر دی ہے جس کے تحت ان کی سخت ہدایت پر پٹنہ کے ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر تیاگ راجن ایس ایم نے بہار سرکاری ملازم ضابطہ 2005 کے تحت کارروائی کرتے ہوئے مسوڑھی سرکل دفتر کے ریونیو ملازم راجا کمار کو بدعنوانی میں ملوث پائے جانے پر نوکری سے برخاست کر دیا ہے راجا کمار کو 23 دسمبر 2025 کو مسوڑھی بلاک دفتر احاطہ سے نگرانی محکمہ کے فلائنگ اسکوائڈ کے ذریعہ پریمار جن درخواستوں کے نبٹارہ کے عوض 1 لاکھ روپئے کی رشوت طلب کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ محکمہ جاتی جانچ میں الزام درست پایا گیا کہ اس نے جان بوجھ کر پریمار جن کی درخواست کو التوا میں رکھا اور وجہ بتاؤ و تادیبی کارروائی میں بھی کوئی اطمینان بخش جواب نہیں دیا۔ اے ڈی ایم پٹنہ کی جانچ رپورٹ میں اسکے خلاف سبھی الزامات درست پائے گئے۔ جانچ کے نتائج اور مفاد عامہ کے پیش نظر اہل اتھاریٹی نے اسے نوکری میں برقرار رکھنا مفاد عامہ کے خلاف مانتے ہوئے برخاستگی کا حکم جاری کیا۔ نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار سنہا نے اس سلسلے میں سخت پیغام دیتے ہوئے کہا ہے کہ جو بھی افسر یا ملازم عام لوگوں کو پریشان کرے گا اور بدعنوانی جیسے جرم میں ملوث پایا جائے گا اسے کسی بھی حال میں بخشا نہیں جائے گا۔ ریونیو محکمہ رشوت خوری ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔ محکمہ کی پہل پر ریکارڈ وقت میں برخاستگی کی یہ کارروائی کی گئی ہے تاکہ واضح پیغام جائے کہ حکومت بدعنوانی کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر سختی سے عمل کر رہی ہے۔ ادھر ضلع انتظامیہ نے واضح کر دیا ہے کہ محکمہ جاتی کارروائی سے ملزم کے خلاف زیر التوا مجرمانہ کارروائی متاثر نہیں ہوگی۔ ادھر نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار سنہا نے ریاست میں زمین کی پیمائش کیلئے نیا نظام قائم کر دیا ہے جس کے تحت 26 جنوری سے 31 مارچ تک پورے بہار میں زمین پیمائش مہم چلائی جائے گی۔ پہلے 30 دن میں زمین کی پیمائش کا نظام تھا مگر حکومت بہار کے 7 عزائم پارٹ-3 (30-2025) کے تحت 'ایز آف لیونگ' (زندگی آسان) کے نشانہ کو پورا کرنے کے مقصد سے ترقی کی رفتار تیز کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ جسے محکمہ محصولات و اصلاحات اراضی میں ترجیح کے ساتھ موثر طریقے سے نافذ کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے اعلان کیا ہے کہ اب ریاست میں زمین کے رعیت کے ذریعہ سرکل دفتروں میں دی جانے والی درخواست کو قبول کئے جانے کے 7 دن کے اندر غیر متنازعہ زمین کی پیمائش کرا دی جائے گی جب کہ متنازعہ زمین کی پیمائش 11 دنوں کے اندر کرائی جائے گی۔ 14 دن میں پورٹل پر پیمائش کی تفصیلات اپلوڈ کرنا لازمی ہے۔ یہ نیا نظام بہار کاشتکاری ضابطہ 1885 کے رول 23(2)(ا) کے تحت قائم کیا گیا ہے۔ محکمہ کے پرنسپل سکریٹری سی کے انیل نے ہدایت دی ہے کہ اب زمین پیمائش کیلئے درخواست پوری طرح آن لائن قبول کی جائیں گی۔ درخواست دیتے وقت درخواست دہندہ کو یہ واضح کرنا ہوگا کہ زمین متنازعہ ہے یا غیر متنازعہ۔ اگر زمین متنازعہ پائی جاتی ہے تو سی او کے ذریعہ زمین کی فطرت کی تشریح کی جائے گی۔ دیہی حلقہ میں پیمائش کی فیس 500 روپئے فی خسرہ اور شہری حلقہ میں 1000 روپئے فی خسرہ فیس درخواست کے وقت ہی ادا کرنی ہوگی۔ فوری پیمائش کے معاملوں میں یہ رقم دوگنی ادا کرنی ہوگی۔ غیر متنازعہ معاملوں میں دستیاب زمین کے چہار جانب رعیتوں کو از خود نوٹس جاری کر کے 7 دنوں کے اندر پیمائش مکمل کی جائے گی۔ متنازعہ معاملے میں سی او درخواست حاصل ہونے کے تین دنوں کے اندر پیمائش کی تاریخ اور امین کا تعین کریں گے۔ یہ تاریخ 7 دنوں کے اندر کی ہوگی اور سبھی پٹیداروں کو سسٹم کے توسط سے نوٹس بھیجا جائے گا۔

بدعنوانی ہرگز برداشت نہیں: وجے سنہا

ریل مسافروں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کی افسران کو سخت ہدایت

پٹنہ (عتیق الرحمن شعبان) پٹنہ ضلع ریل پولس ایک بار پھر کافی سرگرم ہو گئی ہے اور سبھی 10 اضلاع میں زوردار چھاپہ ماری مہم چلائی رہی ہے جس میں بڑے پیمانے پر کامیابی بھی مل رہی ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹے کے اندر پٹنہ ضلع ریل پولس کی مہم کے دوران 6 ملزمین کو چوری کے الزام میں گرفتار کیا گیا جب کہ 10 کیلو گانجہ، 40 لیٹر غیر ملکی شراب، 8 موبائل اور 1650 روپئے نقد برآمد کئے گئے ہیں۔ ریل تھانہ پٹنہ جنکشن کے تحت پلیٹ فارم نمبر 2-3 سے 4 موبائل کے ساتھ 4 چور کو گرفتار کیا گیا جب کہ دیگر تھانہ حلقوں سے بھی موبائل، گانجہ اور شراب وغیرہ کے ساتھ 2 ملزمین کو گرفتار کیا گیا۔ سبھی 6 ملزمین کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا گیا۔ نئے ریل ایس پی آننت کمار رائے نے جمعرات کو یہ اطلاع دی اور اپنے چیمبر میں جرائم پر قابو کے سلسلے میں ایک اہم میٹنگ کی جس میں شریک ریل ضلع پٹنہ کے سبھی ڈی ایس پی، سرکل انسپکٹر اور تھانہ صدور کو انہوں نے سخت ہدایت دی کہ ریل مسافروں کے تحفظ کو ہر حال میں یقینی بنایا جائے۔ ٹرینوں کے اندر اور پلیٹ فارموں اور جنکشنوں پر مستعدی، گشت اور چھاپہ کی مہم تیز کی جائے۔ زیر التوا معاملوں کا جلد از جلد نبٹارہ کیا جائے۔

بہار کانگریس کی مہم تیز

پٹنہ (پی این ایس) بہار ریاستی کانگریس کمیٹی نے منریگا کے خاتمہ کے خلاف 12 جنوری کو شروع کی گئی اپنی مہم تیز کر دی ہے۔ جس کے تحت پنچایت سطح پر چوپال، نکر جلسے اور پرچہ تقسیم کے توسط سے لوگوں کو مودی حکومت کے غلط فیصلے سے واقف کرایا جا رہا ہے۔

قوم وملت کو ڈاکٹر منظور عالم جیسے عظیم دانشور کی موجودہ دور میں شدید ضرورت: اختر الایمان

پٹنہ (عتیق الرحمن شعبان) آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کے بہار ریاستی صدر اور امور پورنیہ سے مسلسل دوسری مرتبہ منتخب ہوئے رکن اسمبلی اختر الایمان نے مشہور و معروف دانشور ڈاکٹر محمد منظور عالم کے انتقال پر گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے اور ان کے انتقال کو قوم وملت کا عظیم خسارہ قرار دیا ہے۔ انہوں نے جمعرات کو روزنامہ پندار کے اس نمائندہ سے خصوصی بات چیت میں کہا کہ آج جب ہندوستان میں مسلمانوں کے خلاف چہار جانب سے حملے کئے جا رہے ہیں اور اس طبقہ کے بنیادی مسائل حل ہونے کے بجائے مسلسل بڑھتے جا رہے ہیں تو ایسی صورت میں ڈاکٹر منظور عالم جیسے عظیم دانشور کی قوم وملت کو شدید ضرورت تھی۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور انہیں جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ان کا نعم البدل عطا فرمائے (آمین)۔ اختر الایمان نے بتایا کہ تقریباً 25 برسوں سے گہرے تعلقات تھے جس کے دوران ان سے بہت کچھ سیکھنے کا موقع ملا۔ انسٹی چیوٹ آف آبجکٹیو اسٹڈیز کے توسط سے ملک کے مسلمانوں کی سماجی، تعلیمی اور اقتصادی و سیاسی صورتحال کا بہت ہی تفصیلی جائزہ طویل عرصے تک لیا اور اس معاملے میں ملت کی بہترین رہنمائی بھی کی۔ سچر کمیٹی کو انہوں نے قابل اعتماد اعداد و شمار فراہم کئے جس کی بنیاد پر جامع اور مفصل رپورٹ تیار ہوئی جس میں ملک کے مسلمانوں کی ہمہ جہت ترقی کا خاکہ بھی پیش کیا گیا۔

رام بلاس پاسوان کو خراج عقیدت

پٹنہ (عتیق الرحمن شعبان) وزیر اعلیٰ نتیش کمار سمیت سرکردہ رہنماؤں نے سابق مرکزی وزیر آنجہانی رام بلاس پاسوان کو مکر سنکرانتی تہوار کے موقع پر جمعرات کو ایل جے پی آر کے ریاستی دفتر میں پارٹی کے قومی صدر و مرکزی وزیر چراغ پاسوان کی جانب سے دیئے گئے چوڑا دہی بھوج میں شرکت سے قبل خراج عقیدت پیش کیا۔ آنجہانی پاسوان کی تصویر پر گلپوشی کر کے وزیر اعلیٰ نے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ آنجہانی رہنما کو ان کے صاحبزادے مرکزی وزیر چراغ پاسوان، پارٹی رہنما و صحت عامہ انجینئرنگ کے ریاستی وزیر سنجے کمار سنگھ، پارٹی کے ریاستی صدر راجو تیواری، کارگزار صدر اشرف انصاری، محکمہ آبی وسائل کے وزیر وجے کمار چودھری اور دیگر سرکردہ رہنماؤں نے بھی ان کی تصویر پر گلپوشی کر کے خراج عقیدت پیش کیا اور پھر دہی چوڑا و تلکٹ وغیرہ کھا کر مکر سنکرانتی کا تہوار مناتے ہوئے ایک دوسرے کو مبارکباد پیش کی۔

बिहार सरकार
खाद्य एवं उपभोक्ता संरक्षण विभाग
बिहार सरकार

राष्ट्रीय खाद्य सुरक्षा अधिनियम से आच्छादित
लाभुकों के लिए आम सूचना

राशन कार्डधारी कृपया ध्यान दें

राष्ट्रीय खाद्य सुरक्षा अधिनियम के अन्तर्गत आच्छादित पात्र लाभुकों को वर्तमान में खाद्यान्न का वितरण 1:4 के अनुपात में किया जा रहा है, अर्थात उक्त अधिनियम के अधीन अन्त्योदय अन्न योजना (AAY) से आच्छादित लाभुकों को प्रति परिवार 35 किलोग्राम खाद्यान्न (07 किलोग्राम गेहूँ एवं 28 किलोग्राम चावल) तथा पूर्विकताप्राप्त गृहस्थी (PHH) से आच्छादित लाभुकों को प्रति व्यक्ति प्रति लाभुक 05 किलोग्राम खाद्यान्न (01 किलोग्राम गेहूँ एवं 04 किलोग्राम चावल) का वितरण किया जा रहा है।

विदित हो कि उपभोक्ता मामले, खाद्य एवं सार्वजनिक वितरण मंत्रालय, खाद्य एवं सार्वजनिक वितरण विभाग, भारत सरकार के **पत्रांक-1-8/2013-BP. III (Vol.II) Pt.(e-323732) दिनांक 28.11.2025** द्वारा खाद्यान्न की मदवार मात्रा में परिवर्तन किया गया है।

सम्यक् विचारोपरांत राज्य सरकार ने यह निर्णय लिया है कि राष्ट्रीय खाद्य सुरक्षा अधिनियम के अन्तर्गत आच्छादित पात्र लाभुको को माह जनवरी, 2026 के वितरण चक्र से खाद्यान्न का वितरण 1:4 के स्थान पर 2:3 के अनुपात में किया जाएगा। इस प्रकार से अन्त्योदय अन्न योजना (AAY) से आच्छादित लाभुकों को प्रति परिवार 35 किलोग्राम खाद्यान्न (14 किलोग्राम गेहूँ एवं 21 किलोग्राम चावल) तथा पूर्विकताप्राप्त गृहस्थी (PHH) से आच्छादित लाभुकों को प्रति व्यक्ति प्रति लाभुक 05 किलोग्राम खाद्यान्न (02 किलोग्राम गेहूँ एवं 03 किलोग्राम चावल) का वितरण किया जाएगा।

सचिव
खाद्य एवं उपभोक्ता संरक्षण विभाग, बिहार, पटना।
PR - 021934(Food)D. 2025-26

0612-2300000 +91 8540059700
زم زم گیسٹ ہاؤس
Zam Zam Guest House
Facilities :
24 Hours Check In / Check Out Facilities
24 Hours Electricity
Air Condition Room
24 Hours Hot and Cold Water
Lift • Parking
Restaurant • Attach Bathroom
LED T.V. Facility • Intercom
Sabzibagh, Near Dariyapur Jama Masjid, Patna-800 004

رحیمیہ دواخانہ
رحمت نگر، عیسی پور، پھلواری شریف، پٹنہ
خادم الاطبا حکیم (ڈاکٹر) حافظ مولانا محمد تجمل حسین قاسمی مظاہری
اوقات مطب صبح 10.00 بجے سے 2.00 بجے دن تک
شام 4.00 بجے سے 8.00 بجے رات تک
07543943106

سونے اور چاندی کے عمدہ زیورات کیلئے
تشریف لائیں، کوالیٹی اور وزن کی گارنٹی
RAJDHANI JEWELERS راجدھانی جوئیلرس
SABZIBAGH, PATNA-4
Mob: 9341566091

مالکان محمد رضی محمد ارشد
KOHINOOR Jewellers
RE-OPEN
سونے اور چاندی کے زیورات کے لئے
کوہ نور جوئیلرس
0612-2303377
M.9661960604
FRONT S.S. CAPITAL MARKET, MURADPUR, PATNA-800 004
دکان نمبر ۸، ایس، ایس، کیپیٹل مارکیٹ، مراد پور، پٹنہ-۸۰۰۰۰۴